سوادِ اعظم اہلسنّت کے عقائد و معمولات پر
شرک و بدعت اور حرام کے فتوے لگانے والوں
سے ۱۵۰ سوالات اخباری تراشوں، تصاویر
اور اہم ثبوت پر مشتمل کتاب

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ
نقش **نعلِ پاک**
باعث برکت و شفا ہے

بدعتی کون؟

فیصلہ عوام کریں کہ بدعتی کون؟

ازقلم: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

ناشر: تحریکِ تحفظِ اسلام پاکستان

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو عالمین کا رب ہے۔ بے شمار درود وسلام اس ذات پر جس کو اللہ تعالیٰ نے بہت عظیم رتبے سے نوازا اور ہمیں اس پاک ہستی کا امتی بنایا۔

موجودہ پرفتن دور میں جہاں ہر طرف نفسا نفسی اور بے راہ روی ہے، لوگ دینِ اسلام کی صورت کو مسخ کر کے پیش کر رہے ہیں، لہٰذا ہم نے مناسب سمجھا کہ آپ کے سامنے سب سے پہلے بدعت کی تعریف، اس کی اقسام اور علمائے اسلام کے اقوال بیان کئے جائیں۔

بدعت کا لغوی معنیٰ

نیا کام، نئی ایجاد، نئی بات۔

بدعت کا شرعی معنیٰ

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیات مبارکہ میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو۔

بدعت کی دو قسمیں ہیں

(1)...... بدعتِ حسنہ (2)...... بدعتِ سیۂ

اب ان دو اقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

(1)...... بدعتِ حسنہ کی تعریف

ہر وہ طریقہ جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا اور وہ کام شریعت کے خلاف نہ ہو جیسے نمازِ تراویح، جماعت کے ساتھ ادا کرنا، قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے بہت سے دوسرے علوم وفنون پڑھنا اور سیکھنا، دینی مدارس قائم کرنا، قرآن مجید کے اعراب کا لگایا جانا، قرآنِ مجید پر غلاف چڑھانا، قرآنِ مجید کو اعلیٰ طباعت کے ساتھ شائع کرنا، مساجد میں محرابیں بنانا، مساجد کے بلند مینار تعمیر کروانا، جمعہ کے دن دو اذانیں دینا، دانے والی تسبیح پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کشاف اصطلاحات الفنون جلد اول صفحہ 122 میں حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کے حوالے سے ہے کہ وہ بدعت جو کتاب اللہ، سنّت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف نہ ہو تو یہ بدعت حسنہ ہے۔

☆...... بدعتِ حسنہ پر عمل کرنا باعثِ اَجر وثواب ہے:

الحدیث:...... **من سنن فِی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجرمن عمل بها من غير ان ينقص من اجورهم شئ .**

ترجمہ:...... جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کا بھی جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد شریف)

فائدہ:...... یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور شریعت کے مخالف نہ

ہوتو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

الحدیث:...... عن ابی سلمه ان النبی ﷺ عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنة فقال ینظر فیه العابدون من المؤمنین ۔

ترجمہ:...... حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار اعظم ﷺ سے ایسے نئے کام جس کی وضاحت کتاب وسنت میں ہو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس امر محدث کے بارے میں عابدین مومنین کو غور وفکر کرنا چاہئے۔ (سنن دارمی باب التورع عن الجواب فی مالیس فیہ کتاب ولاسنۃ جلد اول صفحہ 54)

فائدہ:...... اس حدیث سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ہر نئے کام کو بُرا سمجھ کر رد نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے لئے یہ واضح حکم موجود ہے کہ مجتہدین اور اہل اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کریں۔

اسی بناء پر حضرت امام نووی علیہ الرحمہ اور دوسرے بہت سے ائمہ نے بدعت کی پانچ اقسام بیان کی ہیں۔

(1)...... بدعتِ واجبہ (2)...... بدعتِ مندوبہ (3)...... بدعتِ مباحہ (4)...... بدعتِ مکروہہ (5)...... بدعتِ حرام

الحدیث:...... ماراه المسلمون حسنا فهو عندالله حسن ۔

ترجمہ:...... جس کام کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے۔ (موطا امام محمد باب قیام شھر رمضان صفحہ 144)

1)...... امام کاسانی علیہ الرحمہ بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں:

"اتباع مااشتهر العمل به فی الناس واجب"۔

ترجمہ:...... جو عمل لوگوں میں مشہور ہوجائے جب کہ شریعت کے مطابق ہو، اس کی اتباع ضروری ہے۔ (بحوالہ: بدائع الصنائع فصل فی بیان مایستحب فی یوم العید، جلد اول)

2)...... علامہ بدرالدین عینی (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری) علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کام شریعت کے مخالف نہ ہو تو وہ "بدعتِ حسنہ" یعنی اچھی بدعت ہے۔

3)...... علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ، شامی کے مقدمہ میں فرماتے ہیں "یہ حدیث اسلام کے قوانین ہیں کہ جو شخص کوئی بُری بدعت ایجاد کرے، اس پر تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہے اور جو شخص اچھی بدعت نکالے، اسے قیامت تک اس عمل کی پیروی کرنے والوں کا ثواب ہوگا۔" اگر یہ کہا جائے کہ بدعت حسنہ یعنی اچھی بدعت کوئی چیز نہیں ہے تو یہ بات مُسلم شریف کی حدیث کے خلاف بھی ہوسکتی ہے۔

4)...... شیخ وحید الزماں جو غیر مقلدین الحدیث کے امام ہیں حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے حوالے سے اپنی کتاب ھدیۃ المھدی صفحہ 117 میں لکھتے ہیں کہ بدعت حسنہ (اچھی بدعت) کو دانتوں سے (مضبوطی سے) پکڑ لینا چاہیے کیونکہ سرکار اعظم ﷺ نے اس کو واجب کئے بغیر اس پر برانگیختہ کیا ہے جیسے نماز تراویح۔

5)...... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ماہ رمضان میں نماز تراویح کی جماعت کا اہتمام کیا تو کسی شخص نے عرض کیا کہ یہ "بدعت" ہے۔ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا "نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِه" یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔

فائدہ:...... ان تمام احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال سے یہ بات نہایت آسانی سے معلوم ہورہی ہے کہ ہر وہ ایسا عمل جو سرکار اعظم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں نہیں تھا بلکہ بعد میں ایجاد ہوا۔ اگر وہ شریعتِ مطہرہ اور سُنّتِ رسول ﷺ کے مخالف نہیں تو اس پر عمل کرنا مستحب اور بعض صورتوں میں ضروری ہے۔

الحدیث:...... سرکار اعظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اُس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اُس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی۔ (بحوالہ: مُسلم شریف، جلد تیسری صفحہ 718)

فائدہ:...... مُسلم شریف کی حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکار اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

تفسیر روح البیان میں ہے کہ وہ کام جسے علماء اور عارفین ایجاد کریں اور وہ سُنّت کے خلاف نہ ہو تو یہ اچھا کام ہے۔

(2)...... بدعتِ سیۂ کی تعریف

ہر وہ کام جو سرکار اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ شریعت کے مخالف ہو۔

1)...... کتاب اصطلاحات الفنون صفحہ 133 جلد اوّل میں ہے کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ وہ بدعت جو کتاب، سُنّت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف ہو تو یہ بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعت ہے۔

2)...... کتاب نیل الاوطار باب صلوٰۃ التراویح جلد سوم صفحہ 57 میں ہے کہ اگر بدعت ایسے اصول کے تحت داخل ہے جو شریعت میں قبیح ہے تو یہ بدعتِ سیۂ ہے

3)...... امام حجر عسقلانی علیہ الرحمہ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ دین میں کسی ایسی نئی چیز کا ایجاد کرنا، جس کی اصل (دلیل) شریعت میں نہ ہو۔

4)...... علامہ ابنِ منظور افریقی فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو، بدعتِ سیۂ ہے۔

5)...... مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام جلد اوّل میں ہے کہ جس شخص نے ہمارے دین میں کوئی نیا عقیدہ ایجاد کیا کہ جو دین کے خلاف ہو تو وہ مردود ہے۔

6)...... علامہ ابنِ اثیر فرماتے ہیں کہ "ہر نیا کام بدعت ہے" سے مُراد وہ نیا کام ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور سُنّت کے موافق نہ ہو۔

معلوم ہوا کہ جو چیز اسلام سے ٹکرائے وہ بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعت ہے اور جو دینِ اسلام سے نہ ٹکرائے اور جن کاموں کو قرآن و سنت میں منع نہیں کیا گیا وہ بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت ہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلِ بیت اطہار نے سرکار اعظم ﷺ کے ظاہری زمانے میں اور بعد میں اپنے دل سے بہت سی ایسی اچھی بدعتیں یا نئے کام بھی کیے، جن کا حکم نہ قرآن مجید میں آیا، جو نہ سرکار اعظم ﷺ نے خود کیے اور نہ کرنے کا حکم دیا۔

(1)...... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید جمع کرنے کا حکم دیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو سرکار اعظم ﷺ نے نہیں کیا؟ تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ کام اچھا ہے۔ (بخاری شریف)

(2)...... نمازِ تراویح ایک عبادت ہے جو سرکار اعظم ﷺ کی ظاہری حیات میں ہر سال پورے رمضان جماعت سے نہیں ہوئی تھی مگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اِسے رائج کرتے ہوئے اس کے لئے "بدعت" کا لفظ استعمال کیا اور فرمایا "یہ کتنی اچھی بدعت ہے"۔ (بخاری شریف)

(3)...... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمعہ میں دو اذانوں کا طریقہ شروع کیا۔

(4)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک ہی شہر میں نمازِ عید کے دو اجتماعات شروع کئے۔

(5)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علمِ نحو ایجاد کیا۔

(6)...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علمِ صَرف ایجاد کیا۔

(7)...... حضرت خُباب رضی اللہ عنہ نے پہلی مرتبہ شہید کئے جانے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کئے۔

(8)...... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وعظ کے لئے جمعرات کا دن متعین کیا۔ (بخاری شریف)

(9)...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ وضو کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے حالانکہ سرکار اعظم ﷺ نے اُنہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا۔

(10)...... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو جمع کر کے ایک کتابی صورت تشکیل دی۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت" ہیں یا "سُنّت"؟ کچھ علماء کا خیال ہے کہ "سُنّت" ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے طریقوں پر چلنے کی ہدایت سرکار اعظم ﷺ کے فرمان میں موجود ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت حسنہ" ہیں حدیث شریف میں خُلفائے راشدین کی "سُنّت" کا مطلب اُن کا طریقہ ہے اور یہ طریقہ ان معنوں میں "سُنّت" نہیں جس طرح کہ سرکار اعظم ﷺ کی سُنّت ہے۔

☆......اچھی اور جائز بدعتیں:

ذیل میں وہ چند کام درج ہیں جن کا نہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے کسی حدیث میں حکم دیا اور نہ اس انداز میں یہ سرکارِ اعظم ﷺ کے کسی عمل سے ثابت ہیں مگر اس کے باوجود آج کا مسلمان انہیں کرنا نہ صرف یہ کہ جائز بلکہ ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ان بدعتوں پر ثواب کیسا؟ اور ان اُمور پر دین کی اصل شکل مسخ کرنے کا الزام کیوں نہیں؟ صرف اس لئے یا تو ان کی اصل قرآن وحدیث میں موجود ہے یا پھر یہ اسلام کے شرعی احکام اور اصولوں کے خلاف نہیں اور نہ ہی انہیں قرآن وحدیث میں منع فرمایا گیا ہے۔

1)......مساجد میں قرآن مجید اور تسبیح وغیرہ رکھنا، مینار، گنبد اور محراب بنوانا۔

2)......قرآنِ مجید پر اعراب لگانا، قرآنِ مجید کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کرنا، اس پر غلاف چڑھانا اور اعلیٰ طباعت میں شائع کروانا۔

3)......قرآنِ مجید کی الگ الگ پاروں میں تقسیم، سورتوں کی موجودہ ترتیب، مختلف رکوع کے مقامات۔

4)......دکانوں، گھروں اور مساجد میں قرآن خوانی، ختمِ آیت کریمہ، کلمہ طیبہ یا دیگر خاص آیات کو با اہتمام پڑھنا۔

5)......"ﷺ" کو بطور درود شریف پڑھنا اور لکھنا۔

6)......دینی مدارس میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، دورۂ تفسیرِ قرآن، دورۂ حدیث، ختمِ بخاری شریف یا کوئی دینی تقریب منعقد کرنا۔

7)......بزرگوں کے آزمودہ، مختلف درود شریف، دعائیں، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام پڑھنا۔

8)......ہر سال پورے رمضان جماعت کے ساتھ بیس رکعت تراویح پڑھنا، محفلِ شبینہ یا چند روزہ تراویح میں قرآن مجید مکمل سُنانے کا انتظام کرنا۔

9)......تراویح کے اختتام پر تکمیلِ قرآن کی محافل کرنا، دُعا ختم القرآن پڑھنا اور ختم شریف کے لئے رقم جمع کرنا۔

10)......تاریخ مقرر کر کے درسِ قرآن اور درسِ حدیث، محفلِ نعت، محفلِ درود وسلام، جلسہ میلاد النبی ﷺ، جلسہ گیارہویں شریف، تبلیغی اجتماعات، خواجہ صاحب علیہ الرحمہ کی چھٹی شریف، محفلِ شبِ معراج وشبِ برأت، محفلِ شبِ قدر، رجب شریف کی کھیر پوری اور دیگر اچھی محافلوں کا اہتمام کرنا۔

11)......بزرگانِ دین کے ایام اور عُرس منانا، ان کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی، صدقہ وخیرات اور طعام کا اہتمام کرنا۔

12)......مختلف انداز سے دینی علوم حاصل کرنا، دینی کتابیں لکھنا، شائع کرنا اور تقسیم کرنا۔

13)......وابستگی کے اظہار یا برکت کے لئے دکانوں، مکانوں اور مساجد میں قرآنی آیات لکھنا یا طغرے لگانا۔

14)......کفن پر شہادت کی اُنگلی سے کلمات طیبات لکھنا، قبر میں مُرشد کا شجرہ یا عہد نامہ وغیرہ رکھنا، میت کو تلقین کرنا اور قبر پر اذان کہنا۔

15)......جمعہ میں مروجہ خُطبہ پڑھنا اور خُطبے سے قبل تقریر کرنا۔

16)......ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل اور چھ کلمے پڑھنا اور یاد کرنا۔

17)......دینی مدارس کا قیام اور اُن کا نصاب ونظام۔

18)......مدارسِ دینیہ کی سالانہ یا سوسالہ تقریب منانا، طلبہ کے وظائف، طلبہ کی دستار بندی کی تقریب اور اُن میں تقسیمِ اَسناد کرنا۔

19)......افطار پارٹی، عیدملن پارٹی منعقد کرنا۔

یہ تمام باتیں دین سے نہیں ٹکراتی اور نہ ہی شریعت میں ان باتوں کی ممانعت ہے لہٰذا یہ تمام اُمور جائز اور اچھے اعمال ہیں۔

☆......بُری اور ناجائز بدعتیں:

چند وہ ناجائز کام یا بُری بدعتیں ہیں جن کو قرآن وحدیث میں منع کیا گیا، جو دین سے ٹکراتی ہیں اور اسلام کے مزاج اور اصولوں کے خلاف ہیں۔ علمائے اُمّت

نوعیت کی وجہ سے بدعت سیۂ (بُری بدعت) کو حرام اور مکروہ کی اقسام میں بھی تقسیم کرتے ہیں۔

1)......اسلامی قوانین کے نفاذ کی بجائے غیر اسلامی قوانین اور سسٹم کا نفاذ مثلاً
پاکستان کا عدالتی نظام جب کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

2)......مُسلم ممالک کے حکمرانوں کا ذاتی اقتدار کے لئے اسلام دشمن ممالک سے مدد حاصل کرنا یا مسلمانوں کے خلاف اِن کی مدد کرنا جیسے افغانستان اور عراق کے مسلمانوں کے خلاف مدد کی۔

3)......ایصالِ ثواب کو فرض، واجب یا لازم قرار دینا یعنی انہیں نہ کرنے کو یا دیگر ایّام میں کرنے کو ناجائز، حرام اور گناہ قرار دینا۔ کوئی خود ساختہ اور غلط بات کسی سے منسوب کرنا۔

4)......عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر خوشبو لگا کر گھومنا۔

5)......شادی بیاہ کے موقع پر مہندی، مایوں اور ستارے اور فضول خرچی جیسے کام کرنا۔

6)......عورتوں اور مَردوں کی مُشترکہ تقریبات کرنا، محلّے یا بازار میں خواتین کا بے پردہ ہو کر خریداری کرنا۔

7)......درسِ قرآن، درسِ حدیث، جلسۂ میلاد النبی ﷺ، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام کو ناجائز اور بُری بدعت کہنا۔

8)......سود کو جائز، جہاد کو منسوخ قرار دینا، ارکانِ اسلام کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے کسی کو کم کر دینا۔

9)......میّت پر احباب کی شاندار دعوتیں کرنا اور غریبوں کو ان سے یکسر محروم رکھنا۔

10)......مزارات اور پیر و مُرشد کو سجدۂ تعظیمی کرنا (سجدۂ عبادت مسلمان ہرگز کسی کو نہیں کرتے) مزارات پر دیگر غیر شرعی کام بُری بدعت اور حرام ہیں۔

11)......تعزیہ داری اور ماہ محرام الحرام میں مختلف خرافات۔

12)......کسی مستحب و مباح بدعت پر خود ساختہ اور غیر شرعی پابندی لگانا۔

13)......اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جائز کردہ چیزوں کے متعلق اس کے بندوں میں شک پیدا کرنا اور ان پر عمل کرنے والے مسلمانوں کو شرک و بدعت کا مُرتکب قرار دے کر دینِ اسلام سے از خود خارج کر دینا۔

14)......میلاد النبی ﷺ، بزرگوں کے ایصالِ ثواب اور عُرس کی تقاریب کو حرام کہنا۔

15)......صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیتِ اطہار اور اولیاء کرام کو بُرا کہنا۔

16)......سرکارِ اعظم ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو شرک اور حرام قرار دینا۔

17)......تقلید، تقدیر، واقعۂ معراج اور احادیث کا انکار کرنا۔

18)......وسیلے کو ناجائز قرار دینا، حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا جیسا دیوبند مسلک میں کوا کھانا ثواب قرار دیا گیا ہے۔

19)......نماز میں سرکارِ اعظم ﷺ کے خیال کو بُرا اور شرک قرار دینا۔

20)......نذر و نیاز کو حرام قرار دینا۔

21)......سرکارِ اعظم ﷺ کے مرتبے اور مقام میں کمی کرنا۔

22)......سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت کا انکار کرنا۔

23)......سرکارِ اعظم ﷺ کی ذات میں (اپنے ضمِ فاسد میں) عیب تلاش کرنا۔

24)......مجتہدین کو بُرا کہنا اور اُن پر طعنہ زنی کرنا۔

25)---حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت دینا۔

26)---اُمّت میں انتشار پھیلانے کے لئے چوتھے دن قربانی کرنا۔

27)......عیدین میں گلے ملنے کا عمل بدعت قرار دینا۔

28)......کسی بھی موقع پر جھوٹی روایات اور غلط نعتیہ اشعار پڑھنا۔

29)...... بروج، ستاروں یا سیاروں کو مستقبل کی خبروں کے حصول کا ذریعہ سمجھنا۔

30)......چوتھائی سر کا مسح کرتے ہوئے گردن کے سامنے والے حصّے کا مسح کرنا۔

یہ تمام بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعتیں ہیں ان کاموں سے مسلمانوں کو بچنا چاہیے کیونکہ اس کے ارتکاب سے بندہ بدعتی اور حرام کا مرتکب ہوتا ہے۔

فیصلہ عوام کرے

ہم نے احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال کی روشنی میں بدعتِ حسنہ اور بدعت سیۂ کی تعریف، توجیح اور فرق کو واضح کیا تا کہ مسلمانوں میں انتشار نہ پھیلے، فر
واریت پروان نہ چڑھے، لوگ گمراہی سے بچ جائیں کیونکہ شرعی اصول نظر انداز کر کے مَن پسند افکار و معمولات کو شرک و بدعت قرار دینے سے معاشرے میں فر
واریت، تعصب اور منافقانہ انداز کی جو فکر پروان چڑھ رہی ہے وہ ہر درد مند مسلمان کے لئے افسوس ناک بھی ہے اور اتحادِ اُمّت کی راہ میں بڑی رکاوٹ بھی ہے
ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم از خود اس غیر اُصولی اور منافقانہ طرزِ فکر کو تبدیل کرنے کی مُخلصانہ کوششیں کریں تا کہ علمی سطح پر اسلام کے خلاف تشکیل کردہ غیر منصفا
پالیسیوں اور متعصبانہ رویوں کا یکجہتی سے مقابلہ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

مگر افسوس کہ دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے لوگ اکثر و بیشتر پمفلٹ اور کُتب کی صورت میں لوگوں میں انتشار پھیلاتے ہیں ہر دو چار مہینے کے بعد فر
لٹریچر فقط اس لئے تقسیم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی قرار دیا جائے، اُن کے نزدیک بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیۂ کا کوئی تصور نہیں وہ فقط بُری بدعت کو ہی تسلی
کرتے ہیں لہٰذا اَب کتاب کے آخر میں دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے کارناموں کو آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے جو کہ ثبوت کے ساتھ ہیں با قاعدہ سر عا
اور اخبارات کی بھی سرخی بنتے ہیں عوام فیصلہ کریں کہ اہلسنت کے کاموں پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے ہی گھروں کو آگ لگا چکے ہیں بے چارے اُمّت
مسلمہ کو مشرک و بدعتی کہتے کہتے خود ہی اس آگ میں جل گئے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو بالخصوص عقیدے و ایمان کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی توفیق عط
فرمائے آمین۔

فیصلہ؟

عقائدِ اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہلِ حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنّت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیۂ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنّت سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مُشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟

دیوبندی جماعت جمعیت علمائے ہند نے کشمیریوں کو بھارتی شہری قرار دے دیا

جلد ۱۵ : شمارہ ۷۸- | پیر ۲۳ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ یکم نومبر ۲۰۱۰ء | قیمت ۱۰ روپے

جمعیت علمائے ہند نے کشمیریوں کو پھر بھارتی شہری قرار دیدیا

حقوق دینے کے نام پر بھارت تقسیم نہیں کیا جاسکتا - مولانا محمود مدنی - تحریک آزادی کی مخالفت میں دہلی میں جلسہ

کراچی (رپورٹ: راجہ فیاض) جمعیت علمائے ہند نے کشمیریوں کی جاری تحریک آزادی کی ایک بار پھر مخالفت کرتے ہوئے مقبوضہ جموں و کشمیر کے باشندوں کو بھارتی شہری قرار دے دیا ہے۔ اتوار کو نئی دہلی کے رام لیلا گراؤنڈ میں ایک اور کشمیر کانفرنس سے خطاب میں جمعیت علمائے ہند کے سیکریٹری جنرل اور بھارتی پارلیمنٹ کے رکن مولانا محمود مدنی نے کہا کہ کشمیریوں کے حقوق کے نام پر بھارت تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ کشمیری بھارتی آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنے حقوق کی جدوجہد کریں۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کے بگڑتے ہوئے حالات کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ کشمیریوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی فی الفور ختم کی جائے اور وہاں پر نافذ فوجی قوانین منسوخ (باقی صفحہ 7 جدول نمبر 6)

جدول نمبر 6 جمعیت علمائے ہند

کر کے سینکڑوں کشمیریوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ یاد رہے کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے حریت پسند سیاسی اور عسکری قائدین پہلے ہی جمعیت علمائے ہند کی کوششوں کو بھارتی حکمرانوں کی سازش قرار دے چکے ہیں اور وہ جمعیت علمائے ہند کو کشمیریوں کے معاملات میں دخل اندازی سے باز رہنے کا انتباہ کر چکے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی حریت قیادت اور بھارت نواز جماعتوں نے بھی اتوار کو [illegible] کے تحت ہونے والی کانفرنس سے دور رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جمعیت علمائے ہند نے اس کانفرنس کے لیے بھارت بھر سے 50 ہزار سے زیادہ مسلمانوں کو جمع کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ جمعیت علمائے ہند کے سیکریٹری جنرل محمود مدنی نے بھارت کی حکمران جماعت کانگریس کی صدر سونیا گاندھی کے علاوہ مقبوضہ کشمیر کے بھارت نواز ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو بھی شرکت کی دعوت دی تھی، تاہم بھارتی [illegible] ڈاکٹر فاروق عبداللہ ہفتہ کو ہی دہلی سے سرینگر چلے گئے تھے۔ کانفرنس کی صدارت قاری سید محمد عثمان منصور پوری نے کی جب کہ اس سے حکیم الدین قریشی، مولانا حیات اللہ قاسمی، مفتی رشید اعظمی، شوکت علی بستوی نے بھی خطاب کیا۔

دیوبندی مولوی اسعد مدنی نے جہاد کشمیر کو بغاوت، شہدائے کشمیر کو شہید کہنے سے انکار کردیا

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اتوار 20 محرم الحرام 1422ھ - 15 اپریل 2001ء صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہونیوالے شہید نہیں ہیں مولانا اسعد مدنی

مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے

ملتان میں نوجوانوں نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر نعرے بازی کی، پولیس نے حفاظت میں نکلر چھاؤنی کے راستے ...

بقیہ نمبر 18

علمائے دیوبند جہادِ کشمیر کروانے میں سرگرم!

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

مجلد ۵، شمارہ ۲۸۴	جمعرات ۷ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ ۳۱ مئی ۲۰۰۱ء	قیمت: ۵ روپے

پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد نے جہادِ کشمیر کا انکار کر دیا

DAILY NAWA-I-WAQT KARACHI

روزنامہ نوائے وقت کراچی

بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی

کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25 — جمعرات 18 جمادی الثانی 1425ھ 5 اگست 2004ء 22 ساون 2061 ب — فون 5843720-26-UAN 111-222-007 قیمت 7 روپے — صفحات 14 — 24 — شمارہ 282

حکومت اور عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں: ڈاکٹر اسرار

علمائے دیوبند کے کانگریسیوں سے تعلقات، اپنی مذہبی تقریبات میں بھی ہندو لیڈروں کو بلواتے ہیں

ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ - 31 جولائی 1999ء صفحات 8 قیمت 4ر
جلد اول فون نمبر 8-5800051 فیکس نمبر 5800050,66 ای میل cenpub@cyber.net.pk

اقلیتوں کی بہبود کو اولین ترجیح دینگے، سونیا

نئی دہلی (پی پی آئی/ریڈیو رپورٹ) بھارت میں حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی اپنے منشور میں اقلیتوں کی تعلیم، تحفظ اور ترقی کو اولین ترجیح دے گی۔ نئی دہلی میں جمعیت علمائے ہند کے ایک کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی کانگریس سے دوری کا وقت گزر گیا اور اب مسلمان اور دوسری اقلیتیں کانگریس کی طرف دیکھ رہی ہیں۔

بھارت میں ستمبر کے وسط مدتی انتخابات میں کامیابی کیلئے دونوں بڑی جماعتوں بی جے پی اور کانگریس نے اقلیتوں کی حمایت حاصل کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ تصویر میں وزیر اعظم واجپائی کو سکھوں کا ایک وفد حمایت کی یقین دہانی کے سلسلے میں تلوار پیش کر رہا ہے جبکہ بائیں طرف سونیا گاندھی جمعیت علمائے ہند کی ایک تقریب میں بیٹھی ہیں۔

30 مئی 99ء
قومی آواز

نئی دہلی: جمعیت علمائے ہند کے سالانہ اجلاس میں پارٹی کے صدر امیر الہند مولانا سید اسعد مدنی کانگریس [illegible]

مفتی نعیم اپنے دارالعلوم میں اسلام دشمن قوتوں سے ملاقات کر رہے ہیں

اللہ ہی کے لئے ہے مشرق و مغرب (القرآن)

کراچی

روزنامہ

الشرق

چیف ایڈیٹر

محمد راشد ملک

Daily ASH-SHARQ INTERNATIONAL

شمارہ نمبر 75	بدھ 08 جمادی الاول 1429ھ 14 مئی 2008ء	جلد نمبر 3

[illegible] مہتمم اعلیٰ مفتی نعیم و دیگر سے گفتگو کر رہے ہیں (فوٹو☆الشرق)

دیوبندی مولوی اپنے مدارس میں امریکی ایجنٹوں سے ملاقات کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۱۳: شمارہ ۱۷۸ | جمعۃ المبارک ۲۷ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ ۱۲ فروری ۲۰۱۰ء | قیمت ۹ روپے

بچوں کو من پسند تعلیم دلانا والدین کا حق ہے ۔۔ نمائندہ خصوصی اوباما

امریکی صدر عالم اسلام سے مضبوط تعلقات چاہتے ہیں۔ فرح انور پنڈت کا جامعہ اسلامیہ کلفٹن میں خطاب

امریکی صدر کی خصوصی نمائندہ فرح انور پنڈت جامعہ اسلامیہ کلفٹن کے دورے کے موقع پر مفتی نجی الدین اور مفتی ابوہریرہ کے ہمراہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) عالم اسلام کے لئے امریکی صدر بارک حسین اوباما کی نمائندہ خصوصی فرح انور پنڈت نے کہا ہے کہ دینی اور دنیاوی علوم میں کوئی تضاد نہیں، والدین کا حق ہے کہ وہ اپنے بچوں کو من پسند تعلیم دلائیں، بارک اوباما امن ہو یا جنگ، عالم اسلام سے مضبوط تعلقات استوار رکھنا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ اسلامیہ کلفٹن کے دورے کے موقع پر علماء کرام اور طلبہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں جامعہ کے مہتمم مفتی محمد نجی الدین، مجلس صوت الاسلام کے صدر مفتی ابوہریرہ محی الدین اور جامعہ کے ناظم تعلیمات مفتی ... نے بھی خطاب کیا۔ فرح انور پنڈت نے پاکستان کے دو روزہ دورے کے پہلے مرحلے میں بانی پاکستان (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 31)

بقیہ نمبر 31 | نمائندہ خصوصی اوباما

قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار پر حاضری دی۔ جامعہ اسلامیہ کلفٹن آمد پر ان کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا گیا۔ انہوں نے جامعہ کے مختلف شعبوں خاص طور پر کمپیوٹر لیب کا معائنہ کیا اور طلبہ کو جدید تعلیم کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ اور کلفٹن کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں علماء اور طلبہ کے سامنے امریکی حکومت کا موقف پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس قسم کی تقاریب مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ انہوں نے عالم اسلام کے حوالے سے امریکی صدر بارک حسین اوباما کی پالیسیوں اور موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر نے قاہرہ کانفرنس میں حکومت کے ساتھ عوامی سطح خاص طور پر علماء اور طلبہ سے رابطہ اور بات چیت کرنے کے عزم کا اظہار کیا تاکہ امریکہ اور عالم اسلام کے درمیان غلط فہمیوں کو دور کیا جائے۔ امریکی صدر علماء کرام اور طلبہ سے براہ راست بات چیت کے خواہشمند ہیں، جن میں اسکول، کالج اور دینی مدارس کے طلبہ شامل ہیں۔ وہ پرائیویٹ سیکٹر، این جی اوز، سول سوسائٹی اور عوام کے تمام طبقات سے براہ راست بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر مفتی نجی الدین نے کہا کہ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ دینی مدارس اسلام کی تعلیم دیتے ہیں، وہ کیسے دہشت گردی کا سبب بن سکتے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ امریکی صدر عالم اسلام کے علماء کی کانفرنس طلب کریں اور امریکی حکومت کے زیر اہتمام تعلیمی پروگراموں میں دینی مدارس کے طلبہ کو بھی شریک کرنا چاہئے تاکہ وہ بھی امریکی معاشرے کی مثبت خصوصیات کا مشاہدہ کرسکیں اور اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔ مفتی ابوہریرہ محی الدین نے کہا کہ باہمی تبادلہ خیال اور ایک دوسرے کے قریب آنے سے ہی باہمی مسائل کا حل کیا جاسکتا ہے۔ مفتی ... نے کہا کہ مدارس کے نصاب کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے اس کے ساتھ ... ہے۔

قاضی حسین احمد اسلام دشمن غیر ملکی وزیر سے ہنس ہنس کر مل رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس

زیر نظر تصویروں میں دیو بندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اس کا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کے ساتھ باتیں کر رہے ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے، آج وہی لوگ غیر محرم سے مل رہے ہیں۔

قاضی حسین احمد اسلام دشمن غیر ملکی سفیر سے محو گفتگو ہیں

آئینہ کیوں نہ دوں؟

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ وتصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: شمارہ ۵۵	جمعرات ۱۲ رشعبان المعظم ۱۴۲۴ھ ۹ راکتوبر ۲۰۰۳ء	قیمت ۵ روپے

زیر نظر تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اس کا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کے ساتھ باتیں کر رہے ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے، آج وہی لوگ غیر محرم سے مل رہے ہیں۔

دیوبندیوں کے مرکزی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت اور منتر پڑھے گئے

http://www.juraat.com

Daily JURA'AT Karachi

روزنامہ جراُت کراچی

ایڈیٹر: مختار عاقل

فون نمبرز: 2637641-4

جلد 14 | ہفتہ 18 ذیقعد 1430ھ 7 نومبر 2009ء | شمارہ نمبر 268

قیمت 7 روپے

دارالعلوم دیوبند کے اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت

نامور پنڈتوں نے منتر پڑھے، یوگا سکھایا

دارالعلوم اسلامی مدرسے کے 30 ویں سالانہ اجتماع میں پہلی مرتبہ ہندو پنڈتوں نے شرکت کی

مضبوط بھارت کیلئے دونوں برادریوں میں اتحاد بہت ضروری ہے، بابا رام دیو کا اجتماع سے خطاب

اترپردیش/دیوبند (خصوصی رپورٹ/رفیق ذکریا) یوپی کے شہر دیوبند میں 143 سال قدیم دارالعلوم اسلامی مدرسہ کے 30 ویں سالانہ اجتماع میں پہلی مرتبہ بھارت کے نامور ہندو پنڈتوں نے بھی شرکت اور خطاب کیا۔ دو لاکھ علماء اور مدرسہ کے طالب علموں کے اس بڑے اجتماع میں پنڈت این کے شرما نے بھگوت گیتا کے منتر پڑھے جو امن بھائی چارگی اور اتحاد کے بارے میں تھے۔ بھارت کے نامور یوگا گرو بابا رام دیو نے حاضرین کو یوگا کے بہت سے آسن بتائے اور اپنے مختصر خطاب میں صحت، اتحاد اور انسانوں کی فلاح و بہبود پر (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 29)

بقیہ 29

روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ ان کا کام لوگوں کو یوگا سکھانا ہے مذہب تبدیل کرنا نہیں یوگا کرنے کیلئے گیتا کے منتر پڑھنا ضروری نہیں ہے کیونکہ یوگا ورزش کا نام ہے۔ بابا رام دیو نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط بھارت کیلئے ان دونوں برادریوں میں اتحاد بہت ضروری ہے یاد رہے کہ چند سال قبل دارالعلوم دیوبند نے یوگا کے حق میں اس وقت فتویٰ جاری کیا تھا جبکہ بھارت کے بعض علماء نے اسے حرام قرار دیا تھا۔

دیوبندیوں کے مرکزی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت اور منتر پڑھے گئے

روزنامہ آغاز کراچی
بانی: محمد انور فاروقی
چیف ایڈیٹر محمد انور فاروقی
قیمت 6 روپے

جلد: 47 | ہفتہ 18 ذیقعد 1430ھ، 7 نومبر 2009ء | شمارہ 265

بھارت: دیوبند کے سالانہ اجتماع میں نامور ہندو پنڈتوں کی شرکت

۱۰ لاکھ کے اجتماع میں پنڈت شرما نے امن بھائی چارگی اور اتحاد کے بارے میں بھگوت گیتا کے منتر پڑھے

ہندو مسلم اتحاد بھارت کے لئے بہت ضروری ہے، بابا رام دیو، دارالعلوم نے چند سال قبل یوگا کے بارے میں فتویٰ جاری کیا تھا

اتر پردیش/دیوبند (نیوز ڈیسک) یوپی کے شہر دیوبند میں 143 سال قدیم دارالعلوم اسلامی مدرسہ کے 30 ویں سالانہ اجتماع میں پہلی مرتبہ بھارت کے نامور ہندو پنڈتوں نے بھی شرکت کی اور خطاب کیا۔ دو لاکھ علماء اور مدرسہ کے طالب علموں کے اس بڑے اجتماع میں پنڈت این کے سرمانے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر

بقیہ 20

بھگوت گیتا کے منتر پڑھے جو امن بھائی چارگی اور اتحاد کے بارے میں تھے۔ بھارت کے نامور یوگا گرو بابا رام دیو نے حاضرین کو یوگا کے آسن بتائے اور اپنے مختصر خطاب میں صحت، اتحاد اور انسانوں کی فلاح و بہبود پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کام لوگوں کو یوگا سکھانا ہے مذہب تبدیل کرنا نہیں یوگا کرنے کے لئے گیتا کے منتر پڑھنا ضروری نہیں ہے کیونکہ یوگا ورزش کا نام ہے۔ بابا رام دیو نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط بھارت کے لئے ان دونوں برادریوں میں اتحاد بہت ضروری ہے یاد رہے کہ چند سال قبل دارالعلوم دیوبند نے یوگا کے حق میں اس وقت فتویٰ جاری کیا تھا جبکہ بھارت کے بعض علما نے اسے حرام قرار دیا تھا۔

یوپی بھارت کے شہر دیوبند میں دیوبندی فرقے کے مرکزی اجتماع میں بھارت کے نامور پنڈتوں نے شرکت کی، منتر پڑھے گئے، یوگا سکھایا اور ہندو مُسلم اتحاد اور بھائی چارگی کے نعرے لگائے گئے۔

ہمارے سوالات.......

ہمارا اکابر دیوبند سے سوال ہے کہ ایک خالصتاً مذہبی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کو کیوں بلایا گیا؟

ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ جب بھی کوئی مذہبی اجتماع ہوتا ہے تو وہاں بڑے بڑے علماء مہمان خصوصی ہوتے ہیں مگر علمائے دیوبند ہمیشہ اپنے اجتماع میں ہندو رہنماؤں کو کیوں خصوصی طور پر بلاتے ہیں؟

ہمارا تیسرا سوال یہ ہے کہ علمائے دیوبند واضح کریں کہ اُن ہندوؤں کے ساتھ اندرونی کیا رشتہ ہے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے سو سالہ جشن جو کہ 1980ء میں منایا گیا اُس میں مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بلایا جبکہ ڈیڑھ سو سالہ جشن دیوبند میں اٹل بہاری واجپائی اور سونیا گاندھی کو خصوصی طور پر بلایا اور اب ہندو پنڈتوں کو بلایا اور تکریم سے نوازا؟

ہمارا چوتھا سوال یہ ہے کہ پنڈت نے جب تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا خون اور تمہارا خون ایک ہے۔ لہٰذا ہم ایک ہیں اس پر شرکاء دیوبند نے تالیاں بجا کر ہندوؤں کو اپنا بھائی تسلیم کر لیا۔ جبکہ قرآن فرماتا ہے کہ مشرک نجس ہے تو پھر بحکم قرآن علمائے دیوبند و عوام دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا۔

مسلمانوں ذرا غور کرو!

جہاں قرآن مجید کی تلاوت ہونی چاہیے وہاں گیتا کا درس ہوا۔
جہاں کلمہ طیبہ اور دعائیں سکھانی چاہیے وہاں منتر پڑھے گئے۔
جہاں نماز کا طریقہ بتانا چاہئے وہاں یوگا کا طریقہ سکھایا گیا۔
کیا یہ لوگ اسلام اور مصطفی جانِ رحمت ﷺ کے وفادار ہوسکتے ہیں؟

☆☆☆

مولوی طارق جمیل کی ساتھیوں سمیت درگاہِ بابا فرید پر حاضری

جلد نمبر 22 | پیر 20 ذیقعد 1430ھ 9 نومبر 2009 قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 25

عالمی تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ
خیر و عافیت سے اختتام پذیر
مولانا زبیر الحسن کی رقت آمیز دعا

رائے ونڈ (قومی اخبار نیوز) رائیونڈ میں منعقد ہونے والے سالانہ عالمی تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ

باقی صفحہ 2 کالم نمبر 6 پر ملاحظہ فرمائیے

رائے ونڈ اجتماع

رائے ونڈ ... رقت آمیز دعا کے بعد خیر و عافیت سے اختتام پذیر ہوا آنسوؤں اور سسکیوں میں لاکھوں لوگ رب سے رو رو کر اور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہے اجتماعی دعا میں پندرہ لاکھ سے زائد افراد شریک ہوئے خواتین کی خطیر تعداد بھی شامل تھی مولانا طارق جمیل نے دوران اجتماع ساتھیوں سمیت پاکپتن میں بابا فرید پر حاضری بھی دی دعا کے بعد جماعتوں کی تشکیل کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کے بعد کئی فرزندان توحید دنیا بھر کے کونے کونے میں جانے کیلئے روانہ ہوئے اجتماع کے اگلے مرحلے کا آغاز آئندہ جمعرات سے ہوگا۔

ہمارا سوال:

عوام اہلسنت پر مزارات اولیاء پر حاضری کی بناء پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے علمائے دیوبند اپنے دیوبندی مولوی طارق جمیل پر کیا فتویٰ لگائیں گے؟

اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں

ہمیں موصول ہونے والی درخواست نمبر ۹۴۳ سال ۲۰۰۶ء جو کہ حافظ غلام انور کی جانب سے پیش کی گئی ہے، اس سوال کے ضمن میں ہے کہ ''محفل میلاد النبی ﷺ منانے کا شرعی حکم کیا ہے؟''

جواب: میلاد النبی ﷺ تمام تاریخ انسانیت کے لئے رحمت الٰہی کا ایک بہت بڑا سرچشمہ ہے۔ بے شک قرآن کریم نے نبی کریم ﷺ کے وجود کو رحمۃ للعالمین سے تعبیر فرمایا ہے۔ یہ رحمت کسی خاص معاملے تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانیت کی تربیت، پاکیزگی، صراط مستقیم کی جانب ہدایت اور ان کی مادی اور روحانی زندگی کے برتاؤ تک شامل ہیں۔ اسی طرح سے اس رحمت کا انحصار صرف اہل زمان تک نہیں بلکہ یہ رحمت تمام زمانوں کو گھیرے ہوئے ہے۔

وآخرین منهم لما یلحقوا بهم (سورہ جمعہ: آیت ۳)

''اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے ہیں اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے''

سید کونین، خاتم الانبیاء والمرسلین، نبی رحمت، غوث الامۃ سیدنا محمد ﷺ کے ذکر کی محفل قائم کرنا افضل اعمال اور قرب خداوندی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے کہ یہ محفل میلاد خوشی اور محبت نبی ﷺ کے نتیجے میں منعقد کی جاتی ہے اور محبت رسول ﷺ ایمان کی اصل سے ہے۔ صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب ترین نہ ہو جاؤں'' (بخاری)

مفتی اعظم مصر کے فتویٰ کا عکس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمهورية مصر العربية
وزارة العدل
دار الإفتاء المصرية

﴿ فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (النحل ٤٣)

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده سيدنا محمد رسول الله وعلى آله وصحبه ومن تبعه بإحسان إلى يوم الدين

اطلعنا على الطلب المقدم من / حافظ غلام أنور - المقيد برقم ٩٤٣ لسنة ٢٠٠٦م المتضمن السؤال عن حكم الاحتفال بالمولد النبوي الشريف .

الجـــــــــواب

المولد النبوي الشريف إطلالة للرحمة الإلهية بالنسبة للتاريخ البشري جميعه ؛ فلقد عبّر القرآن الكريم عن وجود النبي صلى الله عليه وآله وسلم بأنه " رحمة للعالمين " ، وهذه الرحمة لم تكن محدودة ، بل تشمل تربية البشر وتزكيتهم وتعليمهم وهدايتهم نحو الصراط المستقيم وتقدمهم على صعيد حياتهم المادية والمعنوية ، كما أنها لا تقتصر على أهل ذلك الزمان بل تمتد على امتداد التاريخ بأسره ﴿ وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ﴾ (الجمعة ٣)

والاحتفال بذكرى مولد سيد الكونين وخاتم الأنبياء والمرسلين نبي الرحمة وغوث الأمة سيدنا محمد صلى الله عليه وآله وسلم من أفضل الأعمال وأعظم القربات ؛ لأنها تعبير عن الفرح والحب للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ، ومحبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم أصل من أصول الإيمان ، وقد صح عنه أنه صلى الله عليه وآله وسلم قال : « لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين » . رواه البخاري .

قال ابن رجب : " محبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم من أصول الإيمان ، وهي مقارنة لمحبة الله عز وجل ، وقد قرنها الله بها ، وتوعد من قدم عليهما محبة شيء من الأمور المحببة طبعًا من الأقارب والأموال والأوطان وغير ذلك ، فقال تعالى : ﴿ قُلْ إِن كَانَ ءَابَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ﴾ (التوبة ٢٤) . ولما قال عمر للنبي صلى الله عليه وآله وسلم : يا رسول الله ، لأنت أحب إليّ من كل شيء إلا من نفسي . قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : « لا والذي نفسي بيده ؛ حتى أكون أحب إليك من نفسك » . فقال له عمر : فإنه الآن والله لأنت أحب إليّ من نفسي . فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : « الآن يا عمر » . رواه البخاري " اهـ

ابن رجب فرماتے ہیں کہ محبت رسول ﷺ اصل ایمان سے ہے۔ یہی محبت اللہ عزوجل کی محبت سے ملانے والی ہے اور اللہ عزوجل نے اس محبت کو اپنی محبت کے ساتھ ملایا ہے اور جو طبعی محبت والی باتوں میں جیسے رشتہ دار، مال اور ملک وغیرہ کی محبت کو اللہ اور اس کے رسول کی محبت پر مقدم کرے اس کے لئے وعید ہے۔

قل ان کان اباؤکم وابناؤکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموھا و تجارۃ تخشون کسادھا و مسکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ وجھاد فی سبیلہ فتربصوا حتیٰ یاتی اللہ بامرہ (سورہ توبہ' آیت ۲۴)

ترجمہ: تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مالک اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی "یارسول اللہ ﷺ! حقیقت یہ ہے کہ آپ دنیا کی ہر شے سے مجھے زیادہ محبوب ہیں سوائے اپنے نفس کے" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "یہ کافی نہیں اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے (بلکہ) یہاں تک کہ میں تمہیں تمہاری جان سے بھی محبوب تر ہو جاؤں تو حضرت عمر نے عرض کی "یہ کہ بے شک اب آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے عمر اب (ایمان کے تقاضے پورے ہوئے)

خیر البشر کی ولادت کی خوشی منانے پر جب اللہ تعالیٰ ابولہب کے عذاب میں تخفیف فرما دیتا ہے حالانکہ وہ تو اللہ اور اس کے رسول کا کیسا منکر، نافرمان اور باغی تھا۔ وہ اس طرح ہے کہ نار جہنم میں اسے بروز پیر ہتھیلی کے گڑھے سے پلایا جانا مقرر ہوا۔ اس بات پر کہ اس نے اپنی کنیز ثویبہ کو آزاد کیا جب اس کنیز نے آپ ﷺ کی ولادت کی خوشخبری سنائی جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے تو مومنوں کے لئے میلاد مصطفیٰ ﷺ اور کائنات میں آپ ﷺ کے نور کے پھیلنے کی خوشیاں منانے پر رب العزت کی جزاء کے متعلق کیا سوچ سکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے خود نفس نفیس اپنی میلاد شریف پر ہمارے لئے شکر ادا کرنا مسنون فرما دیا۔ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ پیر کے دن روزہ رکھتے اور فرماتے "میں اس دن پیدا ہوا (امام مسلم نے اسے حضرت ابوقتادہ سے روایت کیا) تو یہ نبی کریم ﷺ کی جانب سے اپنی ذات شریفہ اور امت پر اللہ عزوجل کے احسان عظیم کا شکر ہے تو اب امت کو بھی زیب دیتا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے اس احسان عظیم اور عطائے مصطفویہ پر اللہ عزوجل کی جناب میں شکر ادا کرنے کا ہر اچھا انداز اپنائیں۔ کھانا کھلانا، نعتیہ کلام پیش کرنا، اجتماع ذکر منعقد کرنا، روزے رکھنا، نوافل ادا کرنا، یہ سب شکر ادا کرنے کی مختلف صورتیں ہیں کہ "ہر برتن اسی سے چھلکتا ہے جو اس میں ہے"

صالحی نے اپنے سیرت نبوی پر عظیم الشان دیوان **سبل الھدیٰ والرشاد فی ھدی خیر العباد** میں اپنے زمانے کے ایک بزرگ کا یہ واقعہ ذکر کیا ہے کہ "وہ خواب میں نبی کریم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوئے تو جناب اقدس میں شکایت پیش کی کہ بعض اپنے آپ کو عالم کہنے والے میلاد شریف کی محفل کو بدعت کہتے ہیں" نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جو ہماری خوشیاں مناتے ہیں ہم ان سے خوش ہیں"

نعت رسول مقبول ﷺ

حشر میں آقا ﷺ کی عظمت کا نظارا دیکھنا
دست بستہ انبیاء ہوں گے صف آراء دیکھنا
کون بنتا ہے وہاں کس کا سہارا دیکھنا
کام کس کا کرتا ہے کرنا اشارہ دیکھنا
بہر اُمت جب کریں گے سجدے میں گریہ حضور ﷺ
ایسا منظر کس کی آنکھوں کا ہے یارا دیکھنا
سلسلہ ہوگا شفاعت کا شروع ان ﷺ کے طفیل
مُلکِ اللہ میں محمد ﷺ کا اجارہ دیکھنا
مسند محمود پہ ان ﷺ کو بٹھایا جائے گا
ہوگا جب مشغول مدحت خلق سارا دیکھنا
ڈوبا جاتا ہوں پسینے میں اگر حضور ﷺ
ہو عطا مجھ کو بھی رحمت کا کنارا دیکھنا
جب ان ﷺ کے نام پر مرنے سے ملتی ہے بقاء
یارو ایسی موت میں پھر کیا خسارہ دیکھنا
ان ﷺ کے اعداء کو ملی دنیا میں مہلت سوچ لیں
حشر میں پھر پوچھنے پڑے نہ تمہارا دیکھنا
یاد رکھ کہ ہوگا تو انکار دوزخ کے سپرد
گر انہیں ﷺ کو نہ ہوا تجھ کو گوارا دیکھنا
خلد کا مژدہ ملا دوزخ میں جانے سے بچا
بھا گیا رحمت کو پھر مڑ کر دوبارہ دیکھنا
جب بٹے گی حشر میں ان ﷺ کی شفاعت بھیک میں
ٹوٹ پڑنا لوگوں کا لینے اتارا دیکھنا
جس کو چاہیں گے اسی کو دینگے جنت کی سند
باب رحمت میں نبی ﷺ کا استعارہ دیکھنا
مطمئن ہر عاشق صادق ہے زیر عرش حق
در بدر ان ﷺ کا عدو کم بخت مارا دیکھنا
آپ ﷺ ہی کی شان و عظمت کی ہے مظہر یہ بزم
ہوگی پھر سب پہ حقیقت آشکارا دیکھنا
معتبر ان ﷺ کی محبت نے رکھا میرا بھرم
ہوگیا جنت میں جانے کا اشارہ دیکھنا

نعت گو: محمد ریحان قادری معتبر

میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جلوس پر پابندی کی بات کی جارہی ہے

Daily RIASAT Karachi

روزنامہ ریاست کراچی

جلد 11 | جمعرات 17 ربیع الاول 1431ھ 4 مارچ 2010 | شمارہ 343

مولانا فضل الرحمٰن ملک میں اتحاد واتفاق کے داعی ہیں ان کے خلاف ڈس انفارمیشن پھیلائی جارہی ہے

حکومت کراچی میں جلسے جلوسوں پر پابندی لگائے

علماء کرام دیوبند

مفتی نعیم نے درست کہا ہے کہ جلوس کو عبادت سمجھنے والوں کو سپر ہائی وے پر چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ جتنی چاہے عبادت کرلیں

سیاست اور مذہب کے نام پر جلسے اور جلوس عوام کو اذیت اور ملک کو نقصان پہنچاتے ہیں، جلوسوں کیلئے سرکار جگہ مختص کرے

کراچی میں مساجد پر قبضے سے مولانا فضل الرحمٰن کا کوئی تعلق نہیں، مفتی منیب الرحمٰن خبر دینے سے قبل تصدیق کرلیا کریں

مساجد پر قبضے کے حوالے سے علماء کی وضاحت

مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا اسفندیار خان، مفتی محمد تقی عثمانی، قاری شیر افضل کا بیان

باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 5

میلاد کے جلوس پر پابندی کی بات کرنے والی دیوبندی جماعتیں خود جلوس نکال رہی ہیں

پشاور میں جماعت اسلامی کے تحت حرمت قرآن کانفرنس سے جماعت کے امیر منور حسن خطاب کر رہے ہیں (فوٹو ایکسپریس)

منور حسن
کشمیر کمیٹی سے فضل الرحمٰن کے استعفے کا مطالبہ

کمیٹی بھارت کی گود میں بیٹھ گئی۔ کشمیریوں کا مقدمہ ہر جگہ لڑیں گے۔ اسلام آباد میں ریلی

اسلام آباد (خبر ایجنسیاں) جماعت اسلامی کے امیر سید منور حسن نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں حکومتی غیر سنجیدگی اور بھارتی مظالم پر حکومتی خاموشی شرمناک ہے۔ کشمیر کمیٹی بھارت کی گود میں بیٹھ گئی ہے۔ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 10)

بقیہ نمبر 10 — منور حسن کا مطالبہ

اس کا کردار مجرمانہ ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن اگر کشمیریوں کے لیے کچھ نہیں کر سکتے تو وہ کمیٹی کی چیئرمین شپ سے مستعفی ہو جائیں گے۔ وہ جماعت اسلامی کے زیر اہتمام اسلام آباد میں خواتین اور بچوں کی یک جہتی کشمیر ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ منور حسن نے کہا کہ پارلیمانی کشمیر کمیٹی کا فرض تھا کہ ہر روز اجلاس منعقد ہوتا اور کمیٹی کے چیئرمین مولانا فضل الرحمٰن کی ذمہ داری تھی کہ مقبوضہ کشمیر کے حالات کی روزانہ رپورٹ بنا کر عالمی برادری کو اس سے آگاہ کرتے۔ کشمیر میں ہونے والی قتل و غارت گری دنیا کے سامنے لاتے مگر افسوس کہ کشمیر کمیٹی اپنی غرض پوری کر رہی۔ کشمیر کمیٹی کی مذمت کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہل کشمیر پچاس سال تک اقوام متحدہ کی استصواب رائے کی قراردادوں پر عمل درآمد کے منتظر رہے۔ آخر کار مجبور ہو کر انہوں نے جدوجہد کا راستہ اپنایا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں حکومت کی غیر سنجیدگی اور گزشتہ چار ماہ سے مقبوضہ کشمیر میں جاری ظلم و ستم پر حکومتی خاموشی شرمناک امر ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ جماعت اسلامی پورے ملک، آزاد کشمیر اور ملک سے باہر کشمیریوں کے لیے مقدمہ لڑے گی۔ ریلی سے جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے امیر عبدالرشید ترابی، پنجاب کے نائب امیر میاں محمد اسلم، ضلعی امیر سید محمد بلال اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔

مفتی محمد نعیم کو پیشکش

مفتی صاحب! آپ تو صرف سال میں ایک دن میلاد مصطفی ﷺ کے جلوس پر پابندی کی بات کرتے ہو۔ ہم آپ کو موقع دیتے ہیں کہ سارا سال جماعت اسلامی کے جلوس، ریلیاں، ملین مارچ، کالعدم سپاہ صحابہ کے جنازوں کے جلوس، عظمت صحابہ کے جلوس، ریلیاں، مظاہرے اور اجتماعات، سیاسی، سماجی جلوس بند کروا دو، ہم سال میں صرف ایک دن نکلنے والا عید میلاد النبی کا جلوس بند کر دیں گے؟

مذہبی جلوس پر پابندی کی بات کرنے والی کالعدم سپاہ صحابہ خود جلوس نکال رہی ہے

جمعہ 28 شوال المکرم 1431ھ 8 اکتوبر 2010ء

ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مولانا محمد امین سپردخاک کردیئے گئے

منافقانہ پالیسی

جلوس پر پابندی اور عبادت گاہوں تک محدود رکھنے کی بات کرنے والی کالعدم سپاہ صحابہ جو کہ آج کل نام بدل کر اہلسنت والجماعت کا لیبل لگا کر کام کر رہی ہے، ان کے لیڈر کے جنازے کا جلوس یہی نہیں بلکہ سبز پرچم اٹھائے موٹر سائیکل پر بھی الگ سے جلوس نکالا گیا۔ تصویر آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں، کیا یہ منافقانہ پالیسی نہیں؟

میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جلوس اور میلاد کے پرچم کو بدعت قرار دینے والے جواب دیں کہ مولوی امین کے جنازے کا جلوس، موٹر سائیکل پر جلوس اور ہاتھوں میں پرچم کس حدیث سے ثابت ہیں؟

جس مولوی محمد امین کے جنازے کا جلوس نکالا گیا، ٹریفک جام کیا گیا، راستے میں فائرنگ کی گئی، وہ خود بھی مفتی نعیم صاحب کے جامعہ بنوریہ کے استاد تھے، اب نعیم صاحب جواب دیں

مذہبی جلوس پر پابندی کی بات کرنیوالی کالعدم سپاہ صحابہ خود صحابہ کرام کا جلوس نکال رہی ہے

نوائے وقت ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی
SUNDAY JANUARY 21, 1990
ملتان لاہور راولپنڈی اور کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
اتوار ۲۴ جمادی الثانی ۱۴۱۰ھ ۲۱ جنوری ۱۹۹۰ء
قیمت ۳ روپے
جلد ۱۳ — صفحات ۱۲ — شمارہ ۲۰۵ — ایل ۳۵۹۹

یوم صدیق اکبرؓ ملتان، بہاولپور، مظفر گڑھ اور دیگر شہروں میں جلوس

میلاد ریلی کو بدعت کہنے والے مظفر آباد میں کشمیر ریلی نکال رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی
جلد 13 شمارہ 52، جمعرات 19 ذیقعد 1431ھ، 28 اکتوبر 2010ء، قیمت 10 روپے

حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر سید صلاح الدین مظفر آباد میں ریلی سے خطاب کر رہے ہیں

سوال: زیرِ نظر تصویر جماعت اسلامی (دیوبندی) کی ذیلی تنظیم حزب المجاہدین کی ہے، جس میں مظفر آباد کی کشمیر ریلی نکالی جا رہی ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو میلاد کی ریلیوں اور جلوسوں کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ اب وہ ہمیں جواب دیں کہ کیا کشمیر ریلی نکالنا صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ثابت ہے؟

کیا کبھی دورِ رسالت اور دورِ صحابہ میں تحفظ ناموس رسالت کے نام پر جلوس نکالا گیا؟

قانون توہین رسالت میں تبدیلی کی سازشوں اور معصومہ آسیہ کی حمایت ... کے خلاف ... میں مجلس تحفظ ختم نبوت ... جمعیت علماء پاکستان کے تحت احتجاجی ریلیاں نکالی جا رہی ہیں

سوال: اہلحدیث فرقے کی مرکزی تنظیم "کالعدم جماعۃ الدعوۃ" جو کہ میلاد کے جلوسوں کے متعلق بدعت کا فتویٰ دیتے ہوئے کہتی ہے کہ کیا میلاد کے جلوس کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نکالے، اب ہم پوچھتے ہیں کہ کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے گستاخ رسول کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

ربیع الاول میں نکالی جانے والی مشعل بردار ریلی پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے عافیہ کی یاد میں مشعل بردار ریلی نکال رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ ہفتہ 25، دسمبر 2010ء

پاسبان کے تحت عافیہ مشعل بردار ریلی کے شرکا مین یونیورسٹی روڈ سے گزر رہے ہیں (فوٹو ایکسپریس)

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس کو بدعت کہنے والے تحفظ قبلہ اول کاروان جلوس کی شکل میں نکال رہے ہیں

جلد 12 شمارہ 277 ... جمادی الاول ... 1431ھ 14 ... 2010ء ... 35800051-8 ... 35800050,66 ... صفحات 16 قیمت 10 روپے

پنجابی طالبان کا پراپیگنڈہ آپریشن کیلیے کیا جا رہا ہے، حافظ سعید

جماعۃ الدعوۃ کا لاہور میں تحفظ قبلہ اول کارواں، منور حسن، حمید گل و دیگر نے بھی خطاب کیا

(باقی صفحہ 5 نمبر 31)

حافظ سعید

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کے رہنما حافظ سعید جو کہ اپنے اجتماع میں کہتے ہیں کہ میلاد کا جلوس اس لئے بدعت ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی نہیں نکالا۔ ہم ان کی اس بات کو مدنظر رکھ کر ان سے یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے قبلہ اول کے تحفظ کے لئے جلوس نکالا؟

واہ حافظ صاحب واہ! میلاد کا جلوس بدعت اور قبلہ اول کا جلوس جائز ہے؟

کیا امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کے نزدیک ولادت کی تاریخ 8 ربیع الاول اور وفات 12 ربیع الاول ھے

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے (اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی) کہ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ نے نطق الھلال میں یہ بات لکھی ہے، جیسا کہ منظر عام پر آنے والے ایک نئے اسٹیکر میں موجود ہے: ولادت نبی ﷺ 8 ربیع الاول ہے اور وفات نبی ﷺ 12 ربیع الاول ہے؟ اسکی اصل حقیقت کیا ہے؟ بینوا توجروا

(سائل۔ ڈاکٹر محمد اشتیاق نورانی کراچی)

فتـــــــــــوٰی

باسمہ تعالیٰ

الجواب بعون الملک الوھاب

اعلیٰحضرت شیخ الاسلام والمسلمین مولانا شاہ احمد رضا خان محدث بریلوی رضی عنہ المولیٰ القوی اپنے رسالہ نطق الھلال فی ارخ ولادت الحبیب والوصال مطبوعہ سنی دارالاشاعت فیصل آباد صفحہ نمبر ۲۶ میں اسطرح رقم طراز ہیں،

اس (ولادت کی تاریخ) میں اقوال بہت مختلف ہیں، دو، آٹھ، دس، بارہ، سترہ، اٹھارہ، بائیس، سات اقوال ہیں مگر اشہر واکثر و ماخوذ و معتبر بارہویں ہے، مکہ معظمہ میں ہمیشہ اسی تاریخ (بارہ ربیع الاول کو لوگ) مکان مولد اقدس کی زیارت کرتے ہیں کمافی المواھب والمدارج (جیسا کہ مواہب لدنیہ اور مدارج نبوت میں ہے) اور خاص اس مکان جنت نشان میں اسی تاریخ (بارہ ربیع الاول کو) مجلس میلاد مقدس ہوتی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ۱۲ صفحہ ۲۶)

خبردار سنی ہوشیار

الحمد للہ عزوجل! عاشقان جشن ولادت نے حسب معمول امسال بھی جشن میلاد کی دھوم مچا رکھی ہے جبکہ دشمنان میلاد نے حسب معمول مخالفت کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ لیکن اب کی بار انہوں نے امام اہلسنت کے نام پر اہلسنت کو دھوکہ دینے کی کوشش کی اور یہ باور کرانے کی ناکام کوشش کی ہے کہ امام اہلسنت آٹھ ربیع الاول کو ولادت مصطفیٰ ﷺ کا دن کہتے ہیں جبکہ اعلیٰحضرت امام اہلسنت کی تحقیق یہ ہے کہ ولادت مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں پائے جانے والے اقوال میں سے مشہور ترین اور اکثر علماء کا اختیار کردہ قول بارہ ربیع الاول ہی ہے، لہٰذا اہلسنت و جماعت بریلوی اپنے امام کی تحقیق کے مطابق بارہ ربیع الاول کو ولادت مصطفیٰ ﷺ کی خوشی میں جلوس میلاد نکالتے ہیں۔

منکرین میلاد کو اصل تکلیف میلاد منانے سے ہے اگر اعلیٰحضرت کی تحقیق کا مسئلہ ہے تو یا اپنے نام نہاد مورخ شبلی نعمانی کی تحقیق کردہ تاریخ میلاد ۹ ربیع الاول اور اپنے مرحوم مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع کی تحقیق کردہ تاریخ میلاد بارہ ربیع الاول (بحوالہ کتاب سیرت خاتم الانبیاء صفحہ ۱۸ سن تصنیف ۱۳۶۳ھ) کو صدق دل سے تسلیم کرتے ہوئے تاریخ کو نیوٹاؤن کے دارالعلوم بنوریہ میں اور بارہ تاریخ کو دارالعلوم کراچی کورنگی میں اپنے نام نہاد مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی اور اسکے برادر محمد تقی عثمانی پسران مفتی شفیع عثمانی کی صدارت میں محفل میلاد اور جلوس میلاد کا اہتمام کیا کریں تاکہ اہل ایمان پر واضح ہو جائے کہ یہ اسٹیکری جماعت بھی میلاد شریف مناتی ہے اور میلاد نہ منانے میں فقط ابلیس لعین تن تنہا رہ جائے۔

نثار تیری چہل پہل پہ ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

واللہ اعلم ورسولہ الاکرم جل جلالہ ﷺ

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالحسنین عارف محمود خان القادری غفرلہ

۱۱ ماہ سرور ربیع النور ۱۴۳۰ھ بروز اعلان فرعون شیطان سوز دوشنبہ مبارک

دار الافتاء

مفتی عبد الحلیم ہزاروی

الجواب صحیح عبد الحلیم ۱۱/۳/۱۴۳۰ھ

تصدیقات علماء کرام و مفتیان کرام

(۱) مولانا ناصر احمد قادری ہزاروی (بلدیہ ٹاؤن)
(۲) مولانا خلیل احمد چشتی کریمی (ڈیرہ غازی خان)
(۳) صاحبزادہ وزیر احمد صدیقی (ناظم دارالعلوم غوثیہ)
(۴) مولانا محمد اعجاز احمد ہزاروی (صوبہ سرحد مانسہرہ)

صرف ربیع الاول میں جلوس پر پابندی کا مطالبہ کیوں؟

محترم قارئین کرام! ربیع الاول کا بابرکت اور عظیم مہینہ شروع ہوتے ہی ہر طرف سے یہ صدا آتی ہے کہ "حکومت پاکستان جلوسوں پر پابندی عائد کرے" یہ صدا گیارہ ماہ سنائی نہیں دیتی۔ جب ہر دوسرے دن جلوسوں کی بھرمار نظر آتی ہے۔ صرف اور صرف ایک مہینے یہ رٹ لگائی جاتی ہے۔

محترم قارئین کرام! اب آپ کے سامنے ہم پورے سال نکالے جانے والے جلوس کی فہرست پیش کرتے ہیں جسے پڑھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ صرف بارہ ربیع الاول کے دن جلوس کے خلاف سب کی زبان کیوں کھلتی ہے؟

☆ یکم محرم کو کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ) یوم فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتی ہے

☆ سات محرم الحرام کو شیعہ امروہیہ جلوس نکالتے ہیں

☆ آٹھ، نو، دس محرم الحرام کو شیعہ مرکزی جلوس نکالتے ہیں

☆ بارہ محرم الحرام کو شیعہ بہتر (72) تابوت کا جلوس نکالتے ہیں

☆ بیس صفر المظفر کو شیعہ چہلم کا جلوس نکالتے ہیں

☆ آٹھ ربیع الاول کو شیعہ چپ تعزیہ جلوس نکالتے ہیں

☆ گیارہ ربیع الاول کو سنی تحریک میلاد ریلی نکالتی ہے

☆ بارہ ربیع الاول کو عوام اہلسنت جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں

☆ بائیس جمادی الثانی یوم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے موقع پر کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ) جلوس نکالتی ہے

☆ تیرہ رجب المرجب شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یوم ولادت کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں

☆ اکیس رمضان شیعہ یوم شہادت علی رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتے ہیں

☆ جمعۃ الوداع رمضان المبارک کے دن شیعہ یوم القدس کا جلوس نکالتے ہیں

☆ اٹھارہ ذی الحجہ کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ) شہادت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلوس نکالتی ہے

☆ ہر سال پانچ فروری کو جماعت اسلامی (دیوبندی گروپ) کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ)، حزب المجاہدین (دیوبندی گروپ) اور کالعدم جماعۃ الدعوہ (اہلحدیث گروپ) پورے ملک میں جلوس نکالتے ہیں

☆ مارچ کے مہینے میں جماعت اسلامی (دیوبندی گروپ)، جمعیت علماء اسلام (دیوبندی گروپ) و دیگر مذہبی جماعتیں حکومت کے خلاف مارچ کا اہتمام کرتی ہیں۔

☆ چودہ اگست کے دن جماعت اسلامی (دیوبندی گروپ)، کالعدم سپاہ صحابہ (دیوبندی گروپ)، جمعیت علماء اسلام (دیوبندی گروپ) اور کالعدم جماعۃ الدعوہ (اہلحدیث گروپ) پورے ملک میں جلوس نکالتے ہیں

☆ سندھی ٹوپی اور اجرک کے دن کے موقع پورے ملک میں پیپلز پارٹی جلوس نکالتی ہے

☆ اٹھائیس مئی کو یوم تکبیر کے موقع پر نواز لیگ پورے ملک میں جلوس نکالتی ہے

☆ مہنگائی کے خلاف سیاسی و مذہبی جماعتیں پورے ملک میں جلوس نکالتی ہیں

☆ بے نظیر کی برسی کے دن ستائیس دسمبر کو پورے ملک میں جلوس نکالے جاتے ہیں

☆ امریکہ کے خلاف ہر تین چار ماہ میں جلوس نکالے جاتے ہیں

☆ تحفظ ناموس رسالت کے نام پر مختلف جلوس نکالے جاتے ہیں

☆ ظلم اور قتل و غارت گری کے خلاف جلوس نکالے جاتے ہیں

اس کے علاوہ ملک بھر میں مختلف ایام پر وکلاء، سیاسی، مذہبی و سیاسی جماعتیں، ڈاکٹرز وغیرہ آئے روز جلوس نکالتے ہیں جن کا کوئی شمار نہیں۔

محترم قارئین کرام! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ پورا سال ساٹھ سے ستر جلوس مذہبی، سیاسی، سماجی اور احتجاجی جلوس نکلتے ہیں مگر کوئی بھی سیاسی و مذہبی رہنما یہ نہیں کہتا کہ ان جلوسوں کو بند کیا جائے کیونکہ ان جلوسوں میں ان کی پارٹی کے جلوس بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر پابندی کی بات کی جاتی ہے تو صرف جشن عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس پر پابندی کی بات کی جاتی ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بدنصیبوں کو جلوس سے تکلیف نہیں ہے صرف جشن عید میلاد النبی ﷺ سے تکلیف ہے۔ یاد رہے! جلوس پر اگر پابندی لگ گئی تو سب سے زیادہ نقصان میلاد منانے والوں کو نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کو ہوگا۔

دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی کتاب کا سرِ ورق، جس میں ''یارسول اللہ'' تحریر ہے
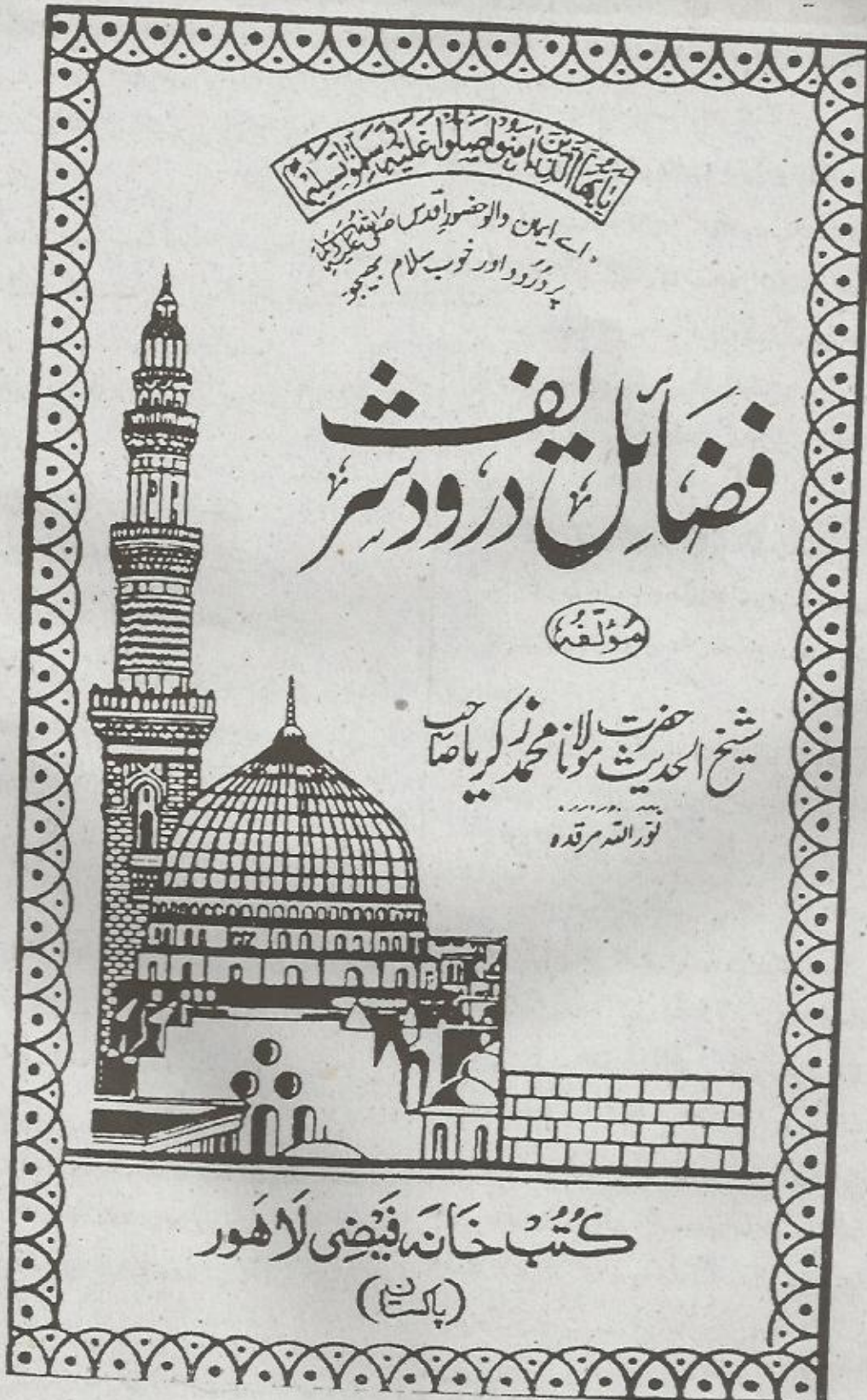
دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی کتاب ''فضائل درود'' کا اصل عکس

نہ ہووے نغمہ سرا کس طرح سے بلبل زار ÷ کہ آئی ہے نئے سر سے چمن چمن میں بہار
ہر اک کو حسب لیاقت بہار دیتی ہے ÷ کسی کو برگ کسی کو گل اور کسی کو بار
خوشی سے مرغ چمن ناچ ناچ گاتے ہیں ÷ کف ورق سے بجاتے ہیں تالیاں اشجار
بجھائی ہے دل آتش کی بھی تپش یارب ÷ کرم میں آپ کو دشمن سے بھی نہیں انکار
یہ قدر خاک ہے ہیں بلغ باغ وہ عاشق ÷ کبھی یہ تھا سلاطین کے دل کے بیچ غبار
یہ سبزہ زار کا رتبہ ہے شجرۂ موسیٰؑ ÷ بنا ہے خاص تجلی کا مطلع انوار
اسی لئے چمنستان میں رنگ مہندی نے ÷ کیا ظہور ورق ہائے سبزہ میں ناچار
پہنچ سکے شجر طور کو کہیں طوبیٰ ÷ مقام یار کو کب پہنچے مسکن اغیار
زمین و چرخ میں ہو کیوں نہ فرق [illegible] ÷ یہ سب کا بار اٹھائے وہ سب کے سر پر بار
کرے ہے ذرہ کو کوئے محمدی سے خجل ÷ فلک کے شمس و قمر کو زمین لیل و نہار
فلک پہ عیسیٰؑ و ادریسؑ ہیں تو خیر سہی ÷ زمیں پہ جلوہ نما ہیں محمد مختار
فلک پہ سب سہی پر ہے نہ ثانی احمد ÷ زمیں پہ کچھ نہ ہو پر ہے محمدی سرکار
ثنا کر اس کی فقط قاسم اور سب کو چھوڑ ÷ کہاں کا سبزہ کہاں کا چمن کہاں کی بہار
الٰہی کس سے بیاں ہو سکے ثنا اس کی ÷ کہ جس پہ ایسا تری ذات خاص کا ہو پیار
جو تو اسے نہ بناتا تو سارے عالم کو ÷ نصیب ہوتی نہ دولت وجود کی زنہار
کہاں وہ رتبہ کہاں عقل نارسا اپنی ÷ کہاں وہ نور خدا اور کہاں یہ دیدۂ زار
چراغ عقل ہے گل اس کے نور کے آگے ÷ زباں کا منہ نہیں جو مدح میں کرے گفتار
جہاں کہ جلتے ہوں پر عقل کل کے بھی پھر کیا ÷ لگی ہے جان جو پہنچیں وہاں برے افکار
مگر کرے مری روح القدس مددگاری ÷ تو اس کی مدح میں میں بھی کروں رقم اشعار
جو جبرئیلؑ مدد پہ ہو فکر کی میرے ÷ تو آگے بڑھ کے کہوں اے جہان کے سردار
تو فخر کون و مکاں زبدۂ زمین و زماں ÷ امیر لشکر پیغمبراں شہ ابرار
تو بوئے گل ہے اگر مثل گل ہیں اور نبی ÷ تو نور شمس گر اور انبیاء ہیں شمس و نہار
حیات جان ہے تو ہیں اگر وہ جان جہاں ÷ تو نور دیدہ ہے گر ہیں وہ دیدۂ بیدار
طفیل آپ کے ہے کائنات کی ہستی ÷ بجا ہے کہئے اگر تم کو مبدأ الآثار
جلو میں تیرے سب آئے عدم سے تا بوجود ÷ قیامت آپ کی تھی دیکھئے تو اک رفتار
جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں ÷ ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار
پہنچ سکا ترے رتبہ تک نہ کوئی نبی ÷ ہوئے ہیں معجزہ والے بھی اس جگہ ناچار

جو انبیاء ہیں وہ آگے تری نبوت کے ÷ کریں ہیں امتی ہونے کا یا نبی اقرار
لگاتا ہاتھ نہ پتلے کو بو البشر کے خدا ÷ اگر ظہور نہ ہوتا تمہارا آخر کار
خدا کے طالب دیدار حضرت موسیٰؑ ÷ تمہارا لیجئے خدا آپ طالب دیدار
کہاں بلندی طور اور کہاں تری معراج ÷ کہیں ہوئے ہیں زمین آسمان بھی ہموار
حسینان کو ترے کب پہنچے حسن یوسفؑ کا ÷ وہ دلربائے زلیخا تو شاہد ستار
رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت ÷ نہ جانا کون ہے کچھ بھی کسی نے جز ستار
سما سکے تری خلوت میں کب نبی و ملک ÷ خدا غیور تو اس کا حبیب اور اغیار
زبس پڑا وہ جمال آپ کا سا اک شب بھی ÷ قمر نے [illegible] کر ذروں کے چہرے [illegible]
خوشا نصیب یہ نسبت کہاں نصیب مرے ÷ تو جس قدر ہے بھلا میں برا اسی مقدار
نہ پہنچیں گنتی میں ہرگز ترے کمالوں کی ÷ مرے بھی عیب شہ دوسرا شہ ابرار
عجب نہیں تری خاطر سے تیری امت کے ÷ گناہ ہو ویں قیامت کو طاعتوں میں شمار
بکیں گے آپ کی امت کے جرم ایسے گراں ÷ کہ لاکھوں مغفرتیں کم سے کم پہ ہوں گی نثار
ترے بھروسہ پہ رکھتا ہے غرۂ طاعت ÷ گناہ قاسم برگشتہ بخت بد اطوار
تمہارے حرف شفاعت پہ مفتوں ہے عاشق ÷ اگر گناہ کو ہے خوف غصۂ قہار
یہ سن کے آپ شفیع گناہ گاراں ہیں ÷ کئے ہیں میں نے اکٹھے گناہ کے انبار
ترے لحاظ سے اتنی تو ہو گئی تخفیف ÷ بشر گناہ کریں اور ملائکہ استغفار
یہ ہے اجابت حق کو تری دعا کا لحاظ ÷ قضا مبرم و شر و بلا کی سنیں نہ پکار
برا ہوں، بد ہوں، گنہگار ہوں پہ تیرا ہوں ÷ ترا کہیں ہیں مجھے گو کہ ہوں میں نابکار
لگے ہے تیرے سگ کو میرے نام سے عیب ÷ پہ تیرے نام کا لگنا مجھے ہے عز و وقار
تو بہترین خلائق، میں بدترین جہاں ÷ تو سرور دو جہاں، میں کمینہ خدمت گار
بہت دنوں سے تمنا ہے کیجئے عرض حال ÷ اگر ہو اپنا کسی طرح تیرے در تک بار
مگر جہاں ہو فلک آستاں سے بھی نیچا ÷ وہاں ہو قاسم بے بال و پر کا کیوں کر گذر
دیا ہے حق نے تجھے سب سے مرتبہ عالی ÷ کیا ہے سارے بڑے چھوٹوں کا تجھے سردار
جو تو ہی ہم کو نہ پوچھے تو کون پوچھے گا! ÷ بنے گا کون ہمارا ترے سوا غم خوار
لیا ہے سگ نفس ابلیس نے مرا پیچھا ÷ ہما ہے نفس ہوا سانپ سا گلے کا ہار
رجا و خوف کی موجوں میں ہے امید کی ناؤ ÷ کہ ہو سگان مدینہ میں میرا نام شمار
جیوں تو ساتھ سگان حرم کے تیرے پھروں ÷ مروں تو کھائیں مدینے کے مجھ کو مور و مار

یہ کلام بانی دار العلوم دیوبند قاسم نانوتوی کا ہے جس میں ''یا نبی'' کہہ کر حضور ﷺ مخاطب کیا گیا ہے

شعر یہ ہے

جو انبیاء ہیں وہ آگے تری نبوت کے
کریں ہیں امتی ہونے کا یا نبی اقرار

مولوی ذکریا مدنی دیوبندی کی کتاب ''فضائل درود شریف'' کا اصل عکس

اور حضرت اقدس حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے جلیل القدر خلفاء میں ہیں جس کی وجہ سے عشق نبوی کا جذبہ بھی جتنا ہو برمحل ہے۔ اس لئے میں نے مولانا موصوف سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کا ترجمہ فرمادیں جو اس نعت کی شان کے مناسب ہو۔ مولانا نے اس کو قبول فرمالیا۔ اس لئے ان اشعار کے بعد ان کا ترجمہ بھی پیش کردیا جائے گا۔ اور اس کے بعد قصائد قاسمی کے چند اشعار لکھ دیئے جائیں گے۔

مثنوی مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) زمہجوری برآمد جانِ عالم ✽ ترحم یا نبی اللہ ترحم
(۲) نہ آخر رحمۃ للعالمینی ✽ زمحروماں چرا غافل نشینی
(۳) زخاک اے لالۂ سیراب برخیز ✽ چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
(۴) بروں آور سر از بردِ یمانی ✽ کہ روئے تست صبح زندگانی
(۵) شب اندوہ مارا روز گرداں ✽ ز رویت روز ما فیروز گرداں
(۶) بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ ✽ بسر بربند کافوری عمامہ
(۷) فرود آویز از سر گیسواں را ✽ فگن سایہ بپا سرو رواں را
(۸) ادیم طائفی نعلین پا کن ✽ شراک از رشتۂ جانہائے ما کن
(۹) جہانے دیدہ کردہ فرشِ رہ اند ✽ چو فرش اقبال پابوس تو خواہند
(۱۰) ز حجرہ پائے در صحن حرم نہ ✽ بفرق خاکِ رہ بوساں قدم نہ
(۱۱) بدہ دستی ز پا افتادگاں را ✽ بکن دلداریئے دل دادگاں را
(۱۲) اگرچہ غرقِ دریائے گناہیم ✽ فتادہ خشک لب برخاکِ راہیم
(۱۳) تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے ✽ کنی بر حالِ لب خشکاں نگاہے
(۱۴) خوشا کز گردِ رہ سوئے رسیدیم ✽ بدیدہ گرد از کویت کشیدیم
(۱۵) بمسجد سجدۂ شکرانہ کردیم ✽ چراغت را زجاں پروانہ کردیم
(۱۶) بگردِ روضات گشتیم گستاخ ✽ دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ
(۱۷) زدیم از اشک ابرِ چشم بے خواب ✽ حریم آستاں روضات آب
(۱۸) گہے رفتیم زاں ساحت غبارے ✽ گہے چیدیم زو خاشاک و خارے
(۱۹) ازاں نور سوادِ دیدہ دادیم ✽ وزیں بر ریشِ دل مرہم نہادیم

(۲۰) بسوئے منبرت رہ برگرفتیم ✽ ز چہرہ پایہ اش در زر گرفتیم
(۲۱) ز محرابت بسجدہ کام جستیم ✽ قدم گاہت بخون دیدہ شستیم
(۲۲) بپائے ہر ستون قد راست کردیم ✽ مقام راستاں درخواست کردیم
(۲۳) زداغ آرزو یت بادلِ خوش ✽ زدیم از دل بہر قندیل آتش
(۲۴) کنوں گر تن زخاکِ آں حریم ست ✽ بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم ست
(۲۵) بخود در ماندہ ام از نفس خود رائے ✽ ببیں در ماندگی چندیں بہ بخشائے
(۲۶) اگر نبود چو لطفت دست یارے ✽ ز دست ما نیاید ہیچ کارے
(۲۷) قضائی افگند از راہ مارا ✽ خدارا از خدا درخواہ مارا
(۲۸) کہ بخشد از یقین اوّل حیاتے ✽ دہد آنگہ بکار دیں ثباتے
(۲۹) چو ہول روز رستاخیز خیزد ✽ بآتش آبروئے ما نہ ریزد
(۳۰) کند بااِیں ہمہ گمراہی ما ✽ ترا اذن شفاعت خواہی ما
(۳۱) چو چوگاں سر فگندہ آوری روئے ✽ بمیدانِ شفاعت اُمتی گوئے
(۳۲) بر حسنِ اہتمامت کارِ جامی ✽ طفیل دیگراں یابد تمامی

ترجمہ: از حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب ناظم مدرسہ مظاہر علوم خلیفہ مجاز بیعت از حکیم الامت حضرت مولانا الحاج اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہٗ۔ (۱) "آپ کے فراق سے کائناتِ عالم کا ذرہ ذرہ جاں بلب ہے اور دم توڑ رہا ہے اے رسولِ خدا نگاہِ کرم فرمایئے اے ختم المرسلین رحم فرمایئے۔" (۲) آپ یقیناً رحمۃ للعالمین ہیں ہم حرماں نصیبوں اور ناکامان قسمت سے آپ کیسے تغافل فرما سکتے ہیں۔" (۳) اے لالۂ خوش رنگ اپنی شادابی و سیرابی سے عالم کو مستفید فرمایئے اور خواب نرگسیں سے بیدار ہو کر ہم محتاجانِ ہدایت کے قلوب کو منور فرمایئے۔ ؎

اے بسرا پردۂ یثرب بخواب ✽ خیز کہ شد مشرق و مغرب خراب

(۴) "اپنے سر مبارک کو یمنی چادروں کے کفن سے باہر نکالئے کیونکہ آپ کا رُخِ انور صبح زندگانی ہے۔" (۵) ہماری غمناک رات کو دن بنا دیجئے اور اپنے جمالِ جہاں آرا سے ہمارے دن کو فیروز مندی و کامیابی عطا کر دیجئے۔" (۶) جسم اطہر پر حسب عادت عنبر بیز لباس آراستہ فرمایئے اور سفید کافوری عمامہ زیب سر فرمایئے۔" (۷) اپنی عنبر بار دلکشیں زلفوں کو سر مبارک سے لٹکا دیجئے تاکہ ان کا سایہ آپ کے بابرکت قدموں پر پڑے کیونکہ مشہور ہے کہ قامت اطہر و جسم اقدس کا سایہ نہ تھا لہٰذا گیسوئے مشکیں کا سایہ ڈالئے۔" (۸) حسب دستور طائف کے مشہور چمڑے کی مبارک نعلین کا پاپوش پہنے اور ان کے تسمے اور پٹیاں ہمارے رشتۂ جاں سے بنا لیجئے۔" (۹) تمام عالم اپنے دیدہ و دل کو فرشِ راہ کئے ہوئے

اپنی کتاب ''فضائل درود شریف'' میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام تحریر کیا ہے جس میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ ''یا نبی ﷺ'' کہہ کر حضور ﷺ سے رحم و کرم کی بھیک مانگ رہے ہیں

کتابیں ... مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی کتاب کا اصل عکس جس میں والسلام علیک یا رسول اللہ تحریر ہے

مصنف

حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ مہاجر مکی

ناشر
مکتبۃ العلم
۱۸-اردو بازار ہ لاہور ہ پاکستان
Ph:7231788-7211788

27

...ذکر روحی اور معائنہ کو ذکر سری کہتے ہیں۔

فائدہ: ذاکر کو چاہئے کہ اس ذکر میں لا الہ کہتے وقت تمام چیزوں کی نفی کر دے اور الا اللہ کہتے وقت تمام اعضائے جسم کو قائم کر دے۔

فصل: ذکر جہر نفی واثبات اور اسم ذات کے بیان میں مع ان بارہ تسبیحوں کے جو حضرات چشتیہ کی معمول ہیں ان بارہ تسبیحوں کے ذکر کا یہ طریقہ ہے کہ تہجد کی بارہ رکعتیں چھ سلاموں سے پڑھی جائیں اور ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نہایت خشوع و خضوع سے تین یا پانچ یا سات بار ہاتھ اٹھا کر اَللّٰھُمَّ طَھِّر قَلبِی۔[1] پڑھے اور توبہ و استغفار کے بعد استغفری اللہ۔[2] اکیس بار پڑھ کر درود الصلوۃ[3] والسلام علیك یا رسول الله تین بار عروج و نزول کے طریقے پر پڑھے

---

[1] اے اللہ اپنے غیر سے میرا دل پاک کر دے۔ اپنی معرفت کے نور سے میرا قلب روشن کر دے ۱۲ [2] اپنے گناہوں کی بخشش اس خدا سے چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ ثابت اور زندہ ہے ۱۲

[3] الصلواۃ والسلام علیك یا رسول الله الصلوۃ والسلام علیك یا حبیب الله الصلوۃ والسلام علیك یا نبی الله

94

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کے کشف کا ذکر۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرکے درود شریف پڑھے اور اور داہنی طرف یا احمد اور بائیں طرف یا محمد اور یا رسول اللہ ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ بیداری یا خواب میں زیارت ہوگی۔

حاجت براری کا ذکر

جو کوئی مشکل یا ضرورت پیش آئے اس کے موافق اسمائے حسنی میں سے کوئی نام لے کر سہ ضربی یا چار ضربی میں مشغول ہو جائے مثلاً کشائش رزق کے واسطے یا رزاق اور مریض کی شفا کے واسطے یا شافی اور موذی جانوروں سے بچنے کے واسطے یا حفیظ اور فاتحہ کے لیے یا صمد اور دشمن کے دفع کرنے کے لیے یا مزمل اور بلا کے دفع کرنے اور دل کی تفریح کے لیے یا حی یا قیوم و علی ہذا القیاس

اکابرِ دیوبند کے پیرومرشد حاجی امداداللہ مہاجر مکی کی کتاب کا اصل عکس جس میں الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے

128

واللہ یرزق من یشاء اے خدا ہم کو اور تمام دوستوں کو اور تمام طالبان حق کو اس دولت سے مشرف فرما اور اس میں موت دے اور اٹھا ہمنہ وکرمه بحرمة النبی و اله و اصحابه اجمعین امین. امین. امین.

آنحضرت ﷺ کی زیارت کا طریقہ

عشاء کی نماز کے بعد پوری پاکی سے نئے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ادب سے مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور خدائی درگاہ میں جمال مبارک آنحضرت ﷺ کی زیارت حاصل ہونے کی دعا کرے اور دل کو تمام خیالات سے خالی کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کا سفید شفاف کپڑے اور سبز پگڑی اور منور چہرہ کے ساتھ تصور کرے اور الصلوة والسلام علیك یا رسول الله کی داہنے اور الصلوة والسلام علیك یا نبی الله کی بائیں اور الصلوة والسلام علیك یا حبیب الله کی ضرب دل پر لگائے اور متواتر جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھے اس کے بعد طاق عدد میں جس قدر ہو سکے اللھم[1] صلی علی

[1] اے خدا صلوۃ بھیج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ان پر درود بھیجیں اے خدا آنحضرت پر ایسا درود بھیج جس کے وہ قابل ہیں اور ان پر ایسا درود بھیج جیسا تو پسند کرتا ہے اور جس سے تو رضامند ہوتا ہے ۱۲ مولانا صبغت اللہ شہید فرنگی محلی

129

محمد کما امرتنا ان نصلی علیه اللھم صلی علی محمد کما ھو اھله اللھم صل علی محمد کما تحب و ترضاه اور سوتے وقت اکیس بار سورہ نصر پڑھ کر آپ کے جمال مبارک کا تصور کرے اور درود شریف پڑھتے وقت سر قلب کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف داہنی کروٹ سے سوئے اور الصلواة والسلام علیك یا رسول الله پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دم کرے اور سر کے نیچے رکھ کر سوئے۔ یہ عمل شب جمعہ یا دو شنبہ کی رات کو کرے اگر چند بار کرے گا تو انشاء اللہ تعالی مقصد حاصل ہوگا۔

فائدہ: اکابرِ دیوبند کے پیرومرشد حضرت امداداللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ کی کتاب "ضیاء القلوب" کا اصل ٹائٹل اور اس کے صفحات کا اصل عکس آپ کے سامنے ہیں۔ پیر صاحب اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 129,128,94,27 پر تین وظائف پڑھنے کی تلقین کی ہے اور تینوں میں "الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ" پڑھنے کا وظیفہ تحریر کیا ہے۔

ہمارا سوال: مسلک اہلسنت پر یارسول اللہ ﷺ کہنے کی وجہ سے مشرک کا فتویٰ لگانے والے علمائے دیوبند بتائیں کہ کیا اپنے اکابر کے پیران پیر پر بھی اب شرک کا فتویٰ لگے گا؟

تفسیرِ ابن عباس سے "یارسول اللہ، یانبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کہنے کا ثبوت، عکس ملاحظہ فرمائیں

تنویر المقباس

من

تفسیر ابن عباس

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

۳۷۸

رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

لمن تاب ﴿رَحِيمٌ﴾ لمن مات على التوبة ﴿لا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ﴾ أي لا تدعوا الرسول باسمه ﴿كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا﴾ اسمه ولكن عظموه ووقروه وشرفوه وقولوا له يا نبي الله ويا رسول الله ويا أبا القاسم ﴿قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ﴾ يخرجون منكم من المسجد ﴿لِوَاذًا﴾ يلوذ بعضكم ببعض وكان المنافقون خرجوا من المسجد خرجوا بغير إذن إذا لم يرهم أحد ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ﴾ عن أمر رسول الله ويقال عن أمر الله ﴿أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ﴾ بلية ﴿أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ بالضرب ﴿أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ من الخلق ﴿قَدْ يَعْلَمُ﴾ أي يعلم الله ﴿مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ﴾ من الكفر والإيمان والتصديق والتكذيب والإخلاص والاستقامة والحيل وغير ذلك ﴿وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ﴾ إلى الله وهو يوم القيامة ﴿فَيُنَبِّئُهُم﴾ يخبرهم الله ﴿بِمَا عَمِلُوا﴾ في الدنيا ﴿وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ﴾ من أعمالهم ﴿عَلِيمٌ﴾.

تفسیرِ جلالین سے ''یارسول اللہ، یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' کہنے کا ثبوت، عکس ملاحظہ فرمائیں

حاشية
الصاوي
على
تفسير الجلالين
مذيلاً
بلباب النقول في أسباب النزول للسيوطي

الجزء الرابع

الطبعة الأولى في الآيات القرآنية برسم المصحف

إشراف ومراجعة وتقديم
صدقي جميل العطار

مكتبة رحمانية

﴿فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ﴾ بالانصراف ﴿وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾﴾. ﴿لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا﴾(*) بأن تقولوا يا محمد، بل قولوا: يا نبي الله، يا رسول الله، في لين وتواضع وخفض صوت ﴿قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا﴾ أي يخرجون من المسجد في الخطبة من غير استئذان خفية مستترين بشيء، ﴿قد﴾ للتحقيق

وتعظيماً للاستئذان. قوله: ﴿وَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ﴾ أي كما وقع لسيدنا عمر بن الخطاب حين خرج مع النبي ﷺ في غزوة تبوك، حيث استأذن الرسول في الرجوع إلى أهله، فأذن له النبي ﷺ وقال: ارجع فلست بمنافق، وكتخلف عثمان لتجهيز زوجته بنت رسول الله ﷺ حين ماتت، والنبي ﷺ متجهز لغزوة بدر. قوله: ﴿فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ﴾ في ذلك تفويض الأمر إلى رسول الله ﷺ، لأنه الواسطة العظمى بين الخلق وربهم، فإذا أذن لأحد، علم من ذلك أن رضا الله في إذنه، قال العارف:

وخصك بالهدى في كل أمر   فلست تشاء إلا ما يشاء

قوله: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ﴾ أي ليعوضهم بدل ما فاتهم من مجالستك، من أجل العذر الذي نزل بهم.

قوله: ﴿لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ﴾ أي نداءه بمعنى لا تنادوه باسمه فتقولوا: يا محمد، ولا بكنيته فتقولوا: يا أبا القاسم، بل نادوه وخاطبوه بالتعظيم والتكريم والتوقير بأن تقولوا: يا رسول الله، يا نبي الله، يا إمام المرسلين، يا رسول رب العالمين، يا خاتم النبيين، وغير ذلك، واستفيد من الآية أنه لا يجوز نداء النبي بغير ما يفيد التعظيم، لا في حياته ولا بعد وفاته، فبهذا يعلم أن من استخف بجنابه ﷺ فهو كافر ملعون في الدنيا والآخرة. قوله: [وخفض صوت] أي لقوله تعالى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ [الحجرات: ٢] وهذه الآداب كما تكون في حق النبي، تكون في حق حملة شريعته، فينبغي لتلامذة الأشياخ، أن يفعلوا معهم هذه الآداب ويتخلقوا بها، ليحصل لهم الفتوح والفلاح. قوله: ﴿الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ﴾ أي يذهبون واحداً بعد واحد، لأن المنافقين كانوا يجتمعون مع الصحابة إذا رقي النبي المنبر، فإذا كثر الناس نظروا يميناً وشمالاً، ويخرجون واحداً بعد واحد، إلى أن يذهبوا جميعاً. قوله: ﴿لِوَاذًا﴾ حال من

(*) أسباب نزول الآية ٦٣ قوله تعالى: ﴿لا تجعلوا﴾ الآية. أخرج أبو نعيم في الدلائل من طريق الضحاك عن ابن عباس قال: كانوا يقولون: يا محمد، يا أبا القاسم، فأنزل الله ﴿لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضاً﴾ فقالوا: يا نبي الله، يا رسول الله.

کالعدم نام نہاد مذہبی جماعتیں بینک ڈکیتیوں میں ملوث ہیں

خصوصی رپورٹ: روزنامہ امت کراچی جمعۃ المبارک، 4 جون 2010ء

اورنگی ٹاؤن میں بینک ڈکیتی کی واردات کا سرغنہ کالعدم تحریک طالبان کا گرفتار دہشت گرد علی عبداللہ عرف ڈاکٹر ہے' مذکورہ گروپ میں کالعدم جیش محمد اور کالعدم لشکر جھنگوی کے دہشت گرد ملوث ہیں۔ کالعدم تحریک طالبان کا مذکورہ گروہ کراچی میں بینکوں میں وارداتیں کرکے رقوم جنوبی وزیرستان بھیجتا تھا۔ شہر میں مذکورہ گروہ نے پانچ سے زائد بینک ڈکیتیوں کی وارداتوں میں ملوث ہے۔ تفصیلات کے مطابق انتہائی باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ اورنگی ٹاؤن میں بینک ڈکیتی کے دوران پولیس مقابلے کے بعد گرفتار ہونے والے ڈاکوؤں کا تعلق کالعدم تحریک طالبان سے ہے۔ اس واردات کے دوران ایک دہشت گرد عمیر بن غلام قاسم ہلاک ہوا۔ 25 سالہ عمیر کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ سعید آباد کے ایک مدرسے میں عالم کے چھٹے درجے میں تھا۔ عمیر کے والد اورنگی ٹاؤن ساڑھے گیارہ کی مسجد صدیق اکبر کے پیش امام ہیں۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عمیر کا تعلق پہلے کالعدم لشکر جھنگوی سے تھا اور بعدازاں جب کراچی میں علی عبداللہ عرف ڈاکٹر نے تحریک طالبان کا گروپ بنایا تو وہ اس میں شامل ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ عمیر کا ایک بھائی مفتی عبدالستار 14 اگست 1996ء میں جمشید کوارٹر کے علاقے میں کالعدم سپاہ صحابہ کی ریلی پر ہونے والی فائرنگ میں ہلاک ہوا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عمیر کے مدرسے میں تعلیم کے دوران کالعدم لشکر جھنگوی کے دہشت گردوں سے رابطے ہوئے تھے اور وہ کالعدم لشکر جھنگوی میں شامل ہوگیا تھا۔ اہم ذرائع کا کہنا ہے کہ بینک ڈکیتی کے دوران پکڑے جانے والے گروہ کے سرغنہ علی عبداللہ عرف ڈاکٹر عرف جاوید نے کراچی میں تحریک طالبان کا ایک چھوٹا گروپ تشکیل دیا تھا۔ علی عبداللہ کے خفیہ ٹھکانے سہراب گوٹھ' شیر شاہ اور بلدیہ ٹاؤن میں تھے اور وہ اپنے گروہ کے دیگر ساتھیوں سے مذکورہ علاقوں میں ملاقاتیں کرتا تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں سے موبائل فون پر رابطہ نہیں کرتا تھا بلکہ انہیں اپنے خاص کارندے کے ذریعے مختلف مقامات پر بلواتا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علی عبداللہ کے رابطے وزیرستان میں تھے اور وہ مختلف مدارس کے لڑکوں کو اپنے گروپ میں شامل کرتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ پکڑا جانے والا دوسرا ملزم سید عاطف کالعدم جیش محمد سے تعلق رکھتا تھا اور بعدازاں اس نے کالعدم تحریک طالبان کے اس گروپ میں شمولیت اختیار کی تھی' ذرائع کا کہنا ہے کہ دو سے تین ماہ قبل ایس آئی یو نے پاکستان بازار کے علاقے سے 3 دہشت گردوں مولانا اشتیاق' غنی الرحمن اور سلمان کو ہینڈ گرنیڈ کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ عاطف مذکورہ ملزمان کا ساتھی تھا اور اس مقدمے میں بھی مفرور تھا۔ گرفتار ہونے والا تیسرا دہشت گرد سلمان اورنگی ٹاؤن ساڑھے گیارہ کا رہائشی ہے اور کالعدم تحریک طالبان سے چند ماہ قبل ہی منسلک ہوا تھا۔ اہم ذرائع کا کہنا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان نے کراچی میں چھوٹے چھوٹے گروپ بنا دیے ہیں اور یہ گروپ وزیرستان سے ملنے والی ہدایات پر کام کرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان کے علی عبداللہ گروپ کی ذمہ داری شہر میں بینک ڈکیتی کی وارداتیں کرکے رقوم وزیرستان بھیجنا تھیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر ملزمان نے 5 بینک ڈکیتی کی وارداتوں کا اعتراف کیا ہے۔ اہم ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز جوہرآباد تھانے کی حدود میں ہونے والی دو بینک ڈکیتیوں میں بھی مذکورہ گروپ ملوث ہیں۔ پولیس کو بینک ڈکیتیوں کے بعد جو خفیہ کیمروں کی ویڈیوز ملی ہیں اس میں مذکورہ ملزمان کے ملوث ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علی عبداللہ عرف ڈاکٹر کو گولی لگی ہے اور وہ زخمی ہے۔ اس سے اسپیشلائزڈ انویسٹی گیشن یونٹ کے افسران تفتیش کررہے ہیں جبکہ علی عبداللہ عرف ڈاکٹر سے اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں جس سے کراچی میں کالعدم تحریک طالبان کے نیٹ ورک کا سراغ لگایا جارہا ہے۔

پاکستان میں ماہنامہ تحفظ ملنے کے پتے

☆ محمد شاہد قادری چاٹ ہاؤس رام پل میٹوں جیکب آباد سندھ

☆ محمد غلام نبی قادری مکتبہ الغزالی ایم اے جناح روڈ سانگھڑ سندھ

☆ مکتبہ غوثیہ محلہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی کراچی

☆ مکتبہ قادریہ (فیضان مدینے کے سامنے) پرانی سبزی منڈی کراچی

☆ مکتبہ رضویہ گاڑی کھاتہ آرام باغ کراچی

☆ مکتبہ برکات المدینہ بہار شریعت مسجد بہادرآباد کراچی

☆ مکتبہ فیضان مدینہ حنفیہ جامع مسجد سول بازار اٹک

☆ برکاتی کیمیکل اسٹور ہوم اسٹیڈ ہال حیدرآباد سندھ

☆ مکتبہ احسن البرکات ہوم اسٹیڈ ہال حیدرآباد سندھ

☆ مکتبہ حق چار یار فیض گنج ضلع خیرپور میرس سندھ

☆ سید رضا علی، صابر علی سلائی مشین والے نزد چھتری چوک ٹنڈو آدم سندھ

مفتی نعیم ودیگر کی پریس کانفرنس......لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

محترم قارئین کرام! آپ نے مفتی نعیم کی پریس کانفرنس ملاحظہ فرمائی۔ اس کانفرنس کے بعد ہمارے ان سے چند سوالات ہیں:

سوال: ہم اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذاتی قدرت سے داتا ہے اور داتا گنج بخش لاہوری علیہ الرحمہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے داتا ہیں اور جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق آ جائے تو شرک نہیں ہوتا۔ مگر باوجود اس کے علمائے دیوبند مسلک اہلسنت پر شرک کا فتویٰ لگاتے رہے اور اب آج وہ خود اپنی پریس کانفرنس میں اخبارات گواہ ہیں، جیو نیوز، ایکسپریس نیوز اور دھوم ٹی وی کی ریکارڈنگ گواہ ہے کہ مفتی نعیم، اسعد تھانوی اور مفتی عثمان یار خان نے حضرت سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا گنج بخش کہا اور ان کے مزار کو داتا دربار کہا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اب ان مولویوں پر کیا فتویٰ لگایا جائے کیونکہ ان لوگوں نے سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا گنج بخش مان لیا؟

سوال: مفتی نعیم نے مطالبہ کیا کہ ایک مکتبہ فکر کے خلاف کارروائی سے گریز کیا جائے۔ مطلب ان کے کہنے کا یہ ہے کہ صرف دیوبندی فرقے کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ہمارا ان سے سوال یہ ہے کہ مفتی صاحب آپ بھول گئے اور آپ کو نہیں معلوم کہ جتنی کالعدم اور دہشت گرد تنظیمیں ہیں، کالعدم سپاہ صحابہ، کالعدم لشکر جھنگوی، تحریک طالبان، تحریک نفاذ شریعت محمدی اور جیش محمد یہ تمام جماعتیں کس فرقے سے تعلق رکھتی ہیں؟ کیا یہ دیوبندی فرقے کی جماعتیں نہیں ہیں؟ اگر نہیں ہیں تو ان کے گرفتار کارکنوں کو علمائے دیوبند کیوں چھڑواتے ہیں؟ کیوں ان جماعتوں کی سرپرستی کرتے ہیں؟

سوال: علمائے دیوبند نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم مزارات کے خلاف نہیں، البتہ مزارات کے اردگرد ہونے والے شرک وبدعت کے ضرور خلاف ہیں۔

علمائے دیوبند جھوٹ بول رہے ہیں اگر مزارات کے خلاف نہیں تو وہ مزارات کو مسمار کرنے کے آئے دن مطالبات کیوں کرتے ہیں۔ کئی پمفلٹ اور کتابچے اس کے گواہ ہیں۔ اگر یہ لوگ مزارات کے خلاف نہیں تو میڈیا پر آ کر مزارات کے خلاف زہر کیوں اگلتے ہیں؟

اپنی چہیتی جماعت تحریک نفاذ شریعت محمدی (صوفی محمد، مولوی فضل اللہ کی جماعت) کی علمائے دیوبند مکمل سرپرستی کرتے رہے جنہوں نے مشہور صوفی بزرگ حضرت عبدالرحمٰن بابا اور حاجی پیر بابا کے مزارات کو بم سے اڑا دیا۔ کسی دیوبندی مولوی نے اس کی مذمت کیوں نہیں کی؟

سعودی حکومت نے جب صحابہ کرام کے مزارات مسمار کئے تو اس وقت کوئی دیوبندی عالم کیوں نہیں بولا اور جب مولوی اشرف علی تھانوی کی قبر کو ہندوؤں نے مسمار کیا تو سارے علمائے دیوبند اٹھ کھڑے ہوئے۔ ہم اس کو کیا سمجھیں، مزارات اولیاء سے محبت یا عداوت؟

علمائے دیوبند مزارات کے اردگرد کس شرک کی بات کررہے ہیں۔ اردگرد ہونے والے چرس، بھنگ اور اوباش لوگوں کی حرکتوں کی بات کررہے ہیں تو یہ کام امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اور تمام علمائے اہلسنت کے نزدیک ناجائز اور گناہ ہیں۔ رہا مسئلہ بعض جہلا کا جو تعظیمی سجدے مزارات پر کرتے ہیں اس کو بھی امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب "الزبدۃ الازکیہ" میں حرام قرار دیا ہے۔ یہ چند جاہلوں کا کام ہے۔ جہلاء کے فعل کو پورے مسلک پر تھوپنا نادانی ہے۔ مزارات پر جو جہلاء سجدے کرتے ہیں، وہ تعظیمی سجدے کرتے ہیں جو کہ حرام ہیں مگر شرک نہیں ہے۔ مزارات پر کوئی جاہل سے جاہل آدمی یا عورت بھی صاحب مزار کو معبود یا اپنا خدا سمجھ کر سجدہ نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ولی سمجھ کر جھکتا ہے جو کہ بعض دفعہ سجدے کی کیفیت اختیار کر جاتی ہے جسے شرک نہیں، حرام کہا جاتا ہے کیونکہ کسی کو معبود مان کر اس کو سجدہ عبادت کرنا شرک ہے جو کہ اس دور میں کوئی مسلمان نہیں کرتا۔

اب علمائے دیوبند بتائیں کہ مزارات اولیاء کے اردگرد کہاں شرک ہوتا ہے؟ اور یہ بھی بتائیں کہ اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو مشرک کہے اور اگر وہ مشرک نہ ہو تو فتویٰ لوٹ جاتا ہے۔ خود فتویٰ لگانے والا مشرک ہوجائے گا۔ اب علمائے دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا؟

مفتی نعیم

سانحہ داتا دربار کی تحقیقات کیلئے عدالتی ٹریبونل قائم کیا جائے

حکومت کسی ایک مکتبہ فکر کیخلاف کارروائی سے گریز کرے، مفتی محمد نعیم و دیگر کی پریس کانفرنس

تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی عبدالوہاب کا دعویٰ علم غیب

جلد نمبر 46 ہفتہ 6 شعبان المعظم 1429ھ 9 اگست 2008ء شمارہ 194

سندھ پر کوئی بڑی مصیبت آنے والی ہے

سندھ کے عوام کثرت سے آیت کریمہ کا

ورد کریں، بزرگ کی عوام کو ہدایت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے عوام پر کوئی بڑی مصیبت آنے والی ہے سندھ کی عوام کثرت سے آیت کریمہ کا ورد کریں۔ یہ ہدایت گزشتہ روز رائے ونڈ کے بڑے بزرگ

بقیہ نمبر 4 باقی صفحہ آخر

بقیہ 4

حاجی عبدالوہاب نے اپنے خطاب میں وہاں موجود حاضرین محفل کو دی اور کہا کہ میرا یہ پیغام بذریعہ موبائل ایس ایم ایس اور دیگر ذرائع سے سندھ کے عوام تک پہنچا دیں تاکہ ان کے سروں سے بلا ٹل جائے۔ اس سے قبل حاجی عبدالوہاب نے بالاکوٹ کے باشندوں کو بھی کہا تھا کہ وہ آیت کریمہ کا ورد کریں ورنہ بڑی مصیبت آنے والی ہے جس کے بعد بالاکوٹ میں شدید زلزلہ آیا تھا۔ تبلیغی جماعت کے بزرگ کا یہ پیغام آج کل بڑی تعداد میں ایس ایم ایس کے ذریعے شہری ایک دوسرے کو بھیج رہے ہیں۔

نبی اکرم نور مجسم ﷺ کے علم غیب کا انکار کرنے والے مولوی خود کیسے آئندہ کے حالات یعنی غیب کی خبر بتا رہے ہیں؟

حالانکہ ان کے فرقے میں علم غیب کا دعویٰ باطل اور گمراہی پر مبنی ہے لہٰذا دیوبندی مفتی کا فتویٰ ملاحظہ ہو

غیب دانی کا دعویٰ

سوال: بعض لوگ جو تعویذات اور مختلف اعمال کے ذریعے جادو وغیرہ توڑنے کا عمل کرتے ہیں وہ غیب دانی کا بھی دعویٰ کرتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

(ابن السلام۔ کوئٹہ)

جواب: غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ اس بارے میں قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی واضح نصوص موجود ہیں لہٰذا سوال میں ذکر کردہ لوگوں کی طرف سے غیب دانی کا دعویٰ محض باطل اور گمراہی ہے۔ ایسے لوگوں کے پاس علاج معالجے کے لئے جانا جائز نہیں۔ احادیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

قارئین کرام! آپ نے دیوبندی مفتی کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ جس کے بعد یہ نتیجہ سامنے آیا۔

علم غیب کا دعویٰ باطل ہے اور دعویٰ کرنے والا شخص گمراہ اور بے دین ہے۔

فیصلہ! عوام فیصلہ کریں دیوبندی مفتی کے فتوے کے مطابق تبلیغی جماعت کے مولوی عبدالوہاب پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بے دین؟

ڈاکٹر اسرار احمد کی ہرزہ سرائی

ڈاکٹر اسرار احمد نے 12 جون کو نشر ہونے والے سورۃ النساء کی آیت نمبر 43 کے درس کے ضمن میں QTV پر ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ:

''شراب کی حرمت سے پہلے ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بعض صحابہ کرام علیہم الرضوان کی دعوت کر رکھی تھی، جس میں مے نوشی کا بھی انتظام تھا۔ جب یہ سب حضرات کھا پی چکے تو مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امام بنا دیا گیا۔ اس سے نماز میں قل یاایھا الکفرون کی تلاوت میں بوجہ نشہ سخت غلطی ہو گئی، اس پر آیت نازل ہوئی۔

یہ حدیث شریف ترمذی اور ابوداؤد شریف میں ہے۔ حدیث شریف اپنی جگہ ہے مگر ہمارے چند سوالات ڈاکٹر اسرار احمد سے ہیں

سوال نمبر 1: یہ حدیث شریف اپنی جگہ ہے مگر اس حدیث شریف کو سورۃ النساء کے ضمن میں بیان کرنے کی کیا ضرورت تھی جبکہ یہ واقعہ شراب کی حرمت سے پہلے کا ہے؟

سوال نمبر 2: حدیث شریف بیان کر کے آپ نے اپنی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ذات پر گستاخانہ تبصرہ کیوں کیا؟

سوال نمبر 3: امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے بھی اس حدیث شریف کو نقل کیا مگر اس پر محدث ہونے کے باوجود اپنی طرف سے کوئی گستاخانہ تبصرہ نہیں کیا؟

سوال نمبر 4: ڈاکٹر اسرار احمد قرآن کی تفسیر بیان کرتے ہیں اور احادیث پر تبصرہ کرتے ہیں، کیا ان کے پاس مفسر قرآن اور شیخ الحدیث ہونے کی کوئی سند ہے؟

سوال نمبر 5: آج اسرار احمد صاحب نے مذکورہ حدیث بیان کر کے اس پر اپنی طرف سے تبصرہ کیا۔ کیا وہ آئندہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے رجم والے واقعات پر بھی گستا تبصرے کریں گے؟

سوال نمبر 6: سامنے والے صفحہ پر تنظیم اسلامی کے دفتر سے شائع کی گئی پریس ریلیز اسکین شدہ آپ کے سامنے ہے۔ پریس ریلیز 18-6-08 کو شائع ہوئی جبکہ گ 12-6-08 کو کی۔ درمیان کے پانچ دن ڈاکٹر اسرار احمد اپنے گستاخانہ کلمات پر اڑے رہے۔ پھر ایک طبقہ کے شدید احتجاج اور دباؤ کے باوجود انہوں نے صرف وضاحت شائع کیا جو کہ کہیں سے بھی توبہ نامہ نہیں ہے کیا ایسی وضاحت قابل قبول ہو سکتی ہے؟

سوال نمبر 7: ڈاکٹر اسرار احمد کے وضاحت نامہ کے الفاظ جو کہ سامنے اسکین کئے ہوئے ہیں وہ یہ ہیں:

''بہر حال میرے نزدیک حضرت علی یا دوسرے جلیل القدر صحابہ کرام کی محبت اور عقیدت ہر مسلمان پر لازم ہے اور میں کبھی ان کی جناب میں گستاخی کا تصور بھی نہیں کر سکتا میرے بیان سے اگر کچھ حضرات کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے تو میں ان سے معذرت خواہ ہوں''

محترم قارئین کرام! آپ نے ڈاکٹر اسرار احمد کے وضاحت نامہ کے الفاظ ملاحظہ کئے۔ اس میں کہیں بھی توبہ کا ذکر نہیں ہے۔ انہوں نے جو معذرت بھی کی ہے وہ بھی ان لو سے کی ہے جن کی دل آزاری ہوئی ہے۔ حالانکہ ہونا تو یہ چاہئے کہ شان صحابہ میں گستاخی کرنے پر وہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے۔

لہٰذا ڈاکٹر اسرار احمد کی لوگوں سے معذرت واضح کر رہی ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ڈر سے توبہ نہیں کی بلکہ دباؤ کا شکار ہو کر دباؤ ڈالنے والوں سے معذرت کی ہے۔ افسوس کی بات نہیں ہے؟

ڈاکٹر اسرار احمد اس حدیث کو پڑھ کر اپنے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کریں۔

حدیث شریف: رسول اکرم نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کی شان میں بکواس کرتے ہیں تو کہو کہ تمہاری اس بکواس پر اللہ تعالیٰ کی ہو (بحوالہ: ترمذی شریف جلد دوم)

غیرت ایمانی کا تقاضا ہے کہ ڈاکٹر صاحب اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ کریں اور کیو ٹی وی کے مالکان سے بھی گزارش ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے خطابات نشر نہ کریں گستاخوں کے ساتھ ساتھ کیو ٹی وی کے ذمہ داران بھی جوابدہ ہوں گے۔

مسلمانوں کی وہ ادا، جسے دیکھ کر شرمائیں یہود

تنظیم اسلامی مرکزی شعبہ نشر و اشاعت
36، k ماڈل ٹاؤن لاہور۔ فون 3-5869501 فیکس 5834000
E-mail markaz@tanzeem.org. Website:www.tanzeem.org

پریس ریلیز

18-06-2008

تنظیم اسلامی کے دفتر سے شائع کی گئی پریس ریلیز جسے معذرت نامہ کہا گیا

کیو ٹی وی (QTV) پر میرے 12 جون کو نشر ہونے والے سورۃ النساء کی آیت نمبر 43 کے درس کے ضمن میں جس واقعہ کا ذکر ہوا' اس کا تذکرہ تفسیر ابن کثیر میں بھی ہے اور تفسیر ابن جریر میں بھی' مزید براں یہ سنن ابی داؤد میں بھی مذکور ہے اور جامع ترمذی میں بھی اور اسے دور حاضر کے محدث اعظم علامہ ناصر الدین البانی نے بھی اپنی تالیف ''مجموعة احادیث الصحیحة'' میں شامل کیا ہے اور عہد حاضر کے اہم مفسر قرآن مولانا مفتی محمد شفیع نے بھی اسے سورۃ النساء کی آیت 43 کے شان نزول کے ضمن میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ:

''ترمذی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ مذکور ہے کہ شراب کی حرمت سے پہلے ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بعض صحابہ کرام کو دعوت کر رکھی تھی۔ جس میں مے نوشی کا بھی اہتمام تھا۔ جب یہ سب حضرات کھا پی چکے تو مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امام بنا دیا گیا۔ ان سے نماز میں ''قل یاایها الکفرون'' کی تلاوت میں بوجہ نشہ سخت غلطی ہو گئی۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی'' (معارف القرآن' جلد دوم ص 422)

غالباً اسی سے ملتی جلتی کوئی بات میں نے کہی ہو گی جس پر ناپسندیدگی یا بیزاری کا اظہار ہو رہا ہے حالانکہ اس سے ہرگز نہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر کوئی حرف آتا ہے' نہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر' اس لئے کہ یہ واقعہ حرمت شراب کے آخری اور قطعی حکم سے پہلے کا ہے۔ جو سورۃ المائدہ کی آیات نمبر 90 تا 92 میں نازل ہوا اور وہیں آیت نمبر 93 میں یہ وضاحت موجود ہے کہ کسی شے کی حرمت کے قطعی اور حتمی حکم سے قبل اہل ایمان نے جو کھایا پیا ہو' اس پر کوئی گرفت نہیں ہو گی۔

بہر حال میرے نزدیک حضرت علی رضی اللہ عنہ یا دوسرے جلیل القدر صحابہ کرام کی محبت اور عقیدت ہر مسلمان پر لازم ہے اور میں کبھی ان کی جناب میں گستاخی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ تاہم میرے بیان سے اگر کچھ حضرات کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے تو میں ان سے معذرت خواہ ہوں۔ اللہ ہم سب کو حق بات سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین!

ڈاکٹر اسرار احمد

(بانی تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت)

تبلیغی جماعت کے مولوی طارق جمیل کی حضرت عمر کی شان میں گستاخی

کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ اُخرِجَت لِلنَّاسِ

بیاناتِ جمیل

مبلغ اسلام حضرۃ مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ

جلد دوم

تقاریر کا حسین مجموعہ

مرتب: قاری محمد احمد
فاضل علوم اسلامیہ وشرقیہ
خطیب جامع مسجد سکندر خان لاہور صدر

مکتبہ رحمانیہ
اقراء سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

میرے بھائیو!

اپنا ماضی پڑھو۔ جنگ وتوانے وقت ہی پڑھ پڑھ کے ہماری کشتیاں ڈوب گئیں۔ ڈائجسٹ اور ناول پڑھ پڑھ کے ہماری کشتیاں ڈوب گئیں۔ ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ﴾ اللہ نے یقیناً سن لیا جیسے پاس بیٹھا تھا۔ ﴿قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِهَا﴾ اس جملے کو اتنا لمبا کیا ہے خولہ کی عزت بڑھانے کے لیے۔

جیسے ہم لقب نہیں لگاتے: حضرت، مولانا، علامہ۔ یہ لقب لگاتے ہیں جناب ڈاکٹر، فلاں جناب۔

یہ ﴿قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِهَا﴾ یہ سارے کا سارا خولہ کی عزت کو بڑھانے کے لیے بولا جا رہا ہے۔ سن لیا اس کے رب نے اس بندی کا گلہ اور شکوہ جو خولہ کا تھا لے کر آئی تھی اور اللہ کا نبی (ﷺ) کہہ رہا تھا تو طلاق ہو گئی۔ جھگڑا ہو رہا تھا۔

﴿وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ اور پھر اس نے اللہ کو کہا: یا اللہ! یہ نہیں سنتا تو تو سن۔

﴿وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا﴾ اور تمہارا رب تمہارا مناظرہ دیکھ رہا تھا۔ آپ انکار یہ وہ اقرار یہ۔ میں آج کے بعد فیصلہ کرتا ہوں یہ ظہار کوئی طلاق نہیں۔

﴿اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ﴾

اللہ نے اس طلاق کو ختم کر دیا۔ جرمانہ رکھا ساٹھ روزے رکھو یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک غلام آزاد کرو تو بیوی حلال ہو گی۔ ایک عورت کی پکار نے عرش ہلا دیا۔ قرآن اتروا دیا۔

یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھنے سے پاکیزگی آئی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سیدہ خولہؓ کا اعزاز واکرام کرنا:

حضرت عمرؓ جا رہے تھے۔ ایک بڑھیا نے پکارا: امیر المومنین! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے تو اس بڑھیا نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا۔ کہنے لگی: ایک زمانہ تھا تو عمری عمری کہلاتا تھا۔ وہ عورت کہنے لگی: ایک زمانہ تو عمری عمری کہلاتا تھا پھر تجھے عمر کہنے لگے پھر تو امیر المومنین بن گیا۔ اللہ سے ڈرتے رہا کر۔ تو حضرت عمرؓ ایسے جیسے بچے سن رہے ہیں۔ جب وہ بڑھیا چلی گئی تو لوگوں نے کہا: امیر المومنین! اس بڑھیا کی خاطر آپ کھڑے ہو گئے۔ کہا: ارے! ارے بدھو! پتہ بھی ہے یہ کون ہے؟ یہ وہ ہے جس کی عرشوں پر رب نے سنی تھی میں زمین پر کیسے نہ سنتا۔ یہ خولہ ہے، خولہ۔ خولہ بنت ثعلبہ۔

دلوں کی پاکیزگی:

بھائیو!

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی یہ سامان ہے جو روحوں کو دیا جا رہا ہے۔ یہ وہ برف ہے جو جسم کے ذروں ذروں سے گناہوں کے میل کو نکال دیتا ہے۔ یہ وہ پانی زندگی ہے جو زندگی کو زندگی بخشتا ہے۔

آج ہم زندہ ہو کے بھی مردہ ہیں ہمارے دل ہمارے جسموں کے قبرستان ہیں۔ مردہ دل لیے پھرتے ہیں۔

تبلیغ کی محنت اس بات کی محنت ہے کہ اس دل کو زندہ کرو۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی محبت سے۔ انہیں پاکیزہ کرو۔ ان میں روشنی لاؤ کہ یہ کہیں سے پاک ہو جائے۔ یہ ستھرا ہو جائے۔ یہ صاف ہو جائے تو آپ کو اللہ دنیا میں بھی کامیاب کرے گا آخرت میں بھی کامیاب کرے گا۔

بھائیو!

بندگی:

یہ وہ پاکیزگی ہے جو اللہ کی بارگاہ میں آپ کو نبیوں کا ہم نشین بنا دے گی اور اللہ کی بارگاہ کا پروانہ پکڑا دے گی اور ہمیشہ کے لیے دنیا اور آخرت کے سکھ تک پہنچا دے گی۔ باقی ہنگامہ ہے۔ آنکھیں بند کر لو۔ نظریں بند کر لو۔ کچھ بھی نہیں ہے۔ سب دھوکہ۔ بندگی

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: مولوی طارق جمیل نے ناجائز فعل کا ارتکاب کیا ہے

سوال: جناب مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ! گزارش ہے کہ ایک جلسہ میں مقرر نے یوں تقریر کی "حضرت خولہ بنت ثعلبہ نے عمر کو یوں نصیحت کی وہ عورت کہنے لگی۔ ایک زمانہ تھا تو عمری عمری کہلاتا تھا' پھر تجھے عمر کہنے لگے پھر تو امیر المومنین بن گیا۔ اللہ سے ڈر کر رہا کر تو حضرت عمر بھیگی بلی بنے سنتے رہے۔ جب وہ عورت چلی گئی تو لوگوں نے کہا امیر المومنین آپ اس بڑھیا کی خاطر کھڑے ہوگئے۔ کہا ارے ارے بدھو جانتا ہے یہ عورت کون تھی۔ یہ بیوہ ہے جس کی عرش پر رب نے سنی تھی۔ زمین پر میں کیسے نہ سنتا' یہ خولہ ہے خولہ بنت ثعلبہ

جواب طلب امور یہ ہیں (1) کیا یہ واقعہ اسی طرح ہے؟

(2) کیا خط کشیدہ الفاظ اہانت (توہین) امیر المومنین کی نشاندہی نہیں کرتے؟

(3) کیا ایسے ذاکر (مقرر) کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے؟

(4) ان الفاظ میں توہین صحابہ کرنے والے اہلسنت والجماعت ہیں یا نہیں؟

(5) ایسے مقرر کا وعظ سننا چاہیے یا نہیں؟

تفصیلی جواب عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔

سائل: قمر الاسلام کھاریاں

مورخہ: 3 اکتوبر 2007ء

الجواب وباللہ التوفیق

① شریعت مطہرہ کی رو سے یہ واقعہ اس طرح ہے جو کہ علامہ قرطبیؒ نے اپنی تفسیر احکام القرآن میں ذکر فرمایا

کیا ہے وقد مر بها عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فی خلافته والناس معه علی حمار فاستوقفته طویلا ووعظته

وقالت یا عمر قد کنت تدعی عمیرا ثم قیل لک عمر ثم قیل لک یا امیر المومنین فاتق اللہ یا عمر فانه

من ایقن بالموت خاف الفوت ومن ایقن بالحساب خاف العذاب وهو واقف یسمع کلامها فقیل

له یا امیر المومنین اتقف لهذه العجوز هذا الوقوف فقال والله لو حبستنی من اول النهار الی

آخره لا زلت الا للصلاة المکتوبة اتدرون من هذه العجوز هی خولة بنت ثعلبة

سمع الله قولها من فوق سبع سموات أیسمع رب العالمین قولها ولا یسمعه عمرؓ۔؟

اور تفسیر معارف القرآن نے بحوالہ ابن کثیر اسی کا ترجمہ یوں نقل کیا ہے

ایک روز فاروق اعظمؓ ایک مجمع کے ساتھ چلے جا رہے تھے۔ یہ عورت حضرت خولہؓ سامنے آ کر کھڑی

ہو گئیں کچھ کہنا چاہتی تھی۔ حضرت عمرؓ نے راستہ میں ٹھہر کر ان کی بات سنی۔ بعض لوگوں نے کہا

کہ آپ نے اس بڑھیا کے خاطر اتنے بڑے مجمعے کو روکے رکھا۔ تو آپ نے فرمایا کہ جانتے ہو کون ہے

یہ وہ عورت ہے جس کی بات اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمانوں کے اوپر سنی میں کون تھا کہ ان کی

بات کو ٹال دیتا واللہ اگر یہ خود ہی رخصت نہ ہو جاتی تو میں رات تک ان کے ساتھ یہیں کھڑا رہتا۔

(۱) صورت مسئولہ میں مقرر نے واقعۃً ایسے جو الفاظ کہے ہیں صحابہ کرام رضی اور سلف کے بارے میں یہ نہایت غیر مہذب اور گستاخانہ الفاظ ہیں صحابہ کرام رضی کے بارے میں ایسے [illegible] بلا تحقیق کے غیر مہذب الفاظ استعمال کرنا ناجائز اور گناہ کبیرہ ہے۔

(۲) اگر یہ مقرر آئندہ کے لئے ایسے الفاظ کے استعمال سے باز آئے تو ان کے پیچھے نماز جائز ہے اور اگر باز نہ آئے تو احتیاط اسی میں ہے کہ ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

(۳) ان الفاظ کے کہنے سے اہلسنت والجماعت سے خارج نہیں ہے جب تک صراحۃً کفر تک نہ [illegible] اور اسکی کوئی صحیح تاویل نہ ہو سکتی ہو۔

(۴) اگر یہ مقرر آئندہ کے لئے اس قسم کے الفاظ سے گریز کرے تو وعظ سننا چاہئے اور اگر نہ کرے تو نہ سننا چاہئے۔

[illegible] عمر بن الخطاب رضی ...... [illegible] یا عمر ...... وهو واقف یسمع کلامه [illegible]

(تفسیر احکام القرآن للقرطبی ج۹ ص۱۷۴ مکتبۃ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان)

(تفسیر معارف القرآن بحوالہ ابن کثیر ج۸ ص۳۳۳)

قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ علیہ الحنفیۃ لیست العدالۃ شرطا للصحۃ فیصح تقلید الفاسق الامامۃ مع الکراھۃ واذا قلد عدلا ثم جار وفسق لا ینعزل ولکن یستحق العزل ان لم یستلزم فتنۃ ...... ویجب ان یدعی له [illegible] یستحق العزل کما علمت آنفا ولذا لم یقل ینعزل (رد المحتار علی الدر المختار ج۱ ص۳۶۳ باب الامامۃ)

قال فی شرح العقائد النسفیۃ: [illegible] ونُسب الاشعری مذهبه [illegible] ومن تبعه ما یخالف رأی المعتزلۃ واثبات ما ورد به السنۃ ومضی علیه الجماعۃ

(امداد الاحکام ج۱ ص۱۶۹ کتاب الایمان والعقائد ومثله فی خیر الفتاوی ج۱ ص۱۰۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

[illegible]

۲۵/۱/ [illegible] ۲۰۰۹ء

عبد الرب محمد حقانی المتخصص فی الفقہ الاسلامی

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

خادم دار [illegible]

محمد اللہ حقانی

مفتی و مدرس

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ

تبلیغی جماعت کے مولوی طارق کی دعا کے الفاظ

آجا اللہ آج ہمارا استقبال کرلے۔ یا اللہ یہ اکثر مجمع نوجوانوں کا بیٹھا ہوا ہے۔ ہماری بیٹیوں کی عزتیں سر بازار نیلام ہوگئیں۔ اب تو آجا اب تو آجا! بڑی دیر ہوگئی اے اللہ! رمضان تو جارہا ہے تو "تو نہیں آرہا تو تو آجا! پہلے آسمان پر تو آہی چکا ہے تھوڑا اور بھی نیچے آجا! آجا!

آج تو تیرے سامنے ضد کرنے کو جی چاہتا ہے یا اللہ! تیرے آگے لوٹ پوٹ ہونے کو جی چاہ رہا ہے۔

اے مولیٰ کریم! تو سامنے آجا! تجھ سے لپٹنے کو جی چاہتا ہے تیرے پاؤں پکڑنے کو جی چاہ رہا ہے۔ تیری منتیں کرنے کو جی چاہ رہا ہے تو ہمارے سامنے آجا! ہم تیرے پاؤں پکڑنا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے لپٹ کر رونا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے چمٹنا چاہتے ہیں مولا! تو آجا آجا! تو آکر اس بگاڑ کو ختم فرما! اگر تو آج بھی نہ آیا تو پھر کب آئے گا یا اللہ! اب تو بڑی دیر ہوگئی ہے آجا! آجا۔

اے اللہ! ہم تو روز اپنے گھر میں جھاڑو دیتے ہیں روزانہ پانی سے صاف کرتے ہیں تیرا آنگن گندا ہوگیا ہے آجا! اسے دھو دے۔ آج تو آہی جا یا اللہ! ایک دفعہ کہہ دے میں آرہا ہوں اے اللہ!

(مورخہ 12 نومبر 2003ء بمقام مسجد عائشہ فیصل آباد پنجاب میں جمعۃ الوداع کے موقع پر تبلیغی جماعت کے مولوی طارق جمیل کے ان کفریہ کلمات پر شرعاً کیا حکم لگے گا۔ اس کے متعلق ایک مفتی صاحب کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں زید ایک مجمع میں اس طرح دعا کرتا ہے کہ "اے اللہ! تو پہلے آسمان پر تو آہی گیا ہے اب نیچے بھی آجا! تجھ سے لپٹنے کو جی چاہ رہا ہے' تیرے پاؤں پکڑنے کو جی چاہ رہا ہے' ہم تیرے پاؤں پکڑنا چاہتے ہیں' ہم تجھ سے چمٹنا چاہتے ہیں' اگر آج بھی نہ آیا تو کب آئے گا" اس الفاظ میں دعا کرنا کیسا؟ کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے لئے جسم مانا گیا ہے اب زید کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هدايته الحق والصواب

زید کا دعا کے لئے مذکور بالا دونوں جملے کہنا کفریہ قول ہیں کہ پہلے جملہ میں اللہ عزوجل کے لئے مکان ثابت کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسرے جملہ میں اللہ عزوجل کے لئے جسم مانا گیا ہے۔ حالانکہ اللہ عزوجل کے لئے مکان اور جسم ثابت کرنا کفر ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے "یکفر باثبات المکان اللہ تعالیٰ" یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے (فتاویٰ عالمگیری جلد دوم صفحہ نمبر 295 دار الفکر) اسی طرح شیخ الاسلام امام احمد رضا خان صاحب علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو تو کافر ہے مثلاً یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ اجسام کی مانند جسم ہے (فتاویٰ رضویہ جلد 14 صفحہ نمبر 250 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

لہٰذا کہنے والے پر توبہ و تجدید ایمان فرض ہے اور اگر شادی شدہ ہے تو تجدید نکاح بھی کرے۔

واللہ تعالیٰ و رسولہ الاعلیٰ اعلم عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم

مفتی ابو صالح محمد قاسم القادری

دار الافتاء اہلسنت کنز الایمان مسجد (گرو مندر) بابری چوک

تاریخ ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۲۶ھ بمطابق 25 جولائی 2005ء

محترم حضرات! آپ نے مولوی طارق جمیل نے یہ دعا کروائی اب طارق جمیل کے دعائیہ کلمات پر کفر کا فتویٰ ملاحظہ فرمایا۔ ہمیں افسوس ہے کہ اب تک مولوی طارق جمیل نے علی الاعلان کفر سے توبہ نہیں کی۔ معلوم ہوا کہ مولوی طارق جمیل اب تک اپنے کفر پر قائم ہے لہٰذا ایسے شخص کی تقاریر سننا' کیسٹیں اور سی ڈیز خریدنا اور فروخت کرنا شرعاً حرام ہے۔ مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہئے۔

نوٹ: مولوی طارق جمیل کی یہ کیسٹ ان مکتبوں سے طلب فرمائیں۔

☆ مکتبہ فیضان اشرف نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

☆ ضیاء ٹیپ اینڈ کیسٹ سینٹر شہید مسجد کھارادر کراچی

☆ مکتبہ غوثیہ ریٹیل فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی

اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی کے نزدیک سالگرہ کا انعقاد جائز ہے

فتاویٰ رشیدیہ کا عکس

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

کامل

فتاوای رشیدیہ

مبوب بطرز جدید

از افادات مبارکہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ رشید احمد صاحب گنگوہی

ناشران

محمد علی کارخانہ اسلامی کتب دوکان نمبر ۲

اردو بازار کراچی نمبر ۱

فتاوی رشیدیہ

رسم بسم اللہ کا مسئلہ

سوال: ابتدائے مکتب میں بسم اللہ بچوں کی ناس چار سال اور چار ماہ اور چار ہی روز میں کرنا ثابت اور جائز ہے یا نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن شریف ابتدا انشراح صدر کیا تھا ارشاد فرمائیں۔

جواب: ابتدا مکتب کی کوئی قید نہیں اور شرح صدر اول چار سال کی عمر میں تھا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

بچوں کی سالگرہ منانا

سوال: سالگرہ بچوں کی اور اس کی خوشی میں اطعام الطعام کرنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب: سالگرہ یادداشت عمر اطفال کے واسطے کچھ حرج نہیں معلوم ہوتا اور بعد سال کے کھانا وجہ اللہ تعالیٰ کے کھلانا بھی درست ہے۔

ڈوم کے گھر کا کھانا

سوال: ڈوم وغیرہ کے گھر کا کھانا درست ہے یا نہیں۔

جواب: ڈوم وغیرہ کے گھر کی روٹی بھی درست نہیں ہے فقط۔

طلبہ کے ساتھ کھانے میں شریک ہونا

سوال: طلبہ کا کھانا جو کسی جگہ مقرر ہوتا ہے اور وہ وہاں سے لاتے ہیں صاحب نصاب کو وہ کھانا بہ نیت طلبہ جائز ہے یا نہیں۔

جواب: طلبہ کا کھانا جو مقرر ہوتا ہے اگر وہ واجب مثل کفارہ اور عشر اور نذر اور زکوٰۃ نہیں ہے تو طلبہ کے ساتھ ان کی اجازت سے غنی بھی کھا سکتا ہے اور اگر ان میں سے کسی میں کھانا مقرر ہوا ہے تو جب وہ طالب علم کسی کو مالک بنا دے اس وقت غنی اس کھانے کو کھا سکتا ہے مگر ساتھ کھانے سے کہ ناس کو درست نہیں ہے فقط۔

شادی کے پیسے کا کھانا کھانا

سوال: شادی سے پیشتر کہ تاکہ زیادہ رسم ہے اور اس کو چوتی کا کھانا کہا گیا ہے اور اس کھانے کی دعوت قبول کرنا کیسا ہے۔

جواب: خوشی میں عزیزوں دوستوں کو کھانا کھلانا درست ہے جب تک فرض یا واجب نہ اسکو رسم واجب جیسی جانے۔

دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ: سالگرہ منانا غیر شرعی اور ناجائز عمل ہے

روزنامہ آغاز کراچی

چیف ایڈیٹر

قیمت 5 روپے

جلد: 48 | منگل 03 جمادی الثانی 1431ھ 18 مئی 2010ء | شمارہ 124

دارالعلوم دیوبند نے سالگرہ منانے کو غیر شرعی عمل قرار دے دیا

بقیہ نمبر 16 باقی صفحہ آخر

تم وہ بہترین اُمت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ اُمت کراچی

جلد ۱۳: شمارہ ۲۷۲ | منگل ۳ رجمادی الثانی ۱۴۳۱ھ ۱۸ رمئی ۲۰۱۰ء | قیمت ۹ روپے

دارالعلوم دیوبند نے سالگرہ منانے کو غیر شرعی قرار دیدیا

بقیہ نمبر 36 | سالگرہ غیر شرعی

ہمارا سوال:

اکابر دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی نے اپنے فتاوے کی کتاب ''فتاویٰ رشیدیہ'' میں سالگرہ منانے کو جائز عمل قرار دیا ہے، دوسری جانب دارالعلوم دیوبند نے اسے ناجائز فعل قرار دیتے ہوئے کہا کہ سالگرہ کی رسم یہود و نصاریٰ نے شروع کی تھی۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر دارالعلوم دیوبند کی بات درست مان لی جائے تو دیوبندی اکابر مولوی رشید احمد گنگوہی کیا ناجائز اور غیر اسلامی رسم کو جائز و درست قرار دے رہے ہیں؟ اور اگر دیوبندی اکابر مولوی رشید احمد گنگوہی کی بات درست مان لی جائے تو دارالعلوم دیوبند نے ایک جائز اور شرعی کام کو غیر شرعی قرار دیا؟

اب کس کی بات صحیح مانی جائے......؟

اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ: قبر پر پھول چڑھانا ناجائز ہے

فتاوی رشیدیہ کا عکس

کامل

فتاوی رشیدیہ

مبوب بطرز جدید

از افادات مبارکہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ رشید احمد صاحب گنگوہی

ناشران

محمد علی کارخانہ اسلامی کتب دوکان نمبر ۲

اردو بازار کراچی نمبر ۱

فتاوی رشیدیہ ۲۵۴ علم

جواب:۔ قبر پر قرآن پڑھنا درست ہے اگر لوجہ اللہ تعالیٰ ہو اجرت کا خیال دونوں کو نہ ہو اور جب قاعدہ معروف دیا جاتا ہے وہ بھی بحکم اجرت ہے ایسے پڑھنے کا ثواب نہیں ہر آئینہ قاری کو نیت کا اور رسوم تیجہ دسویں وغیرہ میں جانا بھی منع ہے۔

قبروں پر قرآن مجید پڑھنا

سوال:۔ قبروں پر قرآن پڑھوانا کہ اموات کو نفع پہنچے کیسا ہے۔

جواب:۔ قبروں پر اگر کوئی لوجہ اللہ پڑھ دیوے تو درست ہے مگر اجرت پر درست نہیں ایسے پڑھنے کا ثواب حافظ کو ملتا ہے نہ مردہ کو اور اجرت دینا اور لینا دونوں ناجائز ہیں فقط۔

قبر پر خوشبو لگانا پھول رکھنا روشنی کرنا

سوال:۔ قبر پر خوشبو لگانا یا روشنی کرنا یا پھول رکھنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب:۔ قبر پر پھول چڑھانا نادرست ہے اگر آمد و رفت زائرین ہو اور لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہو تو راستہ میں قبروں پر چراغ رکھنا درست ہے اور فضول روشنی ہر جگہ حرام ہے

میت کے لئے کلام اللہ پڑھنے کی اجرت

سوال:۔ جو شخص ختم کلام اللہ شریف میت کو بخشے اور اس کے وارث کوئی چیز پڑھنے والا کو نذر کرنے کے دیویں اس کا لینا کیسا ہے۔

جواب:۔ عرف میں یہ بات قرار پا چکی ہے کہ قرآن پڑھنے والے کو ضرور دیتے ہیں تو اگرچہ پہلے سے بھی اجرت پڑھنے کو ٹھہری نہ ہوئی ہو تو لینا جائز نہیں اور نہ ایسے پڑھنے کا ثواب میت کو پہنچے اور اگر رسم و عرف کے نہ ہو نہیں اور خالی نیت سے لوجہ اللہ اس نے پڑھا پھر اگر اس کو کچھ حرج نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

دفن کے بعد فاتحہ پڑھنا

سوال:۔ بعد دفن میت کے چند قدم ہٹ کر فاتحہ وغیرہ پڑھنی چاہیئے یا نہیں۔

جواب:۔ چند قدم ہٹنا اس کی کچھ اصل نہیں مگر بعد دفن کے اگر ایصال ثواب کے لئے کچھ پڑھنے تو درست ہے لیکن کلمات تعزیت کہنے درست نہیں۔

جماعت اسلامی کے قائدین مولوی عبدالحق کی برسی منارہے ہیں اوراس کی قبر پر پھول چڑھارہے ہیں

دیوبندی مولوی اسعد تھانوی کی موجودگی میں ڈاکٹر عمران فاروق کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھائی جارہی ہے

اتوار 29 ذوالقعدہ 1431ھ 7 نومبر 2010ء
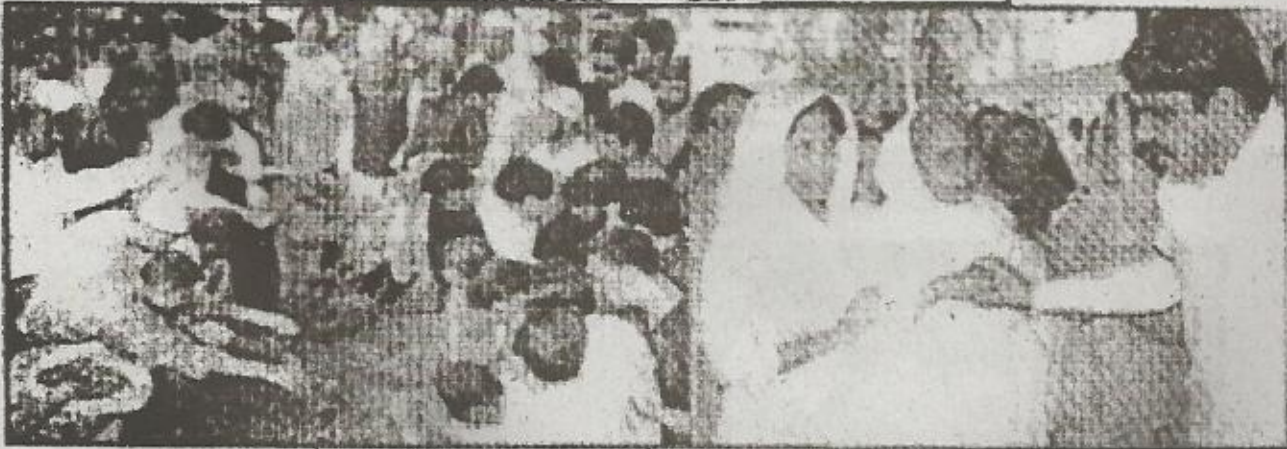
کراچی: متحدہ کے رہنما انیس احمد قائم خانی ڈاکٹر عمران فاروق کی والدہ محترمہ سے تعزیت کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف مقتول کے والد فاروق احمد اپنے بیٹے کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھا رہے ہیں

ہمارا سوال

اب اکابرِ دیوبند مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتوے کے مطابق قائدین جماعت اسلامی اور دیوبندی مولوی اسعد تھانوی پر کیا حکم لگے گا؟

میت پر پھول رکھنے کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے مولویوں کی میت پر پھول سجائے ہوئے ہیں

نماز جنازہ لیاقت علی خان

نماز جنازہ لیاقت علی خان

تصویر میں شہید ملت لیاقت علی خان کی نماز جنازہ دیوبندی مولوی احتشام الحق تھانوی پڑھا رہے ہیں جبکہ میت پر پھولوں کی چادریں بچھی ہوئی ہیں۔ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی میت پر پھولوں کی چادر رکھی ہوئی ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ مولوی صاحب! اب آپ کے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی "الہدیٰ انٹرنیشنل" کے عقائد گمراہ کن ہیں

S No: ========= 91
Fatwa No: ===== ٦٠٠
Date: ========= Saturday, August 21, 2004 11:19 PM

NAME :>> Syed Attique Shafaat
ADDRESS :>> Toronto
EMAIL :>>
SUBJECT :>> Dr. Farhat Hashmi

QUESTION :>> Assalam-o-Alykum,

I am resident of Toronto in Canada. These days, in Muslim Community here in Canada we have a controversial issue regarding Islamic Darse by Dr. Farhat Hashmi of AL-HUDA. I shall be very grateful to you if you can answer following concerns.
1. Can you please shed some light on her Darse.
2. Do you think is it okay to listen her cassettes?
3. Is it good to follow her preaching?
4. Send some information about her and her institution.
These issues are very important for us in Canada. Please reply in details so that I can forward your reply to Muslim Community.
Thanks:

ترجمہ:

السلام علیکم

میری رہائش ٹورانٹو کینیڈا میں ہے آج کل یہاں کے مسلمان کمیونٹی میں اختلاف ہے جو فرحت ہاشمی کے درس کے متعلق ہے میں آپ کا شکر گذار رہوں گا اگر آپ نے مذکورہ سوالات کے جواب دیے۔ (۱) کیا آپ اُنکے درس کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں؟ (۲) کیا آپ کے خیال میں اُسکی کیسٹیں سننا صحیح ہے؟ (۳) کیا اسکی دعوت کو ماننا صحیح ہے؟ (۴) کچھ معلومات اُسکے اور اُسکے ادارے کے بارے میں بھیج دیں۔ یہ مسائل بہت ہی ضروری ہیں کینیڈا میں درخواست ہے کہ آپ تفصیلی جواب دیں تاکہ میں یہاں عام کروں۔ ڈاکٹر فرحت ہاشمی "الہدیٰ انٹرنیشنل" کی سربراہ کے بارے:

الجواب حامداً ومصلیاً:

"ڈاکٹر فرحت ہاشمی" گلاسکو یونیورسٹی کی P.H.D یافتہ اور آزاد خیال عورت ہے جس نے ظاہری طور پر تفسیر قرآن کریم اور دین کو آسان کر کے پیش کرنے کے نام سے ایک سالہ کورس ترتیب دیا ہے جسے "ایک سالہ ڈپلومہ کورس ان اسلامک اسٹڈیز" کہا جاتا ہے۔ جبکہ درحقیقت وہ اپنی آزاد خیالی کی بناء پر غلط فہمی بلکہ صریح غلطی کا شکار ہے۔ اور اپنے متعلقین کو بھی وہ اسی کی تلقین کرتی ہے۔

اس کے نظریات میں سے بعض گمراہ کن ہیں جیسے اجماع امت کو اہمیت نہ دینا، تقلید کو علی الاطلاق شرک قرار دینا (جس کا مطلب یہ ہے کہ چودہ سو (۱۴۰۰) سال کی (ا)

کی تاریخ میں امت مسلمہ کی اکثریت جو ائمہ مجتہدین میں سے کسی کی تقلید کرتی رہی ہے وہ مشرک ہے، اسی طرح قضاء عمری فوت شدہ نمازوں کو قضاء کرنے کی ضرورت نہیں صرف توبہ کافی ہے اور بعض نظریات جمہور امت کے خلاف ہیں، مثلاً تین طلاقوں کو ایک قرار دینا جبکہ بعض بدعت وغیرہ بھی ہیں۔ جیسے خواتین کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تلقین و ترغیب دینا، صلوٰۃ التسبیح کی نماز کا باجماعت اہتمام کرنا، نیز بعض نظریات منتشر انگیز بھی ہیں مثلاً علماء و فقہاء سے بدظن کرنا مدارس دینیہ کی اہمیت ذہنوں سے کم کرکے مختصر کورس کو علم دین کیلئے کافی سمجھنا، اسی طرح جو مسائل کسی مجتہد نے قرآن و حدیث سے اپنے گہرے علم کی بناء پر مستنبط کیے ہیں، انہیں باطل قرار دیکر اسے قرآن و حدیث کے خلاف قرار دینا اور اس پر اصرار کرنے جیسے نظریات و اعتقادات کی تبلیغ و ترویج "الھدیٰ انٹرنیشنل" کے امتیازی اوصاف ہیں۔ انہیں کی بناء پر امت مسلمہ میں افتراق و انتشار اور اسلامی احکام میں شکوک و شبہات پیدا ہو رہے ہیں اور دین متین سے بیزاری اور آزاد خیالی کا رجحان بڑھ رہا ہے جس کی بناء پر مسلمانوں کو ایسے اداروں میں تعلیم دینا حاصل کرنے اور ان کی معاونت وغیرہ سے احتراز لازم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

بندہ محمد عبید اللہ ھاشمی

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸ رجب ۱۴۲۵ھ

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: جماعت اسلامی اور تنظیم اسلامی دونوں جماعتوں کے نظریات باطل ہیں

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph +92 021 2560300 Ext: 286 Mobile:03332212607
WebSite:http://darulifta-binoria.org Email:binoria@hotmail.com

2797

... Karachi
... Islami & Tanzeem-e-Islami

Respected Mufti Saheb, Assalam o Alaikum, What is the opinion of respected ... about Jamat e Islami and Tanzeem-e Islami ? What if we follow them, participate ... and attend their meetings, bayans, dora-e-tafseer etc ? what about their members ...

محترم جناب مفتی صاحب! السلام علیکم!

جماعت اسلامی اور تنظیم اسلامی کے بارے میں علماء کرام کیا رائے رکھتے ہیں؟ ان کی پیروی، سرگرمیوں میں شرکت ان کی مجالس میں جانا، بیانات سننا، دورۂ تفسیر میں شریک ہونا کیسا ہے؟ نیز ان کے کارکن بننے کے بارے میں بھی بتائیں

محمد ہمایوں کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ جماعت کے قانون میں مودودی صاحب اور جماعت اسلامی الگ الگ حیثیت رکھتے ہیں اور بعض حضرات مودودی صاحب کے بارے میں درست ہو ضروری نہیں کہ وہ جماعت اسلامی کے بارے میں بھی درست ہو، لیکن عملی طور سے جماعت اسلامی نے مودودی صاحب کے لٹریچر کو نہ صرف جماعت کا علمی سرمایہ اور اپنے عمل کا محور بنایا ہوا ہے بلکہ اس کی طرف سے زبانی اور تحریری مدافعت کا عام طرز عمل ہر جگہ مشاہدہ میں آتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ جماعت کے افراد بھی ان نظریات اور تحریروں سے متفق ہیں لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ مذکورہ جماعت سے منسلک نہ ہوا جائے، نیز حدیث المرء مع من احب (کہ جس کا جس سے دلی تعلق اور محبت ہوگی اس کے ساتھ اس کا حشر ہوگا) کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس جماعت میں شرکت سے احتراز چاہیے یہی حال تنظیم اسلامی کا بھی ہے جو درحقیقت مولانا مودودی کو اپنا مقتدا تصور کرتی ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال والمآل

کتبہ [illegible] عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: اہلحدیث کے پیچھے نماز جائز نہیں کیونکہ وہ سلف صالحین پر سب وشتم کرتے ہیں

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 · Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftа@gmail.com
BINORIA International

S No: ---------- 2968
Fatwa No: ----- 34944
Date: --------- 9/4/2007

NAME :>> wahidullah haddad
ADDRESS :>> LAHORE
EMAIL :>>
SUBJECT :>> ghair e muqallidin

QUESTION :>> asslam ua likum mufti msahib kia ghair e muqallidin ky phchy nemaz pharna jaiz hy ya nahi ?or khas kar zarorat ky waqt jab koi or masjd naho >??????

jawab arsalm karin shukria allah pak aap sab ko khush wa khurum rakhy amin wahidullah haddad

کیا غیر مقلد کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اور خاص کر ضرورت کے وقت جبکہ اور مسجد نہ ہو؟
وحید اللہ حداد لاہور

الجواب حامداً و مصلیاً

چونکہ موجودہ دور کے اہلحدیث کہلانے والے غیر مقلد حضرات عموماً مواضع اختلاف میں دوسرے مذاہب خصوصاً مذہب حنفی کی رعایت کی بجائے عمداً اسکے خلاف کا اہتمام کرتے ہیں، تقلید کو شرک اور سلف صالحین پر سب وشتم کرنے اور اجماع امت و قیاس شرعی سے انکار کو اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ اگر مذکور لامذہبوں کا بھی یہی حال ہو تو انکی اقتدا میں نماز پڑھنے کی بجائے کسی دوسرے صحیح العقیدہ امام کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے اگرچہ وہ گھر سے ذرا دور ہی کیوں نہ ہو۔

فی الدر المختار:۔ یکن فی وتر البحر إن تیقن المراعاۃ لم یکرہ، أو عدمہا لم یصح، وان شک کرہ ــ ص ۵۶۳

وفی الشامیۃ:۔ (قولہ یکن فی وتر البحر الخ) ھذا ھو المعتمد، لأن المحققین جنحوا إلیہ۔ وقواعد المذھب شاھدۃ علیہ۔ وقال کثیر من المشایخ: إن کان عادتہ مراعاۃ مواضع الخلاف جاز وإلا فلا، ذکرہ السندی المتقدم ذکرہ ــ ص ۵۶۳

وفیہ ایضاً:۔ وفی رسالۃ [الاھتداء فی الاقتداء] لمنلا علی القاری: ذھب عامۃ مشایخنا إلی الجواز إذا کان یحتاط فی موضع الخلاف وإلا فلا ــــــ ص ۵۶۳ ۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ محمد فرحان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب [illegible]
[illegible]
۲۶ ربیع الاول [illegible]

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرنا مسنون اور جائز عمل ہے

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

Email: darulifta@gmail.com Web: http://fatawa.binoria.org Ph: +92-21-25603001/2560400

Name :> Muhammad Azam
Address :> Qambarni Road uetta
Subject :> Islah
Serial No :> 4091
Fatwa No :> 37989
Date :> 25/3/2008
Email :>

Question :>
Aslam E Alekum, Jinab kiya kissi buzurg/Peer kay silslay main shamil honay k liya zaroori hay kay us say bait li jay, or baait ki Islam main kiya haqeqat hey, Mehrbani farma k iss Zumray main Humarai Islah ki jay. Duagoo Mohammad Azam

السلام علیکم
جناب کیا کسی بزرگ/پیر کے سلسلے میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ اس سے بیعت کی جائے۔ اور بیعت کی اسلام میں کیا حقیقت ہے۔ مہربانی فرما کر اس زمرے میں ہماری اصلاح کی جائے دعاگو محمد اعظم۔

الجواب حامداً و مصلیاً

اصل مقصود اصلاح نفس ہے اور کسی ایسے متبع شریعت شخص جو خود عامل ہونے کیساتھ دوسروں کو بھی اتباع شریعت کا پابند رکھ سکتا ہو اس کے ہاتھ پر توبہ تائب ہو کر گناہوں کے چھوڑنے کا معاہدہ کر لینا بیعت کہلاتا ہے جو اصلاح نفس میں معاون ہے بیعت کا اختیار کرنا اگرچہ فرض یا واجب کے درجے میں ضروری نہیں مگر مسنون ہے۔ واللہ اعلم

بندہ حبیب الرحمٰن عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٤ / ٤ / ١٤٢٩ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٥ ربیع الثانی ١٤٢٩ھ

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: قرآنی آیات اور دعاء ماثورہ کے ذریعے تعویذات بنانا شرعاً جائز ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 Mobile: 03332212607
WebSite:http://www.onlinefatwa.com Email: darulifta@gmail.com

S No: ========= 1039
Fatwa No: =====29567
Date: ========= 11/7/2005

NAME :>> AKBAR
ADDRESS :>> doha
EMAIL :>>
SUBJECT :>> TAWEEJ

QUESTION :>> asslamwalikum, can i use taweej fo the purpose of worldy affairs, is it allowed or haram

محترم جناب مفتی صاحب!
السلام علیکم
دنیوی مقاصد کیلئے تعویذ کا استعمال جائز ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلیاً — اکبر، دوحہ

قرآنی آیات اور دعاء ماثورہ کے ذریعے اگر کسی جائز مقصد کے حصول کیلئے تعویذ کیا جائے تو شرعاً اسکی گنجائش ہے۔ ورنہ نہیں

عن عوف بن مالک قال کنا نرقی فی الجاهلیة فقلنا یا رسول اللہ ﷺ کیف تری فی ذلک فقال اعرضوا علی رقاکم لا بأس بالرقی ما لم تکن شرکا۔ (ابوداؤد ص۱۸۶ ج۲)

وفی رد المحتار ولا بأس بالمعاذات اذا کتب فیها القرآن او اسماء اللہ تعالی الی قوله وانما تکره العوذة اذا کانت بغیر لسان العرب، ولا یدری ما هو ولعله یدخله سحر الخ۔ (ج۶ ص۳۶۳) واللہ اعلم بالصواب

بندہ خاور عثمان عفرلہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
بندہ سہیل روشن جمیل
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

دارالافتاء
نقل فتوی نمبر ۲۹۵۶۷

23/7/05

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: حزب اللہ (توحیدی کیماڑی والے) نامی فرقہ گمراہ و بے دین ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com
BINORIA International

S No: ---------- 2086
Fatwa No: ----- 364.4
Date: ---------- 25/2/2006

NAME :>> zeeshan
ADDRESS :>> leeds / uk
EMAIL :>> zeeshan.rao@gmail.com
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> Asalaoalikum mufti saab
can u kindly provide me the details of Aqaaaid & afkaar of Dr. Masood ud din Usmani . his Jamaaat is alo known as Tauheedi Group & Keemari wali Party or Hizbullah. what does ulemaa e deoband say aout him , plz provide me the complete details / fatwa & basis of fatwa given to him .
i will wait for urs response . plz respond as soon as possible
his website is www.emanekhalis.com
PS: plz do send me urs detail fatwa n opinion about this man / group at zeeshan.rao@gmail.com
Jazakallah khair

محترم جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم۔

کیا مہربانی کر کے آپ ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کے افکار و عقائد کے بارے میں تفصیل بتا سکتے ہیں؟ ان کی جماعت، توحیدی کیماڑی والا حزب اللہ گروہ کے نام سے مشہور ہے۔ علماء دیوبند کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے اور براہ کرم اس بارے تفصیلی فتویٰ اور فتویٰ کی بنیاد سے آگاہ کریں۔ ان کی ویب سائٹ www.emanekhalis.com ہے براہ کرم اس شخص، اس کی جماعت کے متعلق اپنی رائے سے آگاہ کریں

ذیشان۔ یو۔ کے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ فرقہ کے کچھ عقائد و افکار درج ذیل ہیں۔ ان کے نزدیک جو مسلمان ڈاکٹر مسعود الدین کا پیروکار نہ بنے وہ غیر مسلم ہے، نہ اسکو سلام کرتے ہیں، نہ اسکے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، نہ اس شخص کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں، نہ ان سے رشتہ کرتے ہیں۔ موصوف نے اپنی کتاب منہاج المسلمین میں لکھا ہے کہ ثابت ہوا کہ امام اللہ جل جلالہ بناتا ہے۔ لوگوں کا خود کسی کو منتخب کر کے امام بنا لینا اور اسی کی رائے اور فتویٰ پر چلنا رہنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرکت ہے۔ یہ لوگ علماء حق اور دیگر اہل اسلام کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان، اسلام اور اہل اسلام کے دشمن اور بدخواہ ہیں، اجماع امت کو دلیل شرعی نہیں مانتے مجتہدین کو۔

(جاری ہے)

شریعت ساز سمجھتے ہیں ۔ ان کے بارے میں ہمارے اور پورے پاکستان کے تمام اہل فتویٰ علماء دیوبند و بریلوی اور دیگر اہل علم کی رائے یہی ہے کہ یہ گروہ غلو میں مبتلا ہونے کی وجہ سے گمراہ ہے اور نہ صرف یہ کہ وہ خود اہل سنت والجماعت سے خارج ہے بلکہ ان اصول کے انکار کی وجہ سے وہ خود دائرہ اسلام سے خارج ہو چکا ہے اور دیگر سادہ لوح عوام کو بھی عذاب خداوندی میں دھکیل رہا ہے ۔ اسلئے ان لوگوں کے ساتھ باہم مجالست رکھنے، ان کے ساتھ بحث و مباحثہ میں پڑنے اور ان کے ساتھ اختلاط کرنے سے بھی احتراز لازم ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ اتم

حمید الرحمٰن کان اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ رشعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ رشعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

[illegible]
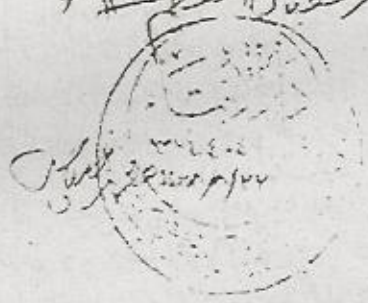
سندھی اجرک، ٹوپی ڈے منانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں، یوم فاروق اعظم پر عام تعطیل دی جائے، مفتی نعیم

حضرت عمر فاروقؓ کے یوم شہادت پر عام تعطیل کا مطالبہ

محرم الحرام میں علما ملک دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنائیں، مفتی محمد نعیم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مہتمم وشیخ الحدیث مفتی محمد نعیم نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کی جانب سے سندھی اجرک، ٹوپی ڈے منانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں لیکن خیال رہے کہ ان چیزوں سے مسلمانان پاکستان کے مابین قومیت اور لسانیت کے نعرے پروان نہ چڑھیں، حکومت سندھ سے مطالبہ ہے کہ سندھی ٹوپی و اجرک ڈے پر تعطیل کی طرح یکم محرم الحرام کو یوم شہادت حضرت عمر فاروقؓ پر بھی عام تعطیل کا اعلان کرے، امیر المومنین حضرت عمرؓ کی اسلام کی سربلندی واشاعت کیلیے گراں قدر خدمات مسلمان قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، محرم کے موقع پر تمام مکاتب فکر کے علما ذمے داری محسوس کرتے ہوئے دین اور ملک دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام بنائیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے ہفتہ کو جامعہ بنوریہ عالمیہ میں کورنگی لانڈھی اور طیر ٹاؤن کے علما کرام کے وفد سے ملاقات کے دوران کیا، مفتی محمد نعیم نے کہا کہ حضرت عمرؓ کے دور اقتدار میں اسلام پھلا پھولا، انھوں نے کہا کہ ماہ محرم الحرام سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے جبکہ اس ماہ میں انبیا علیہ السلام سے منسوب مختلف واقعات رونما ہوئے اور اسی ماہ کی پہلی تاریخ یوم شہادت خلیفہ راشد ثانی امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ بھی ہے، انھوں نے محرم الحرام کی ابتدا اور عاشورہ کے دنوں میں پاکستان میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کے واقعات مغربی ایجنڈے کا حصہ ہیں، انھوں نے کہا کہ مغربی آلہ کار محرم میں دہشت گردی پھیلا کر شیعہ سنی فساد کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔

مفتی نعیم صاحب سے ہمارے سوالات:

سوال: جب آپ کے نزدیک سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے منانے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں تو پھر بزرگان دین کے ایام منانے میں کیا قباحت ہے؟

سوال: آپ کے نزدیک تو ایام منانا بدعت ہے، اب سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے کیسے جائز ہوگیا؟

سوال: کیا کبھی حضرت عثمان غنی مولی علی، امام حسن، حضرت امیر معاویہ اور امام حسن رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دور میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے یوم شہادت پر عام تعطیل ہوئی یا کبھی تعطیل کا مطالبہ کیا گیا؟

سوال: جس طرح آپ نے محرم کے موقع پر امن وامان قائم رکھنے کا مطالبہ کیا ہے، کبھی میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اپنے چاہنے والوں سے یہ مطالبہ کیوں نہیں کرتے کہ وہ میلاد کے جلوسوں پر اپنی مساجد سے حملے نہ کریں؟

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: دن مقرر کر کے سوئم کا انعقاد کرنا بدعت ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com
BINORIA International

S No: --------- 2742
Fatwa No: -----34364
Date: ---------

NAME :>> Khurram Saeed
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> JANAIZ

QUESTION :>> What is the status of \'Soyam\' and \'Chaliswaan\' in Islam. Is it in accordnace with the teaching of Islam. If yes then what is the procedure of arranging this \'Soyam\' and \'Chaliswaan\'

اسلام میں سوئم اور چالیسویں کی کیا حیثیت ہے؟ کیا یہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے؟
اگر ہے تو اس سوئم اور چالیسویں کو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
خرم سعید کراچی

الجواب حامداً و مصلیاً

سوئم، ساتویں اور چالیسویں وغیرہ کے اہتمام کا قرون مشہود لہا بالخیر سے قطعاً کوئی ثبوت نہیں بلکہ یہ بدعت محض ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔ البتہ اگر میت کو ایصال ثواب مطلوب ہو تو بغیر اہتمام اور کھانے پینے کے پروگرام کے قرآن کریم کی تلاوت یا نوافل پڑھ کر اور نفلی صدقات جیسے غرباء و فقراء کو دیکر اس کا ثواب مرحوم کو بخشا جا سکتا ہے۔ مگر یہ بھی کسی خاص دن، وقت اور پروگرام وغیرہ کا محتاج نہیں جب چاہیں کر سکتے ہیں۔

فی المرقات: والمتابعة كما تكون فی الفعل تكون فی الترك ایضاً فمن واظب علی فعل لم یفعله الشارع فهو مبتدع ص۹۵ ج۱

وفی الرد المحتار: ویكره اتخاذ الضیافة من الطعام من اهل المیت لانه شرع فی السرور لا فی الشرور وهی بدعة مستقبحة۔ ص۲۴۰ ج۲

12/9/07

دیوبندی مولویوں کا عمل: نیوٹاؤن میں مفتی جمیل اور مولوی نذیر کے سوئم کا انعقاد

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح عبدالهادی، عبدالقادر، برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کا، کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود، قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین، اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی کا عمل، منور حسین سہروردی کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں

دیوبندی مولوی مفتی نعیم کا عمل: شیخ لیاقت حسین کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں

روزنامہ
ایمان
کراچی
بانی: علامہ جیلانی چاندپوری

جلد نمبر 6 | ہفتہ 06 شوال المکرم 1430ھ 26 ستمبر 2009ء فون: 4-4022243 | شمارہ نمبر 260

شیخ لیاقت حسین کی فاتحہ سوئم، مفتی نعیم نے دعا کرائی

ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے ارکان، سینیٹرز، صوبائی وزراء، حق پرست ارکان اسمبلی ودیگر کی شرکت

کراچی (پ ر) متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر
بقیہ نمبر 06 صفحہ 7 پر

کراچی: مفتی نعیم شیخ لیاقت حسین کی فاتحہ سوئم کے موقع پر دعا کرا رہے ہیں، رابطہ کمیٹی کے اراکین ودیگر بھی موجود ہیں

بقیہ ایمان 6

سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی اور تحریک پاکستان کے بزرگ کارکن شیخ لیاقت حسین مرحوم کا سوئم ان کی رہائشگاہ واقع خداداد کالونی میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی گئی اور مرحوم کو ان کی تحریکی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سوئم کے اس اجتماع میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی ڈاکٹر نصرت، کنور خالد یونس، حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء ومشیران، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز اور ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی مرکزی کمیٹی کی اراکین، ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران واراکین، مقامی سیکٹر ویونٹس کمیٹی کے ارکان وکارکنان مرحوم کے عزیز واقارب، علماء اور صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جامعہ بنوریہ کے مہتمم مفتی محمد نعیم نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعا کرائی۔

دیوبندیوں کی مسجد صفہ میں دن مقرر کر کے سوئم کا انعقاد اور اسعد دیوبندی سمیت کثیر علمائے دیوبند کی شرکت

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 10 روپے

جلد 74 — نمبر 309

پیر یکم ذی الحج 1431ھ 8 نومبر 2010ء

ڈاکٹر عمران فاروق کا سوئم، پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات

لال قلعہ گراؤنڈ میں اجتماع، مرحوم کی رہائش گاہ اور مسجد صفہ میں بھی اہتمام کیا گیا تھا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے سوئم کے موقع پر عزیز آباد اور شریف آباد میں سخت حفاظتی انتظامات دیکھنے میں آئے، جہاں پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات تھی۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو ایم کیو ایم کے زیر اہتمام ڈاکٹر عمران فاروق کی فاتحہ سوئم کا اجتماع بعد نماز ظہر تا عصر فیڈرل بی ایریا بلاک نمبر 8 عزیز آباد میں واقع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کے قریب لال قلعہ گراؤنڈ میں جبکہ مرحوم کے اہل خانہ نے فیڈرل بی

باقی صفحہ 10 نمبر 2

عمران فاروق کے سوئم میں سیاسی مذہبی جماعتوں اور سماجی رہنماؤں سمیت دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی سوئم کے اجتماعات میں مختلف سیاسی، مذہبی جماعتوں اور سماجی رہنماؤں، مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سوئم کے اجتماع میں شرکت کرنے والوں میں مولانا اسعد دیوبندی، علامہ علی کرار نقوی، اطہر حسین

باقی صفحہ 10 نمبر 22

عمران فاروق کا سوئم

شہدی، پیر مبشر عالم قادری، علامہ آغا نادر رضوی، پیر عاشق حسین شاہ، پیر سید عابد حسین، مولانا سردار مرتضیٰ رحمانی، مولانا قاری عبدالحق، علامہ عبدالقادر سکندری، علامہ حبیب الحق، مولانا مفتی سلطان محمود، مولانا عبداللہ، مولانا جنید خان، مولانا مفتی قاری نذیر احمد، مولانا قاری عطاء اللہ، مولانا مفتی محمد اقبال، مولانا مفتی عبدالقیوم، مولانا مفتی مختیار احمد، مولانا مفتی محمد خان، مولانا عبدالجبار، مولانا مفتی حبیب الرحمان، مولانا غلام نبی، مولانا ذکریا قاسمی، علامہ غلام، مولانا مفتی نور احمد، علامہ اشرف علی، مولانا مفتی غلام اکبر، مولانا مفتی نعیم احمد، علامہ ساجد علی، مولانا مفتی محمد یاسین سعید، علامہ عبدالواحد، مولانا علامہ مفتی ممتاز خان سیالوی، مولانا قاری قادری، مولانا حامد اللہ وارثی کے علاوہ پیپلز پارٹی کے رہنما حبیب جنیدی، عوامی مسلم لیگ کے رہنما محفوظ یار خان، مسلم لیگ ق کے حلیم عادل شیخ، ایوب قریشی، سمیع خان، آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے صدر پروفیسر اعجاز فاروقی، سابق وفاقی وزیر میر نواز خان مروت، مشیر اطلاعات سندھ شرمیلا فاروقی، چیئرمین سی پی ایل سی احمد چنائے اور دیگر معززین اور اہم شخصیات بھی شامل تھیں۔

ہمارا سوال:

جب دیوبندی مکتبہ فکر میں سوئم کا انعقاد اور اس میں شرکت بدعت ہے تو پھر سوئم میں شریک ان دیوبندی مولویوں پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بدعتی؟

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: چہلم کا انعقاد کرنا بدعت ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com
BINORIA International

S No: ---------- 2742
Fatwa No: ----- 34364
Date: ----------

NAME :>> Khurram Saeed
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> JANAIZ

QUESTION :>> What is the status of \'Soyam\' and \'Chaliswaan\' in Islam. Is it in accordnace with the teaching of Islam. If yes then what is the procedure of arranging this \'Soyam\' and \'Chaliswaan\'

اسلام میں سوئم اور چالیسویں کی کیا حیثیت ہے؟ کیا یہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے؟
اگر ہے تو پس سوئم اور چالیسویں کو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
خرم سعید کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

سوئم، ساتویں اور چالیسویں وغیرہ کے اہتمام کا قرون ثلاثہ مشہود لہا بالخیر سے قطعاً کوئی ثبوت نہیں بلکہ یہ بدعت محض ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔ البتہ اگر میت کو ایصال ثواب مطلوب ہو تو بغیر اہتمام اور کھانے پینے کے پروگرام کے قرآن کریم کی تلاوت یا نوافل پڑھ کر اور نفلی صدقات جیسے غرباء و فقراء کو دیکر اس کا ثواب مرحوم کو بخشا جاسکتا ہے۔ مگر یہ بھی کسی خاص دن، وقت اور پروگرام وغیرہ کا محتاج نہیں جب چاہیں کرسکتے ہیں۔

فی المرقات: والمتابعة کما تکون فی الفعل تکون فی الترک ایضا فمن واظب علی فعل لم یفعله الشارع فهو مبتدع ص۹۵ ج۱

وفی الرد المحتار: ویکره اتخاذ الضیافة من الطعام من اهل المیت لانه شرع فی السرور لا فی الشرور وهی بدعة مستقبحة۔ ص۲۴۰ ج۳

والله اعلم بالصواب
محمد سلیم عفا الله عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد الله شوکت ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

12/9/07

دیوبندی عالم اسعد دیوبندی خود ڈاکٹر عمران فاروق کے چہلم میں شریک ہیں اور دعا کروا رہے ہیں

جلد 13 شمارہ 95 ... 1432ھ ... 12 ... 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,66 ... 20 صفحات قیمت 13 روپے

عمران فاروق کے چہلم پر ملک بھر میں قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات

مرکزی اجتماع لال قلعہ میں ہوا، ارکان رابطہ کمیٹی کی قبر پر حاضری، لواحقین سے ملاقات

عمران فاروق کی تربیت الطاف حسین نے کی، اللہ کی راہ میں کام آنا فضیلت ہے، مولانا اسعد

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) ایم کیو ایم کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کا چہلم جمعرات کو منعقد ہوا۔ ایم کیو ایم کے زیر اہتمام کراچی سمیت ملک بھر میں چہلم پر ملک بھر میں ایم کیو ایم کے (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

دفاتر میں قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔ مرکزی اجتماع کراچی میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین، ... قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے اراکین، سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں، شہید کے عزیز و اقارب سمیت خواتین کی کثیر تعداد کے علاوہ سیاسی، سماجی، صحافتی، ادبی شخصیات، تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، وکلاء، ڈاکٹرز، انجینئرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں مولانا اسعد دیوبندی نے دعا کرائی۔ مختصر گفتگو میں مولانا اسعد دیوبندی نے کہا ہے کہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی تمام ... کے مصداق تھی، اللہ کی راہ میں کام آنا بڑی فضیلت کی بات ہے۔ عمران فاروق کی تربیت الطاف حسین نے کی۔ علاوہ ازیں رابطہ کمیٹی کے اراکین اور شہید کے لواحقین نے یسین آباد قبرستان جاکر ڈاکٹر عمران فاروق کی قبر پر حاضری دی، چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے عمران فاروق کی رہائش گاہ جاکر لواحقین سے تعزیت کی اور کچھ دیر وہاں رہے۔ اندرون سندھ میں حیدرآباد، میرپور خاص، سکھر، نوابشاہ، عمر کوٹ، سانگھڑ، ٹھٹھہ، بدین، ... جیکب آباد، کشمور، ... ٹنڈوالہ یار، جامشورو، دادو، لاڑکانہ زونز، صوبہ پنجاب میں لاہور، ملتان، راولپنڈی، فیصل آباد، گوجرانوالہ زونز کے علاوہ ضلعی دفاتر، آزاد کشمیر میں میرپور، مظفرآباد، راولاکوٹ، بلوچستان میں صوبائی دفتر کوئٹہ اور ضلعی دفاتر اور خیبر پختونخوا میں ایم کیو ایم کے دفاتر کے علاوہ گلگت زون اور بلتستان زون میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے چہلم کے موقع پر قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔

ہمارا سوال:

جب دیوبندی مکتبہ فکر میں چہلم کا انعقاد اور اس میں شرکت بدعت ہے تو پھر چہلم میں شریک دیوبندی عالم اسعد دیوبندی پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بدعتی......؟

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر ذاکر نائیک نہ عالم ہے نہ دیندار ہے

S No: ========= 379
Fatwa No: ===== 22189
Date: ========= 9/10/2004

NAME :>> M. Saleem Vayani
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> Dear Mufti Sahab Assalamualaikum, Me and my colleagues want to know about Dr. Zakir Naik of Qtv. Should we follow him or not? Peoples got attraction by their debates and lectures. Your guidance will solve our problem. May Allah bless all of our nation.. (Aameen) Thanking you M. Saleem Vayani

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

میں اور میرے کالج والے ساتھی یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر ذاکر نائیک کیا شخص ہے ہم ان کی اتباع کرنی چاہیئے کہ نہیں؟ لوگ ان کی تقاریر اور لیکچرز سے کافی متاثر ہوتے ہیں آپ کی رہبری و راہنمائی ہمارے مسئلہ کا حل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری قوم پر رحم فرمائیں۔ آمین

شکریہ محمد سلیم ویانی - کراچی

الجواب باسم ملہم الصواب

مذکورہ ڈاکٹر صاحب موصوف کوئی مستند عالم نہیں بلکہ ظاہری شکل وصورت کے اعتبار سے دیندار بھی معلوم نہیں ہوتے اس لئے بلا تحقیق ان کی پیروی دینی اعتبار سے نقصان کا باعث بن سکتی ہے تاہم مذکورہ ڈاکٹر موصوف کا مقصد اگر اشاعت دین ہو تو اسے چاہیے کہ مستند علماء کی راہنمائی میں دعوت دین کا فریضہ انجام دے تاکہ جانبین کیلئے باعث خیر و فلاح ہو۔ واللہ اعلم

حررہ سید رفیق جمیل
دارالافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن
۲۵ / ۸ / ۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۲۲۱۸۹

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر اسرار احمد غلط نظریات کا حامل ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 ______ Mobile: 03332212607
WebSite:http://www.onlinefatwa.com ______ Email: daruliftа@gmail.com

---

S No: ========== 1014
Fatwa No: ====== 30801
Date: ========== 26/6/2005

NAME :>> Irfan Ahmed
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> Israr Ahmad

QUESTION :>> ASALAAM O ALAYKUM I want to know about Dr Israr Ahmed,and his aqaid.

الجواب حامداً و مصلیاً

ڈاکٹر اسرار احمد ایک آزاد خیال اور مولانا مودودی صاحب کے فیض یافتہ اور ان کے سچے پیروکار اور ان کے غلط نظریات کے حامل ہیں۔ اسلیئے شرعی مسائل کے سلسلے میں ان سے رابطہ کرنے اور ان کے بتائے ہوئے مسائل پر (دیگر علماء دین سے وضاحت کئے بغیر) عمل کرنے اور ان کے بیانات سننے یا ان کے لٹریچر پڑھنے سے عوام کو احتراز لازم ہے۔ واللہ اعلم

بندہ آثار احمد عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱/ ۱۲/ ۱۴۲۶ھ

۲/ ۱۲/ ۱۴۲۶ھ

31/1/06

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: نمازِ جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ---------- 3052
Fatwa No: -----35195
Date: ---------- 2/5/2007

NAME :>> zeeshan
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> NAMAZ

QUESTION :>> namazay janazah kay baad janazay kay samnay dua karna kaisa hay

نمازِ جنازہ کے بعد جنازے کے سامنے دعا کرنا کیسا ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

نمازِ جنازہ خود دعا ہے اس کے بعد متصل دوسری کوئی دعا نہیں لہذا مذکور طرزِ عمل سے احتراز لازم ہے۔

فی البحر الرائق: وقید بقولہ بعد الثالثۃ لانہ یدعو بعد التسلیم کما فی الخلاصہ وبعد سطر واشار بقولہ وتسلیمتین بعد الرابعۃ الی انہ لاشئی بعدھا غیرھما وھو ظاھر المذھب۔ ص۱۸۳ ج۲

وفی حاشیۃ المشکوٰۃ عن المرقاۃ: ولا یدعوا للمیت بعد الجنازۃ لانہ یشبہ الزیادۃ فی صلوٰۃ الجنازۃ۔ ص۱۴۷ ج۱

وفی الفتاویٰ السراجیۃ: لیس فی صلاۃ الجنازۃ دعاء موقت اذا فرغ من الصلوٰۃ لا یقوم بالدعاء۔ ص۲۳۔ واللہ اعلم بالصواب

حررہ: محمد آصف کان اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۹۔ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے

قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیں

محمد سمیع
سعید آباد

الجواب بعون الوھاب

واضح رہے کہ جنازہ کی نماز میت کے لئے دعا ہے اس لئے حدیث میں ہے کہ جنازہ کی نماز میں میت کے لئے اخلاص کے ساتھ دعا کرنی چاہئے جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے۔

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء رواہ ابوداود وابن ماجۃ (ص ۱۴۶ ط سعید)

چونکہ جنازہ کی نماز خود دعا ہے اس لئے جنازہ کی نماز کے بعد فوری طور پر اجتماعی یا انفرادی طور پر دعا کرنا منع ہے کیونکہ اس سے جنازہ کی نماز میں زیادتی اور اضافہ کا شبہ ہوتا ہے۔

جیسا کہ مرقات میں ہے۔

ولا یدعو للمیت بعد صلاۃ الجنازۃ لانہ یشبہ الزیادۃ فی صلاۃ الجنازۃ (ص ۶۴ ط امدادیہ ملتان)

ہاں تدفین کے بعد اجتماعی اور انفرادی طور پر دعا کرنا صحیح ہے حدیث شریف سے ثابت ہے جیسا کہ ابوداؤد شریف میں ہے

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ عن دفن المیت وقف علیہ وقال استغفروا لاخیکم واسألوا لہ بالتثبیت فانہ الان یسأل (باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف ج ۲ ص ۱۰۳ ط حقانیہ)

اس لئے جنازہ کی نماز کے بعد میت کو فوری طور پر تدفین کی کوشش کرنی چاہئے اس میں تاخیر کرنا صحیح نہیں ہے۔ فقط واللہ اعلم

کتبہ
خالد محمود العاصمی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
۸/۲/۱۴۲۶ھ ۲۰۰۷/۳/۲۰ء

الجواب صحیح
محمد انعام الحق

الجواب صحیح
[illegible]

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

دیوبندی عالم مولوی اسعد تھانوی کا عمل: ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ کے بعد دعا کروائی گئی

تم وہ بہترین اُمت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ اُمت کراچی

جلد ۱۵: شمارہ-۸۳	اتوار ۲۹ ذیقعدر ۱۴۳۱ھ ۷ نومبر ۲۰۱۰ء	قیمت ۱۲ روپے

متحدہ کے مقتول رہنما ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ کے بعد مولانا اسعد تھانوی دعا کرا رہے ہیں

ہمارا سوال: جب دیوبندی فرقے میں نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے، تو پھر دیوبندی مولوی اسعد تھانوی نے دعا کیوں کروائی؟
اب مولوی اسعد تھانوی پر کیا فتویٰ لگے گا؟ گمراہ یا بدعتی؟

فلم ''دی میسج'' سے متعلق فتویٰ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل جیوٹی وی پر ایک فلم The Massage کے نام سے دکھائی جارہی ہے۔جس میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ناموں سے منسوب آدمیوں کو دکھایا گیا ہے مگر سرکار ﷺ اور چاروں خلفاء کی صورتوں کو نہیں بتایا گیا آیا ایسی فلم بنانا بنوانا اس کو دیکھنا اور دکھانا از روئے شرع شریف جائز ہے یا نہیں؟

باسمه تعالیٰ

الجواب بعون الوهاب اللهم اهد هدايته والصواب ایسی فلم کے جائز و ناجائز ہونے کے بارے میں پوچھنے والے یہ پوچھ کر ایسی فلم بنانے اور بنوانے اور دکھانے والو پر کتنا سخت ترین عذاب ہوگا۔العیاذ باللہ ایسی فلم دیکھنا حرام حرام اس کو دکھانا حرام حرام سخت حرام اور اس کو بنانا اور بنوانا اس سے بھی سخت تر شدید حرام حرام در حرام بلکہ بعض صورتو میں کفر ہے۔ایسی فلم بنانا دین اسلام کو ہنسی مذاق اور کھیل تماشہ بنانا ہے اور جو لوگ اس قسم کا گھناؤنا کھیل کھیلتے ہیں ان کیلئے جہنم کا دردناک عذاب ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد ہے۔وذر الذين اتخذوا دينهم لعباولهوا و غرتهم الحيوة الدنيا و ذكربه ان تبسل نفس بما كسبت ليس لها من دون الله ولى ولا شفيع و ان تعدل كل عدل لا يو خذ منها اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا لهم شراب من حميم و عذاب اليم بما كانوا يكفرون (الانعام 70)

یعنی اور چھوڑ دے ان کو جنہوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنالیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی جان اپنے کئے پر پکڑے گئے انہیں پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب بدلا ان کے کفر کا مسلمانوں کا جذبہ عقیدت و احترام بالکل سرد پڑ چکا ہے ورنہ فلمی کمپنیاں اور جیوٹی وی والے ان مقدس ہستیوں کا اس طرح مذاق نہ اڑا مسلمانوں ہوش میں آؤ کہ یہی ٹی وی اور فلمی کمپنیاں تمہیں سے پیسہ لیکر تمہارے دین و مذہب سے کھیل رہی ہیں ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ اس فلم اور جیوٹی وی چینل کا تولاً اور عملاً بائیکاٹ کریں اور احتجاجاً اپنے گھروں سے ایسے ٹی وی اور خصوصاً جیوٹی وی کی لیڈ نکال دیں کہ اس فلم کو رد کرنے کیلئے آواز بلند کرنا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے جیسا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ من رای منكم منكر افليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه و ذلك اضعف الايمان (مسلم شریف جلداول ص 51) یعنی تم میں سے جو برائی کو دیکھے وہ اسے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہیں تو زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو دل سے اسے برا جانے اور یہ ایمان کا ادنیٰ درجہ ہے اگر آج اس فلم کی بیخ کنی نہیں کی گئی تو فلمی کمپنیوں کا حوصلہ بڑھ جائے گا اور کل وہ خلفاء راشدین اور نبی کریم ﷺ کے نام کی فلم بھی بنانے کی کوشش کر سکتی ہیں پھر اس طرح تمہارا دین مذہب ایک تماشہ بن کر رہ جائے گا لہذا آج ہی ہوشیار ہو جاؤ ہوسکتا ہے کہ کرایہ کے چند مولوی اس فلم کو جائز کہیں مگر خبردار ان کے دھوکے میں نہ آنا ورنہ تمہارا دینی جذبہ تباہ و برباد ہو جائے گا اور تم قیامت کے دن ان مجرموں کے صف میں کھڑے ہو جاؤ گے جنہوں نے دین و مذہب کے شعار کی بے حرمتی کی ہے لہذا اس سنگین فتنے سے خود بھی بچو اور اپنے بال بچوں اور دوست احباب و عزیز و اقارب سب کو بچاؤ۔انما التوفيق والهدايته من الله تعالىٰ والله تعالىٰ و رسوله اعلم جل و علا و صلى الله عليه وسلم

ہفت روزہ ''احوال'' کراچی (04-09-2007) مولوی فضل الرحمٰن کے پاس آٹھ کروڑ ڈالر کہاں سے آئے؟

قومی اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے جمعیت العلمائے اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا فضل الرحمٰن اتنے جذباتی ہوئے کہ انہوں نے برملا کہہ دیا جو جہاد افغانستان کی مخالفت کرتا ہے وہ مسلمان کا بچہ نہیں ہے یعنی وہ کچھ بھی ہو مگر مسلمان نہیں ہے۔ ادھر عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نہ صرف جہاد افغانستان کی مخالفت پر شروع دن سے کمربستہ ہیں بلکہ افغانستان میں ہونے والی جنگ کو غیر اسلامی کہنے سے بھی نہیں چوکتے اور اس وقت پورے پاکستان میں اس جنگ کے سب سے بڑے مخالف وہی ہیں۔ چوری کی داڑھی میں تنکا اس ریمارکس پر انہیں سب سے زیادہ غصہ آیا اور انہوں نے فضل الرحمٰن صاحب کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ فضل الرحمٰن ابھی نابالغ ہے اسے اپنے باپ کی سیاست کی الف ب بھی نہیں آتی۔ لاہور میں اپنی پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مولانا فضل الرحمٰن کی خوب خبر لی بقول شخصے کچھ ادھار نہیں رکھا اور صاف صاف کہہ دیا کہ میں تو انہیں مولانا بھی نہیں مانتا مگر انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ وہ انہیں مولوی بھی مانتے ہیں یا نہیں۔ تاہم انہوں نے ایک پتہ کی بات کہی کہ دیوبند کا مولوی اسعد مدنی کہتا ہے کہ اسلام سیکولرازم کی تعلیم دیتا ہے یہ نابالغ کہتا ہے کہ نہیں یہ اپنے بڑوں کی سیاست سے بھی بے خبر ہے غالباً ولی خان کا اشارہ کانگریسی علماء کی طرف ہو گا جس کا مفتی محمود بھی ایک حصہ تھے خان ولی خان نے فضل الرحمٰن کا کچا چٹھا کھولتے ہوئے کہا کہ فضل الرحمٰن آٹھ کروڑ ڈالر سے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں جو دارالعلوم تعمیر کر رہے ہیں یہ خطیر رقم ان کے پاس کہاں سے آئی ہے انہوں نے مزید کہا کہ تیرہ لاکھ کی پجیرو جیپ میں وہ کیسے گھومتے ہیں اتنی قیمتی گاڑی ان کے پاس کیسے آئی؟۔ مولانا فضل الرحمٰن ولی خان کی کھری کھری باتوں سے ڈر گئے اور انہوں نے ان باتوں کی تردید کرنے یا ان کا جواب دینے کے بجائے ولی خان صاحب کی جانب دست صلح بڑھا دیا اور دفرت اسی میں جانی کہ ان سنگین الزامات پر جب بھی کبھی انہوں نے نہایت اعصابی دباؤ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ولی خان میرے بزرگ ہیں تاہم ولی خان نے انہیں بہت حد تک لاجواب کر دیا ہے اور یہ بتا دیا کہ شیشے کے گھر میں بیٹھ کر دوسروں پر سنگ باری نہیں کی جا سکتی اپنی پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ولی خان نے جماعت اسلامی کو بھی نہیں چھوڑا اور اس جماعت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی نے افغانستان میں کسی امیر المومنین کے بغیر ہی جہاد کا نعرہ لگا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کشمیر پر حملہ ہوا تو جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودی نے اس جہاد کو حرام قرار دے دیا اور کہا کہ چونکہ اس کا اعلان امیر المومنین نے نہیں کیا اس لئے یہ جائز نہیں۔ مگر ایک بات خان ولی خان کو یاد رکھنا چاہیے کہ پاکستان کی مخالفت میں ان کی پارٹی جماعت اسلامی کی ہم زبان تھی۔

مصر و سعودی عرب کی طرح افغانستان میں بھی تبلیغی جماعت پر پابندی

۲۴ اپریل کے روزنامہ "دن" اور خبریں لاہور وغیرہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں طالبان حکام نے جلال آباد کے تبلیغی مرکز کے سربراہ مولوی کلام الدین کو ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق طالبان کی ملٹری کورٹ کے چیف جسٹس مولوی حیدری نے ایک حکم نامہ کے ذریعے جلال آباد تبلیغی مرکز کے انچارج مولوی کلام الدین کو ملک چھوڑنے کا حکم جاری کیا چنانچہ مولوی کلام الدین پاک افغان سرحد عبور کر کے پاکستان داخل ہو گئے ہیں۔ مولوی کلام الدین کو دو سال قبل پاکستان کی تبلیغی جماعت نے متعلقہ تبلیغی مرکز کا سربراہ مقرر کیا تھا۔ طالبان انتظامیہ کے مطابق تبلیغی جماعت کی سرگرمیوں سے طالبان کی جہادی سرگرمیاں ختم ہو کر رہ جائیں گی۔ (حوالہ مذکورہ)

یاد رہے کہ بہت عرصہ قبل تبلیغی جماعت کے نظریات فاسدہ اور اس کی منافقانہ دورنگی چال کی بنا پر سعودی عرب میں بھی تبلیغی جماعت پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ جبکہ سعودی عرب کے نامور عالم و مفتی حمود بن عبداللہ نے تبلیغی جماعت کے رد میں بڑی ضخیم کتاب "القول البلیغ فی التحذیر من جماعت التبلیغ" شائع کی تھی جو ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے اور ادارہ دارا الصمیعیہ للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب کی طرف سے شائع کی گئی ہے ﴿﴾ اس میں تبلیغی جماعت اور قائدین جماعت مولوی الیاس، مولوی محمد یوسف، مولوی محمد زکریا، مولوی انعام الحق اور مولوی عمر کا نام بنام رد کر کے تبلیغی جماعت کی منافقت اور گمراہی و بے دینی کو نمایاں کر کے اس دو منہ رکھنے والی جماعت سے خبردار کیا گیا ہے اور اس سے بچنے اور خبردار رہنے کی تاکید کی گئی ہے، جیسا کہ کتاب کے نام ہی سے تبلیغی جماعت سے تحذیر و بچاؤ کا اظہار ہو رہا ہے

اہم انکشاف: سعودی مفتی نے اپنی کتاب میں یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ سعودی عرب کی طرح مصر میں بھی تبلیغی جماعت اور قادیانیوں کا داخلہ ممنوع ہے لیکن یہودیوں کے مرکز اسرائیل میں تبلیغی جماعت اور قادیانی جماعت دونوں کا داخلہ کھلا ہے اور وہاں ان کی سرگرمیاں جاری ہیں" (القول البلیغ ص ۲۱) جس سے اسلام و اہل اسلام کے خلاف اسرائیلی، یہودی اور قادیانی و تبلیغی جماعت کی مشترکہ ذہنیت کا صاف اظہار ہوتا ہے۔ ع: ہوشیار اے سنی مسلمان ہوشیار

دوسرا انکشاف: سعودی مفتی نے مزید انکشاف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس دیوبندی دہلوی کی بدعت ہے جس کے اصول انہوں نے اپنے شیخ رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور شیخ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے طریقہ پر وضع کئے ہیں" (ملخصاً: ۲۴) سعودی مفتی نے کتاب مذکورہ میں مزید لکھا ہے کہ "تبلیغی جماعت کے مبلغین مکار و فریبی ہیں۔ وہ شروع شروع میں تو اپنی بدعت و گمراہی کو چھپانے اور کتاب و سنت کی دعوت کا اظہار کرتے ہیں اور بعد میں بدعت و ضلالت پھیلاتے ہیں لہٰذا انہیں مساجد میں آنے سے روکا جائے"۔ (ص: ۲۸۸ ملخصاً)

کیا دیوبندی مولوی کا اس طرح عیسائیوں (اسلام دشمن) کو اللہ کے گھر میں بے پردہ لانا جائز ہے؟

روزنامہ

آج کل

نئے دور کی نئی سوچ

پیر 8 نومبر 2010ء، یکم ذوالحج 1431ھ، 25 کاتک 2067 ب، جلد نمبر 4، شمارہ نمبر 101، صفحات 12، قیمت 10 روپے

لاہور: امریکی سفیر کیمرون پی منٹر بادشاہی مسجد کی سیر کر رہے ہیں۔

مسلمانان اہلسنت کی برسی منانے والوں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے لال مسجد میں مرنے والوں کی برسی منا رہے ہیں

تم وہ بہترین امت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

مرزا عبدالقدوس

اسلامی نظام کا راستہ روکا گیا تو تباہی سے بچنا ممکن نہ ہوگا ― مولانا عبدالعزیز

نفاذ شریعت کا نعرہ جرم نہیں۔ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ شہدائے لال مسجد کی دوسری برسی پر کانفرنس سے خطاب

ہمارا سوال:

لال مسجد حملے میں مرنے والوں کی دوسری برسی منائی گئی جس میں ملک بھر سے دیوبندی مولویوں نے شرکت کی۔ حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک برسی کا انعقاد بدعت ہے۔ اب عوام فیصلہ کریں دیوبندی مولویوں پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعتی یا منافق؟

دیوبندی مولویوں کا سفید جھوٹ، سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کا انعقاد 1980ء میں کیا

جنگ کراچی

بدھ ۱۰ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۸۰ء

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی؛ جگجیون رام نے بھی اجلاس سے خطاب کیا

۳۲۲ افراد کا پہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا

لاہور ۲۵ مارچ (نمائندہ جنگ) بھارت میں دارالعلوم دیوبند صد سالہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد پاکستان کے علماء اساتذہ اور طلبہ ایک خصوصی ٹرین کے ذریعہ دیوبند سے لاہور پہنچ گئے ریلوے اسٹیشن پر محکمہ اوقاف کے اسسٹنٹ کمشنر اور ریلوے کے حکام نے ان کا استقبال کیا اگرچہ اس ٹرین سے ۴ سو افراد دیوبند گئے تھے لیکن ۳۲۲ افراد واپس آئے جب کہ باقی افراد دہلی اور اجمیر شریف چلے گئے جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم صاحبزادہ عبدالرحمان نے واپسی پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ صد سالہ تقریبات میں دنیا بھر سے ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی انہوں نے بتایا کہ ان تقریبات میں اتحاد عالم اسلام کے مسائل پر غور کیا گیا اور تمام دنیا کے مسلمانوں [illegible] اپنے ذہنی اختلافات ختم کر [illegible]

2030ء کے بجائے 2000ء میں ڈیڑھ سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کا انعقاد کیا گیا

WEEKLY AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ الہلال

اسلام آباد کراچی

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست مت بناؤ (القرآن)

قیمت 5 روپے

فون: 4991819
فیکس: 4991819

جلد نمبر 3 | 27 شعبان تا 3 رمضان 1421ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء | شمارہ نمبر 46

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کا انعقاد مفتی محمودؒ کی خواہش تھی

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو یکجا کرنا ہے' مولانا نصیب علی شاہ

عالم اسلام جمعیت علماء اسلام سے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرے' صحافیوں سے گفتگو

بنوں (نامہ نگار خصوصی) ڈیڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند عالمی کانفرنس کی تیاریاں اب انشاء اللہ آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہیں اور اس عالمی اجتماع کی حقیقت امت مسلمہ کے ذہنوں اور دلوں میں [illegible] ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع بنوں کے سیکرٹری جنرل اور ممتاز اسلامی سماجی رہنما اور ممبر [illegible] مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے [illegible] سے واپسی پر تنظیم دینی درسگاہ المرکز الاسلامی بنوں میں مقامی صحافیوں کو دارالعلوم دیوبند کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کیا اس موقع پر اس عالمی کانفرنس کے روح رواں اور صوبائی نائب امیر جمعیت قاری محمد عبداللہ بھی موجود تھے مولانا نصیب علی شاہ نے [illegible] دیتے ہوئے مزید کہا کہ دارالعلوم دیوبند کانفرنس اپنی صدی کا عظیم اجتماع اور [illegible]

بقیہ

کارنامہ ہے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہوگا اس لئے پوری ملت اسلامیہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس سلسلہ میں وہ جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی عملی تعاون کریں۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں [illegible] رونق پائی جاتی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ ملکی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائیگا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہو سکا لیکن آج جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود کی خواہش پر حکم سمجھ کر عملی جامہ پہنانے کیلئے بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں اتحاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوگی۔

ہمارا سوال:

1980ء میں سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کا انعقاد کیا، پھر ڈیڑھ سوسالہ 2030ء میں ہونا چاہیے تھا لیکن دیوبندی مولوی نے 2000ء میں جشن دارالعلوم دیوبند منعقد [illegible] دیوبندی [illegible] کیا یہ دھوکہ دہی نہیں ہے؟

دیوبندی دار الافتاء کا فتویٰ: بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے

بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین متین دریں مسئلہ کہ آج کل یہ عام دستور ہے کہ تعزیت کو آنے والے لوگ ہاتھ اٹھا کر میت کے حق میں دعا کرتے ہیں، شرعاً یہ بدعت ہے یا نہیں؟ مسائل اربعین میں شاہ محمد اسحاق صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو جائز لکھا ہے۔ نیز بعض علماء نے بخاری و مسلم کی ایک روایت "رفع یدیه ثم قال اللهم اغفر لعبید ابی عامر" سے استدلال کرتے ہوئے اسے جائز قرار دیا ہے۔ اس کی مکمل تحقیق مطلوب ہے۔

(سائل: حافظ شوکت علی خادم خانقاہ فیض اویسی صادق آباد)

جواب: تعزیت کے معنی ہیں کسی مصیبت زدہ انسان کو صبر و تسلی دلانا اور اس کی ہمت بندھانا۔ اس کا اصل مقصد میت کے لواحقین اور اعزہ و اقارب کو صبر کی تلقین کرنا ہے۔ اس موقع پر میت کے لئے دعا کرنا بھی جائز بلکہ مستحسن ہے۔ مگر یہ تعزیت کا کوئی لازمی جزو نہیں کہ اس کے بغیر تعزیت نہ ہو سکے۔ اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ اٹھائے بغیر دعائیہ کلمات کہہ دیے جائیں۔ کتب حدیث و فقہ میں کہیں بھی تعزیت کے موقع پر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ثابت نہیں۔ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے تصریح کی ہے کہ اہل میت سے یہ الفاظ تعزیت کہے جائیں: اعظم اللہ اجرک واحسن عزاءک وغفر لمیتک (تبیین الحقائق ص ۵۸۹ ج ۱، البحر الرائق ص ۲۰۳ ج ۲، ... ص ۲۳۹ ج ۳ وغیرہ کتب فقہ)

اگر اس موقع پر ہاتھ اٹھانا ثابت ہوتا تو یہ حضرات اس کا ذکر ضرور کرتے۔ مگر کسی ایک فقیہ نے بھی اس کا ذکر نہیں کیا، نہ صراحتاً نہ اشارۃً۔ اس کے عدم ثبوت کی بناء پر اکابر نے بھی اس کی ممانعت ذکر فرمائی ہے۔ چنانچہ مفتی اعظم ہند حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

میت کی تعزیت کے لئے جانا جائز ہے۔ تعزیت تین دن کے اندر ہو سوائے اس کے جو تین دن کے بعد سفر سے آئے۔ مگر وہاں جا کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا بے ثبوت ہے۔ (کفایت المفتی ص ۱۳۱ ج ۴)

علمائے دیوبند کا عمل: بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہے ہیں

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین مولانا [illegible] کی شہادت پر مفتی نعیم سے تعزیت کے موقع پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

لاہور: وزیراعظم یوسف رضا گیلانی منصورہ میں سابق امیر جماعت اسلامی میاں طفیل محمد مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ہمارا سوال: اب ان علمائے دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعتی یا گمراہ......؟

بزرگان دین کے ایام منانے کو بدعت قرار دینے والے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا یوم منا رہے ہیں

نیک ہستیوں کے مزارات کی بے حرمتی کرنا یہودیوں کا شیوہ ہے

نابلس میں یہودیوں کا حضرت یوسف علیہ السلام کے مزار پر دھاوا

سیکڑوں آبادکاروں نے اس مقدس مقام کی بے حرمتی کی، مزار کو جزوی نقصان پہنچا

600 انتہا پسند یہودیوں نے تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسوم ادا کیں

وہابیوں، دیوبندیوں سے دنیائے عیسائیت کے سوالات

"مسلمانوں جواب دو، جواب دو"

عیسائی بنام وہابی دیوبندی: پادری ولیم مسیح سیالکوٹی نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس میں بعنوان "مسلمانوں جواب دو" دیوبندی وہابی مکتبِ فکر کے علماء کو بدیں الفاظ چیلنج کیا ہے:۔ "تمہارے علماء مولوی اسماعیل دہلوی اور مولوی اشرف علی تھانوی اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں۔

❖ "محمد صاحب مر کر مٹی میں ملنے والے ہیں۔(کتاب تقویۃ الایمان صفحہ ۵۲) ❖ "محمد کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔" (تقویۃ الایمان صفحہ ۵۰) ❖ "محمد جیسا علم زید بکر چوں اور پاگلوں کو بلکہ تمام جانوروں کو حاصل ہے۔" (حفظ الایمان صفحہ ۸ اشرف علی تھانوی) ❖ مسلمانو۔ جب تمہارے نبی مر کر مٹی میں مل گئے۔ جب تمہارے نبی کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تمہارے نبی کا علم بچوں اور پاگلوں جیسا ہے۔ ❖ تو ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ ہمارے عیسیٰ مسیح کا کلمہ پڑھو کیونکہ تمہارے مسلمانوں کے قرآن سے ثابت ہے کہ ❖ ہمارے نبی حضرت عیسیٰ مسیح آسمانوں پر زندہ موجود ہیں ❖ اور ہمارے نبی حضرت عیسیٰ مسیح اندھوں کو بینائی بخشتے کوڑھیوں کو تندرستی بخشتے مُردوں کو زندہ کرتے تھے ❖ اور ہمارے نبی عیسیٰ مسیح نے اپنی ماں کی گود میں اپنے نبی ہونے اور کتاب ملنے کا بتایا اور اپنی ماں کی پاک دامنی کا اعلان فرمایا ❖ اور ہمارے نبی عیسیٰ مسیح ہر پوشیدہ بات کا علم رکھتے تھے۔ اس لیے آؤ اے مسلمانو ہمارے نبی عیسیٰ مسیح کا کلمہ پڑھو جو زندہ و با اختیار اور علم والے ہیں ورنہ مردہ بے اختیار بے علم نبی پر تمہارا ایمان رکھنا بے سود ہے اور تم کافر ہی رہو گے۔" (منجانب: ولیم مسیح سیالکوٹ بلفظہ)

خاموشی: "رضائے مصطفےٰ" میں "عیسائی بنام وہابی دیوبندی" کی اشاعت عام کے باوجود پورا مہینہ (اور اس کے بعد اب تک) دیوبندی وہابی مکتبِ فکر میں قبرستان کی سی خاموشی طاری رہی اور ❖ مسلمانانِ عالم و سوادِ اعظم اہل سنت کو بات بات پر کافر و مشرک بنانے والے اور خود کو اسلام و توحید و ختم نبوت کا محافظ ظاہر کرنے والے ❖ نہ عیسائی پادری کے چیلنج و دعوت کفر کا کوئی جواب دے سکے ❖ نہ عیسائی کے بالمقابل اسلام کا تحفظ کر سکے ❖ نہ شانِ مسیحائی کے سامنے شانِ مصطفائی بیان کر سکے ❖ اور نہ ہی کفریہ عبارات سے خلاصی حاصل کر کے خود کو کفر سے بچا سکے۔ الحمد للہ عشق نبوی و شانِ محمدی کے مظاہرہ کی سعادت بریلوی اہل سنت کے حصہ میں آئی۔

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہونیوالی میلاد کی محفل میں تنویر الحق تھانوی خطاب کر رہے ہیں

متحدہ کے زیر اہتمام محفل ذکر مصطفیٰ قابل تعریف ہے، علما

فرقہ وارانہ ہم آہنگی و بھائی چارے کیلئے ملک بھر میں ایسی محافل ہونی چاہئیں، تنویر الحق تھانوی

الطاف حسین نے اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی اقدامات کیے، عباس کمیلی، خالق پیرزادہ و دیگر

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتے اور اتوار کی شب اول قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والی محفل ذکر مصطفیٰ سے خطاب کرتے ہوئے مختلف مسالک کے علمائے کرام (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

کراچی: متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام محفل ذکر مصطفیٰ سے تنویر الحق تھانوی خطاب کر رہے ہیں

دیوبندی مولویوں نے بالآخر نعت رسول مقبول کی عظمت وشان کو تسلیم کر ہی لیا

ہفت روزہ
AKHBAR-UL-MADARIS
اخبار المدارس کراچی
چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم
ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی

جلد 1 | 05 تا 11 مئی 2005ء بمطابق 25 ربیع الاول تا یکم ربیع الثانی 1426ھ قیمت 3 روپے | شمارہ 44

بقیہ 12

نعت سب سے پہلے خدا نے کہی، احسان اکبر

مبارک ہیں وہ لوگ جو نعت لکھتے ہیں اور سنتے ہیں

کیا کبھی صحابہ کرام نے تکمیلِ قرآن کانفرنس اور تابعین نے تقریبِ ختم بخاری کا انعقاد کیا

TheDaily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

چیف ایڈیٹر

قیمت 5 روپے

جلد: 48 بدھ 24 رجب المرجب 1431ھ 07 جولائی 2010ء شمارہ 168

جامعہ حلیمیہ میں سالانہ تقریب ختم بخاری شریف سے امیر جمعیت اسلامی پاکستان سید منور حسن، صوبائی امیر اسد اللہ بھٹو، محمد حسین محنتی، شیخ الحدیث مولانا فقیر حسین، ناظم اعلیٰ جمعیت طلبہ عربیہ مولانا محمد غیاث، سید آصف علی، صدر مدرس مولانا یامین منصوری، قاری شمیر اختر منصوری، مولانا محمد ابراہیم حنیف اور مہتمم جامعہ حلیمیہ قاری فضل اکبر خطاب کر رہے ہیں

جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن معین آباد لانڈھی کے اکتیسویں سالانہ جلسہ تکمیل قرآن سے مشیر وزیر اعلیٰ سندھ علامہ مفتی فیروز الدین ہزاروی، مولانا ... قاری، مولانا حافظ عبدالقیوم نعمانی، پیر قاری عبدالرحمان انور نقشبندی، مولانا عبدالمنصور، مولانا اقبال ... مولانا اشرف ہزاروی، مولانا انوار فاروقی، خطیب عبدالرحمن و دیگر خطاب کر رہے ہیں

ہمارا سوال:

عوام اہلسنت پر ہر مواقع پر بدعت کا فتویٰ چسپاں کرنے والے علمائے دیوبند جواب دیں کہ کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ کرام میں جلسہ تکمیل قرآن کا انعقاد کیا گیا؟ کبھی تابعین نے ختم بخاری کے حوالے سے سالانہ تقریب کا انعقاد کیا؟

یہ تو آپ کے فتوے ... [illegible] ... ہے.....!!!

کیا آپ نے دار العلوم میں بخاری شریف کے افتتاح پر تقریب کا انعقاد دین میں نئی چیز (بدعت) نہیں؟
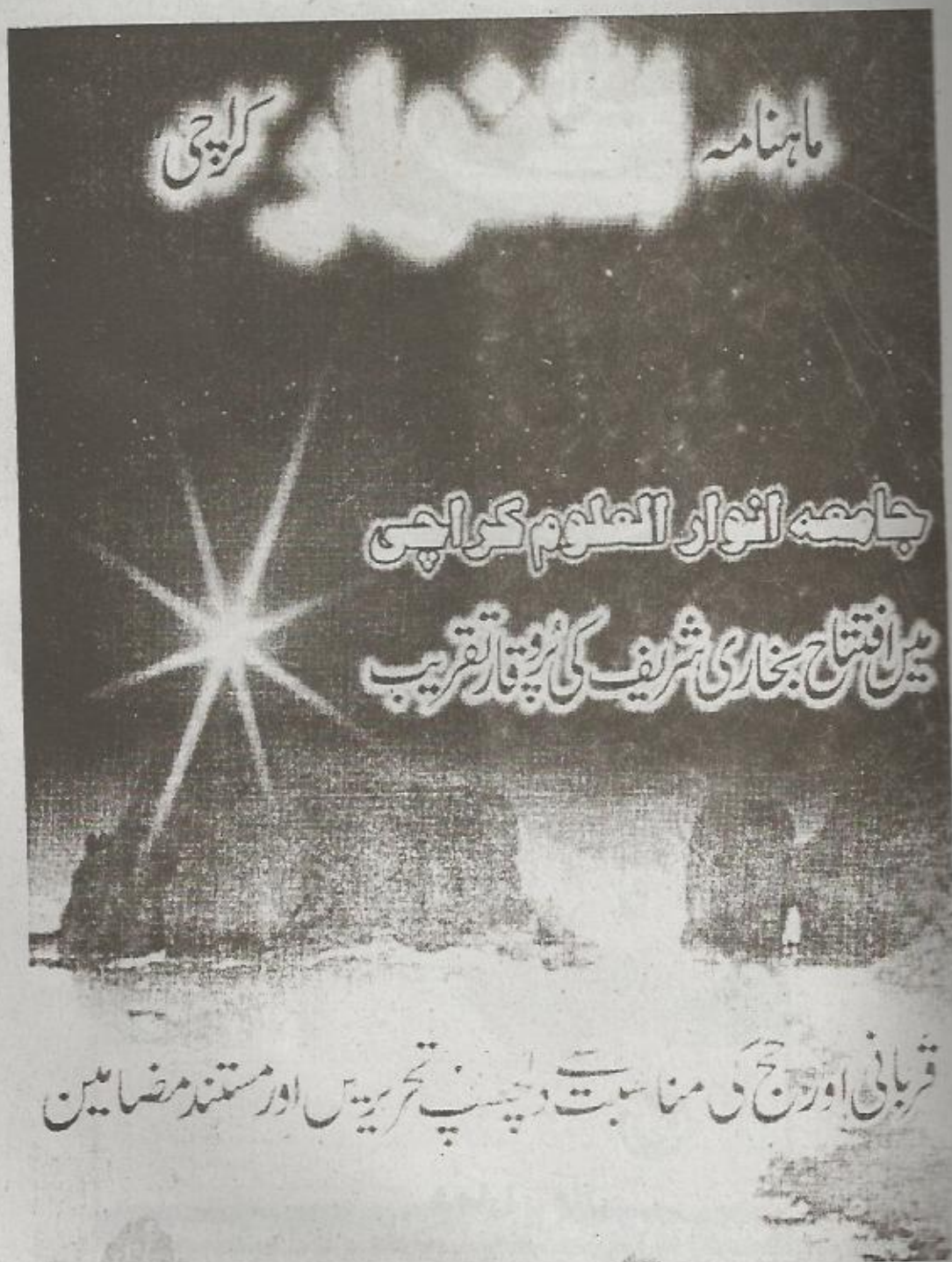
نیک عمل کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا کی قبولیت کا باعث ہے

روزنامہ
ایکسپریس
کراچی

جلد 12 شمارہ 307 ... 1431ھ 14 جون 2010ء ... 35800051-8 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

نیک عمل کا وسیلہ اللہ کے یہاں دعا
کی قبولیت کا باعث ہے، مولانا ولی خان

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) درس قرآن ڈاٹ کام کے تحت قرآنک سمر کلاسز سے مولانا ولی خان المظفر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیک عمل کا وسیلہ اللہ کے یہاں دعا کی قبولیت کا باعث ہے، مفتی سعد پراچہ نے کہا طلبا علما کی صحبت اختیار کریں، اللہ ایسی طاقت پیدا کردیگا کہ آپ کی طبیعت گناہ سے بہت دور ہو جائیگی، مفتی ارشاد اعجاز نے کہا انسانوں کا خیال کریں اور ان کی بد دعا سے بچیں، زندگی میں تکالیف کی ایک بڑی وجہ حقوق العباد میں کوتاہی ہے۔

ہمارا سوال:

دیوبندی مولوی نے اس بات کا اقرار کیا کہ نیک عمل کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا کی قبولیت کا باعث ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ ہمارے اعمال
ں کوئی گارنٹی نہیں، مگر پھر بھی ان کے وسیلہ سے دعا مقبول ہوتی ہے تو ذرا سوچئے کہ جو انبیاء کرام علیہم السلام مقبول ہیں، ہمارے رسول ﷺ مقبول ہیں، ہما
ہلبیت مقبول ہیں۔ ان کا وسیلہ دعا میں پیش کرنا دعا کی قبولیت کا باعث نہیں؟

دیوبندیوں کی جانب سے بارہ ربیع الاول کے دن ایک روزہ "رحمتہ للعالمین کانفرنس" کا انعقاد کیا گیا

ہمارا سوال:

جب دیوبندی فرقے کے نزدیک بارہ ربیع الاول والے دن میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد بدعت ہے تو پھر جو آپ نے اسی دن رحمتہ للعالمین ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا ہے، اس پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعت یا منافقت؟

علمائے دیوبند سے ہمارے سوالات؟

سوال: پیری مریدی کو بدعت قرار دینے والے مولوی سلیم اللہ خان نے شیخ کامل کے ہاتھ پر بیعت کرنا ضروری کیسے قرار دے دیا؟

سوال: میلاد مصطفی ﷺ کانفرنس کو بدعت قرار دینے والے حضرات نے سالانہ پیغمبر انقلاب کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کیا صحابہ کرام نے پیغمبر انقلاب کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

سوال: علمائے دیوبند کی جانب سے تحفظ خلفائے راشدین کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کیا کبھی دور صحابہ میں یا دور تابعین نے کبھی تحفظ خلفائے راشدین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

سوال: شب میلاد النبی مفتی نعیم کی صدارت میں ہونے والی محفل حسن قرأت، کیا صحابہ کرام سے ثابت ہے؟ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد محفل حسن قرأت کا انعقاد کیا؟ پوری دنیا سے قراء حضرات کو مدعو کیا؟

سوال: یہ تمام کام دور رسالت اور دور صحابہ میں نہیں ہوئے۔ لہذا اب علمائے دیوبند کے فتوؤں کے مطابق بدعت نہیں ہوئے؟

گستاخ اولیاء کا عبرت ناک انجام

(اس خبر کو ریاست کے علاوہ امت اخبار اور ایکسپریس نے بھی شائع کیا)

Daily RIASAT Karachi

روزنامہ ریاست کراچی

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

جلد 11 | پیر 15 شوال المکرم 1430ھ 5 اکتوبر 2009 | شمارہ 197

......یہ دنیا عبرت کی جا ہے کوئی تماشا تو نہیں......

دہشتگرد شیر محمد قصاب کی قبر سے خوفناک آوازیں آنے لگیں

شیر محمد قصاب تحریک طالبان کی ہدایت پر سیکورٹی فورسز اور بے گناہ شہریوں کو ذبح کرتا تھا

گرفتاری کے بعد شیر محمد قصاب نے 25 افراد کو ذبح کرنے کا اعتراف کر لیا تھا

مینگورہ کے قریب دفن کیا گیا اسی رات قبر سے عجیب و غریب آوازیں آنے لگیں

عظیم بزرگ پیر بابا کے مزار کی بے حرمتی کرنے والے 10 طالبان ذبح کے نشے سے ہمیشہ کیلئے معذور ہو گئے

پشاور (این این آئی) کالعدم تحریک طالبان سوات

باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 67

بقیہ (66)

کے سیکورٹی فورسز اور دیگر شہریوں کو ذبح کرکے شہید کرنے میں گرفتاری کے بعد ہلاک ہونے والے شیر محمد قصاب کی قبر سے خوفناک اور عجیب و غریب آوازیں سنائی دی جا رہی ہیں جبکہ پراسرار افراد کی موجودگی کا بھی انکشافات ہوا ہے کامیاب راہ راست آپریشن سے قبل کالعدم تحریک طالبان سوات نے مالاکنڈ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور دیگر شہریوں کو اغوا کرکے ذبح کیا تھا جن میں سے خواتین اور سوات کے ایک مقامی پیر بھی شامل ہیں تاہم کامیاب راہ راست آپریشن کے دوران گرفتار ہونے والے کالعدم تحریک طالبان کے مسلم خان، کمانڈر محمود خان، شیر محمد قصاب، ابوفراج سمیت چودہ سے زائد اہم کمانڈروں جن کے سروں کی قیمت ایک کروڑ روپے تک تھی کو گرفتار کیا ہے۔ شیر محمد قصاب کو چند روز قبل سیکورٹی فورسز نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا

حدیث شریف: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے ولی سے ذرا سی بھی دشمنی کی تو اس نے اللہ تعالیٰ سے اعلان جنگ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان نیک متقی لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو چھپے رہتے ہیں۔ اگر وہ غائب ہو جائیں تو کوئی انہیں تلاش نہیں کرتا۔ اگر وہ سامنے آتے ہیں تو کوئی کھانے تک کا نہیں پوچھتا۔ نہ انہیں کوئی پہچانتا ہے۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں۔ ایسے لوگ گرد آلود تاریک فتنے سے نکل جائیں گے (ابن ماجہ عربی کتاب الفتن رقم الحدیث 3989 ص 574 مطبوعہ دارالاسلام ریاض، سعودی عرب)

حدیث شریف: جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے کسی ولی سے عداوت رکھتا ہے میں (رب تعالیٰ) اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا ہے، حتیٰ کہ میں اس کو محبوب بنا لیتا ہوں اور جب میں اس کو محبوب بنا لیتا ہوں تو اُس کے کان بن جاتا ہوں، جس سے وہ سنتا ہے، اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اسکا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے کوئی چیز طلب کرے تو میں اس کو دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں اور میں کسی چیز میں جس کو میں کرنا چاہتا ہوں، اتنا تردد نہیں کرتا، جتنا تردد اس کی جان کے بارے میں کرتا ہوں۔ وہ موت (کی سختی) کو ناپسند سمجھتا ہے اور میں اسکے برائی میں پڑنے کو ناپسند کرتا ہوں (بخاری شریف، جلد سوم، کتاب الرقاق رقم الحدیث 1422 ص 624، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

کالعدم سپاہ صحابہ کو مفتی نعیم نے سنی وحدت کونسل کی چادر میں چھپالیا

جلد 12 شمارہ 305 · پیر 29 رجب المرجب 1431ھ 12 جولائی 2010ء فون 8-35800051 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

علما کا مسجد نور کھولنے کیلیے 72 گھنٹے کا الٹی میٹم

جمعرات کو وزیر اعلیٰ ہاؤس پر دھرنا اور جمعے کو مسجد میں نماز ادا کی جائے گی

اسعد تھانوی، اورنگزیب فاروقی ودیگر کی پریس کانفرنس، سنی وحدت کونسل کے قیام کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اہلسنت والجماعت دیوبند مکتب فکر کے جید علما اور مختلف مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر 72 گھنٹے میں جامع مسجد نور کو نہ کھلوایا تو جمعرات کو وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اور نماز جمعہ مسجد میں ادا کی جائے گی۔ علما کرام نے ایک مذہبی تنظیم پر مذہبی منافرت پھیلانے اور دہشت گردی کا الزام لگاتے ہوئے اس تنظیم پر پابندی کا مطالبہ کیا۔ دیوبندی مکتب فکر کے مسائل کے حل کے لیے سنی وحدت کونسل کے قیام کا اعلان بھی کیا گیا۔ یہ اعلان اتوار کو جامع مسجد گلستان جوہر میں علما کنونشن کے بعد علما کرام نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن میں جمعیت علما اسلام (س) کے مولانا اسعد تھانوی، جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مفتی محمد نعیم، جمعیت علما اسلام (ف) کے قاری عثمان، جامعہ دارالخیر کے مفتی عثمان یار خان، اہلسنت والجماعت کے مولانا اورنگزیب فاروقی، جامعہ دارالعلوم کراچی کے مولانا رشید اشرف عثمانی، جامعہ اشرفیہ کے مولانا (باقی صفحہ 4 نمبر 13)

علما کنونشن کے بعد مولانا اسعد تھانوی پریس کانفرنس کر رہے ہیں، مفتی محمد نعیم اور دیگر بھی موجود ہیں

مسجد نور

الطاف، جامعہ احسن العلوم الاسلامیہ (علامہ یوسف بنوری ٹاؤن) سے قاری اقبال، قاری امداد اللہ، جمعیت علما اسلام (س) کے مولانا عبدالمنان انور، مدرسہ قاسم العلوم کے قاری اللہ داد، جامعہ حمادیہ کے مولانا قاسم عبداللہ و دیگر نے شرکت کی۔

کنونشن کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اسعد تھانوی نے کہا کہ ہم حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ 72 گھنٹوں میں جامع مسجد نور کھولی جائے اور مدرسے کے گرفتار 70 سے زائد طلبا اور امام مسجد کو رہا کیا جائے، اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو جمعرات کو وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اور نماز جمعہ مسجد میں ادا کی جائے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سندھ میں دیوبند مکتب فکر کے مسائل کے حل کے لیے "سنی وحدت کونسل" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا چیئرمین مولانا اسعد تھانوی کو منتخب کیا گیا ہے جس میں تمام مذہبی تنظیموں اور بڑے دینی اداروں کو نمائندگی حاصل ہے۔ اس موقع پر دیگر علما نے بھی خطاب کیا۔

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں ساٹھ سال تک دن مقرر کر کے تین روزہ اجتماع اور محفل حسنِ قرأت کا انعقاد کیا گیا؟

مورخہ 27 28 29 اپریل 2007ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں اندرون اور بیرون ملک سے ممتاز مذہبی، دینی اور علمی شخصیات شرکت کر رہی ہیں اس موقع پر جامعہ کے ساٹھ سالہ فضلاء کی دستار بندی کے ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے فضلاء کو انعامات بھی دیئے جائیں گے۔ جامعہ کے سالِ تاسیس 1947ء سے لے 2006ء تک کے فضلاء سے فوری رابطے کی درخواست ہے تاکہ ان کے خورد و نوش اور رہائش کا بروقت نظم کیا جاسکے۔

والسلام
حافظ زبیر حسن
کنوینر۔ ساٹھ سالہ اجتماع
جامعہ اشرفیہ فیروزپور روڈ لاہور

برائے رابطہ:
...الحسن تھانوی نائب کنوینر۔ ساٹھ سالہ اجتماع
موبائل 0321-4119827

فون نمبر: 042-7552772 فیکس: 042-7552986
موبائل: 0321-4119827, 0300-8494782
ای میل: ummqura@brain.net.pk
ویب سائٹ: http://www.ashrafia.org.pk, al-islam.edu.pk
بآوازِ سوال و جواب کیلئے: muftionline@hotmail.com

مولانا فضل الرحمٰن نے بالآخر سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا اور انکے مزار کو دربار تسلیم کر ہی لیا

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 12 شمارہ 301 جمعرات 25 رجب المرجب 1431ھ 8 جولائی 2010ء فون 8-35800051 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

داتا دربار حملہ انارکی پھیلانے کی سازش ہے، فضل الرحمٰن

تمام مذہبی جماعتیں سازشوں کیخلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں، امیر جے یو آئی

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ملک کو انارکی کی طرف دھکیلنے کی سازشیں ہو رہی ہیں، داتا دربار میں تخریب کاری اسی سازش کا حصہ ہے، تمام مذہبی جماعتوں کی ذمے داری ہے کہ وہ ان سازشوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔ پارٹی رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ملک میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک صورت اختیار کر گئی، ہر طرف خوف کے بادل چھائے ہیں، بعض عناصر فرقہ واریت کو ہوا دے رہے ہیں، ملک میں دہشت گردی کا بیج پرویز مشرف کے دور میں بویا گیا، اس دور کی پالیسیوں سے جان چھڑائے بغیر حالات درست نہیں ہو سکتے۔ انھوں نے کہا کہ دہشت گردی میں بیرونی ہاتھ خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا، ملک نازک موڑ پر کھڑا ہے، فوجی اقدامات کا تسلسل نہیں ہو سکتا، دہشت گردی کے ساتھ ساتھ مہنگائی اور لوڈشیڈنگ نے حالات کو بدتر بنا دیا ہے، غریب عوام خودکشیاں کر رہے ہیں، مہنگائی کے خاتمے کے لیے حکومت فوری اقدامات کرے۔

جماعت اسلامی نے بالآخر سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا اور انکے مزار کو دربار تسلیم کر ہی لیا

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 6 جولائی 2010ء

پاسبان کے تحت داتا دربار پر حملے کے خلاف مظاہرہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاسبان کراچی کے صدر شفیع احمد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سانحہ داتا دربار میں ملوث ملزمان کو تلاش کر کے انھیں کیفر کردار تک پہنچائے اور علما سے اپیل کی ہے کہ وہ متحد ہو جائیں اور ملک دشمن عناصر کی سازشوں سے ملک کو بچائیں، مزارات اور عبادت گاہوں پر حملہ کوئی مسلمان نہیں کر سکتا، وہ پاسبان کے زیر اہتمام سانحہ داتا دربار کے خلاف مین یونیورسٹی روڈ گلشن اقبال میں احتجاجی مظاہرے کے شرکا سے خطاب کر رہے تھے، شفیع احمد نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات کی ایک وجہ ملک میں بڑھتی ہوئی غربت اور پولیس تشدد بھی ہے۔

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

سنی وحدت کونسل کی آڑ میں مفتی نعیم کالعدم سپاہ صحابہ کو مضبوط کر رہا ہے

جلد 13 شمارہ 31، جمعرات 27 شوال 1431ھ 2010ء ... 35800051-8 ... 35800050,66 ... 12 صفحات قیمت 10 روپے

علمائی ٹارگٹ کلنگ

سنی وحدت کونسل نے آج ہڑتال اور دھرنے کا اعلان کر دیا

ایم اے جناح روڈ پر مولانا امین کی نماز جنازہ کے بعد دھرنا دیں گے جو مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گا، مفتی نعیم

انتظامیہ دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال بن چکی، قاتلوں کی گرفتاری کیلیے احتجاجی تحریک چلائینگے، مولانا اور نگزیب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سنی وحدت کونسل نے علما کی ٹارگٹ کلنگ کے خلاف جمعرات ... ہڑتال اور ... [illegible]

ٹارگٹ کلنگ کی آڑ میں ہم پر کیچڑ نہ اچھالا جائے، سنی تحریک

ہمارے 6 کارکنان ٹارگٹ کلنگ کی بھینٹ چڑھ گئے، حکومت سلسلہ نہیں روک سکی

پارٹی کے خلاف بیان قابل مذمت ہے، جواب دینے کا حق اور طاقت رکھتے ہیں، ترجمان

... نعیم سنی وحدت کونسل کی آڑ میں کالعدم سپاہ صحابہ، جو کہ آج کل اہلسنت والجماعت کا لیبل لگا کر اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس کی پشت پناہی کر رہا ہے، تا کہ بھولی بھالی عوام کو ... دیا جا سکے اور حکومت کو بھی فریب دیا جا سکے۔ ہم مفتی نعیم کی مذمت کرتے ہیں۔ میلاد النبی کے جلوس پر پابندی کا نعرہ بلند کرنے والے نعیم صاحب ایم اے جناح روڈ پر جلوس اور دھرنے کی ... کیسے کر رہے ہیں؟

دارالعلوم دیو بند نے ہندوؤں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے عید الاضحیٰ پر گائے کی قربانی نہ کرنے کا فتویٰ دیدیا

TheDaily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی محمد فاروق

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

قیمت 3 روپے

جلد:44 منگل 2 ذی الحج 1426ھ 3 جنوری 2006ء شمارہ 03

Y JANUARY 3 2006 Red NO SS 11

بھارتی مسلمان گائے کی قربانی نہ کریں

مظفر نگر (آغاز نیوز) دارالعلوم دیوبند نے بھارتی مسلمانوں سے کہا ہے کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر گائے کی قربانی نہ کریں۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق دارالعلوم دیوبند کی جانب سے جاری کردہ کتابچے میں کہا گیا ہے کہ ہندوؤں کے جذبات کا خیال رکھا جائے۔

مزاراتِ اولیاء پر چادر چڑھانے کو بدعت کہنے والے ضیاء الحق کی قبر پر چادر چڑھا رہے ہیں

روزنامہ نیا اخبار کراچی

چیف ایگزیکٹو ضیا شاہد

ایڈیٹر امتنان شاہد

جلد:7 بدھ 7 رمضان المبارک 1431ھ 18 اگست 2010ء صفحات 6 قیمت 5 روپے شمارہ 280

میلاد النبی ﷺ کے موقع پر مبارک باد کو بدعت کہنے والے مفتی نعیم سعودی عرب کے قومی دن پر مبارکباد پیش کررہے ہیں

پیغام...... مفتی محمد نعیم

مہتمم جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر اس مبارک گھڑی میں اپنے ادارے الجامعۃ البنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی کی جانب سے سعودی عوام اور حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کی اس خوشی میں برابر کا شریک ہوں۔

تمام جہان سعودی عوام کو دل کی گہرائی سے قومی دن کے موقع پر مبارکباد کا پیغام دیتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ رب العزت المملکۃ العربیۃ السعودیہ کو دن دگنی رات چگنی ترقی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔ آمین

پیغام...... مولانا غلام رسول

ایڈمنسٹریٹر الجامعۃ البنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

المملکۃ العربیۃ السعودیہ کا قومی دن ... خادم الحرمین الشریفین اور ... کے عوام کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتا ہوں۔

اس مبارک دن کے موقع پر سعودی عوام کی خوشیوں میں برابر کا شریک ہوں۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ڈھیروں خوشیاں نصیب فرمائے اور مملکت کو اللہ تعالیٰ امن کا گہوارہ بنائے ... میں تبدیل فرمائے اور حرمین کی خدمات پر اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین یارب العالمین)

سعودی عرب کا قومی دن

عالم اسلام کو مبارک ہو

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

قرآنی و اسلامی تعلیمات کے فروغ کیلئے
کئی عشروں سے سرگرم عمل ہے
دنیا بھر میں ہزاروں فارغ التحصیل
درس و تدریس کی خدمات میں مشغول ہیں
مملکت سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر
جامعہ بنوریہ العالمیہ کی انتظامیہ سعودی حکومت
اور عوام کو عازمین حج و عمرہ کی باوقار میزبانی پر

دلی مبارک

پیش کرتے ہیں

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ متصل سائٹ پولیس اسٹیشن کراچی

فون نمبر: 2575599-2575588-2560400-2560300 فیکس 2564586

E-mails: binoria@binoria.org or fatwa@binoria.org webpage:http://www.binoria.org

...سوالات: ☆ کیا کبھی حضور ﷺ، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون میں سے کسی نے عرب شریف کا قومی دن منایا اور مبارکباد دی؟

☆ سعودی عرب کے قومی دن کو مبارک گھڑی کہتے ہیں اور جشن میلاد کو سہانی گھڑی کہنے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

☆ حضور ﷺ کی ولادت چودہ سو برس قبل ہوئی۔ ہم ہر سال یاد مناتے ہیں۔ اس پر آپ بدعت کا فتویٰ لگاتے ہیں، کیا کئی برس پہلے سعودی حکومت کے قیام کے بعد اب قومی دن منانا، اس دن کی یاد منانا نہیں؟

میلاد مصطفیٰ ﷺ کو بدعت قرار دینے والے چرچوں میں جا کر کرسمس منا رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

http://www.ummatpublication.com

ادارہ نور حق میں مسیحی رہنماؤں کا استقبال

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

اتوار 19 محرم الحرام 1432ھ 26 دسمبر 2010ء

حضرت عیسیٰ کی مسیحی برادری ہی نہیں مسلمانوں کیلئے بھی قابل احترام ہیں، بختی

جماعت اسلامی کے رہنماؤں کا مختلف چرچوں کا دورہ، کرسمس کی مبارکباد دی

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

منگل 14 محرم الحرام 1432ھ 21 دسمبر 2010ء

شرپسند مذہبی منافرت کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں، پروفیسر غفور

اسلام اور عیسائیت محبت کا مذہب ہے، جماعت اسلامی

مسیحی برادری ہمارے بھائی ہیں، جماعت اسلامی تمام اقلیتوں کی حفاظت کریگی، پروفیسر غفور احمد

روزنامہ مقدمہ کراچی

چیف ایڈیٹر امان اللہ میمن

جلد نمبر 03 | منگل 14 محرم الحرام 1432ھ 21 دسمبر 2010ء | شمارہ نمبر 301

ہمارا سوال:

ہم اہلسنت حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا محبوب، رسول اور بندہ سمجھ کر ان کا یوم ولادت مناتے ہیں، جبکہ عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا سمجھ کر ان کا یوم ولادت مناتے ہیں۔ پھر جماعت اسلامی مسلمانوں پر بدعت کا فتویٰ لگا کر عیسائی مشرکین کے اس کام میں کیوں ساتھ دیتی ہے؟ کیا مشرکین کا ساتھ دینا درست ہے؟

محفل میلاد پر فتویٰ اور خود نام بدل کر وہی کام کرتے ہو، کیا یہ بدعت نہیں؟

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

ہفت روزہ
AKHBAR-UL-MADARIS
اخبار المدارس کراچی
چیف ایڈیٹر مفتی محمد نعیم
ایڈیٹر سیف اللہ ربانی

جلد 3 | 4 تا 10 اپریل 2007ء بمطابق 16 تا 22 ربیع الاول 1428ھ قیمت 4 روپے | شمارہ 39

جامع مسجد فاروق اعظم میں عظیم الشان محمد رسول اللہ کانفرنس کا انعقاد

جامع مسجد خاتم النبیین میں 18 اپریل کو ساقی کوثر کانفرنس منعقد ہوگی

راولپنڈی: دار العلوم تعلیم القرآن میں سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد

تعلیمات نبویہ کو اپنانا بنیادی فریضہ ہے، مولانا عطاء اللہ بندیالوی کا کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد: محفل حمد و نعت میں قاری حنیف رامپوری خصوصی شرکت کریں گے

پیغمبر انقلاب کانفرنس میں مولانا خالق رحمانی کی شرکت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ مشعل راہ ہے، علامہ عبدالمجید ندیم

جامع مسجد عائشہ صدیقہ میں عظیم الشان محفل حمد و نعت کا انعقاد

ہمارے سوالات:

جناب آپ کے نزدیک جشنِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ کانفرنس منعقد بدعت ہے، اس لئے کہ یہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے منعقد نہیں کی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا دور صحابہ میں عظیم الشان محمد رسول اللہ کانفرنس، ساقی کوثر کانفرنس، سیرت النبی ﷺ کانفرنس، پیغمبر اسلام کانفرنس اور عظیم الشان حمد و نعت کی محفل کبھی منعقد کی گئی؟ محفل میلاد پر فتویٰ اور خود نام بدل کر وہی کام کرتے ہو۔ کیا یہ بدعت نہیں؟

جماعت اسلامی کے بانی مولوی مودودی کی کتابوں پر پابندی کا خیر مقدم

بنگلہ دیش میں مولانا مودودی کی تمام کتابوں پر پابندی لگا دی گئی

مساجد اور لائبریریوں کو کتابیں ہٹا دینے کا حکم

دہشت گردی اور عسکریت پسندی کو فروغ دینے کا الزام

بنگلہ دیش کی حکومت نے ملک بھر کی 24 ہزار مساجد سے ملحق لائبریریوں کو جماعت اسلامی کے بانی سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تمام تصانیف ہٹانے کے احکامات جاری کر دیئے

مولانا مودودی کی فکر و فلسفے کا مقصد اسلام کے نام پر اقتدار کا حصول تھا (بنگلہ دیشی حکام) کی تحریریں اسلام کے پرامن نظریے کے خلاف ہیں، شمیم محمد افضل، ڈائریکٹر جنرل اسلامک فاؤنڈیشن

ڈھاکہ (عوام نیوز) بنگلہ دیش حکومت نے برصغیر پاک و ہند کی جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودی کی تمام کتابوں پر پابندی عائد کرتے ہوئے ملک بھر کی مساجد اور لائبریریوں کو کتابیں ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ مقامی انگریزی اخبار کی رپورٹ میں یہ بات ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ بنگلہ دیش کے سرکاری ادارے اسلامک فاؤنڈیشن کے سربراہ نے الزام عائد کیا ہے کہ مولانا مودودی کی کتب دہشت گردی اور عسکریت پسندی کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بنگلہ

بقیہ 36 صفحہ 4 پر

بقیہ 36

دیش حکام کا کہنا ہے کہ مولانا مودودی کی تصانیف انتہا پسندی کو فروغ دیتی ہیں اور ان کی فکر و فلسفے کا مقصد اسلام کے نام پر اقتدار کا حصول تھا۔ رپورٹ کے مطابق اسلامک فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جنرل شمیم محمد افضل نے بی بی سی کو بتایا کہ مولانا مودودی کی تصانیف اسلام کے پرامن نظریے کے خلاف ہیں چنانچہ ان کی ایسی کتب کو مساجد میں رکھنا درست نہیں۔ رپورٹ کے مطابق حکومت نے بنگلہ دیش بھر کی 24 ہزار مساجد سے ملحق لائبریریوں کو کتب ہٹانے کا حکم دیا ہے۔

مولوی مودودی کی کتابوں میں حضور ﷺ، انبیاء کرام، صحابہ کرام اور ازواج مطہرات کی شان میں گستاخیاں

گستاخی: نبی ہونے سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی بڑا گناہ ہو گیا تھا کہ انہوں نے ایک انسان کو قتل کر دیا (بحوالہ: رسائل و مسائل صفحہ نمبر 31)

گستاخی: حضور ﷺ کے متعلق مودودی لکھا ہے کہ صحرائے عرب کا یہ ان پڑھ بادیہ نشین دور جدید کا بانی اور تمام دنیا کا لیڈر ہے (بحوالہ: تفہیمات صفحہ نمبر 201)

گستاخی: قرآن مجید نجات کے لئے نہیں بلکہ ہدایت کے لئے کافی ہے (بحوالہ: تفہیمات صفحہ نمبر 321)

گستاخی: تیئس سالہ زمانہ اعلان نبوت میں حضور ﷺ سے اپنے فرائض میں خامیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوئیں (قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں)

گستاخی: محمد ﷺ ہی وہ ایلچی ہیں جن کے ذریعہ خدا نے اپنا قانون بھیجا (بحوالہ: کلمہ طیبہ کا معنی صفحہ نمبر 9)

گستاخی: مکہ میں حضور ﷺ کی آنکھوں کے سامنے بڑے بڑے منکرات (برائیوں) کا ارتکاب ہوتا تھا، مگر آپ ﷺ ان کو مٹانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اس لئے خاموش رہتے تھے (ترجمان القرآن، صفحہ نمبر 10)

گستاخی: ازواج مطہرات زبان دراز تھیں (تفہیم القرآن)

گستاخی: اس میں شک نہیں کہ ازواج مطہرات کا رویہ قابل اعتراض ہو گیا تھا (تفہیم القرآن)

گستاخی: ازواج مطہرات اور نبی ﷺ کے درمیان ناچاقی ہوگئی تھی

گستاخی: ازواج مطہرات کے لئے مسلسل عسرت (تنگدستی) کی زندگی بسر کرنا دشوار ہوگیا تھا اور وہ بے صبر ہوکر حضور ﷺ سے نفقہ کا مطالبہ کرنے لگتیں۔

گستاخی: ازواج مطہرات حضور ﷺ کو تنگ کرنے سے باز نہیں آتی تھیں۔

گستاخی: ازواج مطہرات کی ان باتوں سے حضور ﷺ کی خوانگی زندگی تلخ ہوگئی تھی۔

یہ چند گستاخیاں میں نے مولوی مودودی کی کتابوں سے نقل کی ہیں حالانکہ گستاخیاں اس قدر ہیں کہ پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ مودودی اسلام دشمنی میں اس قدر آگے نکل چکے تھے کہ انہی کے ہم مسلک اور ہم مشرب علمائے دیوبند کو بھی "فتنہ مودودیت" کے نام سے کتاب تحریر کرنی پڑی جو کہ مختلف مکتبوں پر دستیاب ہے۔

ہمارا مطالبہ: ہم بنگلہ دیش میں مودودی کی کتابوں پر پابندی کی مکمل حمایت کرتے ہیں بلکہ عالم اسلام سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ تمام اسلامی ممالک میں مولوی مودودی کی کتابوں پر پابندی لگا کر شائع کرنے والے کتب خانوں کو سیل کیا جائے۔

ہمارا سوال: کیا تقریب ختمِ بخاری اور پھر اجتماعی دعا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ وتابعین میں ہوئی؟

علمائے دیوبند کی اپنی کتابوں میں منافقانہ پالیسی کا عکس۔

جلد:20، شمارہ:3۔ مارچ 2007ء، محرم 1428ھ

انبیاء کرام معصوم ہوتے ہیں

وَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰه (پ ۵ سورۃ النساء ع ۹)

ترجمہ (الف) ''اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس واسطے کہ اس کا حکم مانیں اللہ کے فرمانے سے'' (حضرت شاہ صاحبؒ)

(ب) ''اور ہم نے تمام پیغمبروں کو اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جائے'' (مولانا تھانویؒ)

علامہ عثمانیؒ فرماتے ہیں:

''یعنی اللہ تعالیٰ جس رسول کو اپنے بندوں کی طرف بھیجتا ہے سو اسی غرض کیلئے بھیجتا ہے کہ اللہ کے حکم کے موافق بندے ان کے کہنے کو مانیں''۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی مطلقاً اطاعت کا واضح حکم دیا ہے جس سے یہ لازم آتا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام سے کسی قسم کی معصیت (نافرمانی) سرزد نہ ہو سکے۔ ورنہ بالفرض اگر ان سے کسی درجے کی نافرمانی کا صدور ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ امت اس نافرمانی اور معصیت میں بھی پیغمبر کی اطاعت کرے۔ العیاذ باللہ

(علمی محاسبہ ص 265، مصنفہ حضرت قائد اہل سنتؒ)

جاری کردہ

قائد اہل سنت وکیل صحابہ ترجمان شریعت وطریقت

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ

بانی تحریک خدام اہل سنت پاکستان

زیر نگرانی

جانشین قائد اہل سنت

قاضی محمد ظہور الحسین اظہر

امیر تحریک خدام اہل سنت پاکستان

ہمارا سوال:

جب دیوبندی فرقے کے نزدیک انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہیں تو پھر اپنی کتابوں میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام کو نافرمان اور گناہ گار کیوں لکھا ہے؟ کیا یہ علمائے دیوبند کی منافقانہ پالیسی نہیں کہ اپنے رسالے کے ٹائٹل پر کچھ اور اپنی کتابوں کے اندر کچھ تحریر کرتے ہیں؟

ڈاکٹر عافیہ کے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مصیبت کے وقت آنا اور حوصلہ افزائی فرمانا

تم وہ بہترین امت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

FRIDAY SEPTEMBER 24, 2010 Regd:S.S-944

جلد ۱۵ شمارہ ۳۰۰ | جمعۃ المبارک ۱۴ شوال المکرم ۱۴۳۱ھ ۲۴ ستمبر ۲۰۱۰ء | قیمت ۱۰ روپے

پاکستانی خاتون 2003ء سے امریکی حراست میں ہونے کا موقف مسترد - میرے حوالے سے خونریزی نہ کی جائے - اپیل نہیں کروں گی - عافیہ صدیقی

امریکی عدالت نے عافیہ کو 86 برس قید سنادی

استغاثہ نے عمر قید اور عدالت کی مقرر کردہ وکیل صفائی نے 12 برس سزا کی سفارش کی تھی - امریکی اہلکاروں کو فائرنگ کے سلسلے میں 7 الزامات ثابت ہوگئے - مناسب سزا مناسب سمجھتا ہوں - عافیہ نے دوران سماعت جھوٹ بولا - جج

فیصلہ سنائے جانے کے دوران کمرۂ عدالت میں "شیم شیم" کے نعرے - جیل میں مجھ پر تشدد کی رپورٹیں غلط ہیں - خواب میں حضرت محمدؐ کی زیارت ہوئی - اپیل اللہ سے ہے - میرے حامی جج کو معاف کردیں - عافیہ کا ردعمل

ڈاکٹر عافیہ کے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مصیبت کے وقت آنا اور حوصلہ افزائی فرمانا

امریکا میں ڈاکٹر عافیہ کو 86 سال قید کی سزا

عافیہ پر افغانستان میں امریکی فوجی افسروں کو قتل کرنیکی کوشش سمیت 7 الزامات تھے، جج نے سزا سنائی تو عدالت میں موجود افراد نے اللہ اکبر اور شیم شیم کے نعرے لگائے

وکلا کی طرف سے سزا کم کرانے کی کوششیں کامیاب نہ ہوسکیں، امریکی عدالتوں میں اپیل بیکار ہوگی، اللہ سے اپیل کروں گی، عافیہ، بڑے اعتماد کے ساتھ فیصلہ سنا

سب اللہ کی طرف سے ہے، میرے نام پر خون کی ہولی نہ کھیلی جائے، امریکا اور اسرائیل کیخلاف نہیں، خواب میں نبی پاک کی زیارت ہوئی ہے، عافیہ کا عدالت میں بیان

ڈاکٹر عافیہ سزا

عافیہ صدیقی

نتیجہ

ڈاکٹر عافیہ کے خواب میں مصیبت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا ثابت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا سے اپنے غلاموں کے حالات سے باخبر ہیں اور غلاموں کا تکلیف میں ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر گراں گزرتا ہے

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بدعت قرار دینے والی جماعت اسلامی "شان مصطفیٰ کانفرنس" کا انعقاد کررہی ہے

تقاضہ کررہا ہے اب وطن کا ہر گلی کوچہ
یہاں جاری کسی صورت نظام مصطفیٰ ﷺ کردو

نبی مہربان ﷺ کی محبت سے اپنے ایمان کو جلا بخشنے
اور آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کیلئے
جماعت اسلامی نے ایک عظیم الشان
منعقد کی ہے

شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس

امید ہے تمام عاشقان رسول ﷺ کانفرنس میں بھرپور شرکت کرکے حقیقی غلامان مصطفیٰ ﷺ ہونے کا ثبوت دینگے۔

مقررین

جناب محمد حسین محنتی صاحب
امیر جماعت اسلامی کراچی

جناب حافظ عبدالواحد شیخ صاحب
نائب امیر جماعت اسلامی کراچی جنوبی

پروگرام
28 مارچ 2009
بروز ہفتہ، 9:30 بجے شب

بمقام
بوبی گولڈ ڈرنک، کھارادر

جماعت اسلامی کھارادر، کامل گلی UC-3، کراچی

Rao : 0300-2650012

ہمارا سوال:

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کو بدعت قرار دینے والی جماعت اسلامی اپنی منعقدہ شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کا ثبوت فراہم کرے؟ ورنہ بدعت کا فتویٰ تمہی پر لوٹے گا

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ

نقش نعلِ پاک باعث برکت و شفا ہے

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کتاب بنام زاد السعید (از مولانا اشرف علی صاحب تھانوی) کے صفحہ ۴۶ مطبوعہ دار الاشاعت کراچی پر درج ہے کہ اس نقشہ نعل شریف کو باادب اپنے سر پر رکھے اور بتضرع تمام جناب باری تعالیٰ عرض کریں کہ الٰہی میں جس مقدس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشہ نعل شریف کو سر پر لئے ہوں ان کا ادنیٰ درجے کا غلام ہوں الٰہی اس نسبت غلامی پر نظر فرما کر ببرکت اس نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرمائے۔

پھر آگے فرماتے ہیں۔ پھر سر پر سے اس کو اتار کر اپنے چہرے پر ملے اور اس کو بوسہ دے کر نہایت شعار ذوق وشوق بغرض ازدیاد عشق محمدی پڑھے۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ غیر اللہ سے یا کسی چیز سے شفاء اور برکت حاصل ہو سکتی ہیں کہ غیر اللہ کی چیز کو متبرک سمجھنا جائز ہے اور اسے اپنے پاس محفوظ کرنا؟ براہ کرم جواب تفصیلاً عنایت فرمائیں ————— محمد عرفان بن محمد ... سعید آباد۔

۸۶

الجواب: حامداً ومصلیاً

نعل شریف کے متبرک ہونے میں تو کسی مسلمان کو شبہ کی گنجائش نہیں اس لئے اگر وہ میسر ہو تو اسے استشفاء کی غرض سے استعمال کرنا جائز ہے۔ جبکہ تعویذ، دم، اور دیگر کئی روایتی ونیس سب غیر اللہ ہیں حالانکہ ان کے ذریعہ شفاء طلب کی جاتی ہے مگر کسی نے اعتراض نہیں کیا کہ غیر اللہ کی طرف متوجہ ہوا جا رہا ہے۔ کیونکہ موثر حقیقی ان صورتوں میں اللہ تعالیٰ ہی ہیں اور یہ ہی محض ذریعہ ہوتے ہیں، اسی طرح مسئلہ مذکورہ میں بھی موثر حقیقی وہی ذات ہے نہ کہ غیر، لہذا بے وجہ معترض بننے سے احتراز چاہیئے۔

البتہ نقشہ نعل شریف کے متبرک ہونے سے متعلق اگرچہ کوئی روایت نہیں ملی تاہم اس سلسلہ میں بزرگان دین کا مذکور طرز عمل محض عقیدت ومحبت پر محمول ہے۔

(فی شمائل الترمذی:- قال احدثنا عیسیٰ بن طهمان قال اخرج الینا انس بن مالک نعلین جرداوین لهما قبالان قال فحدثنی ثابت بعد عن انس انهما کانتا نعلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" (ص۔)

(فی المشکوٰۃ ... عن ام سلیم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یأتیها فیقیل عندها فتبسط نطعا فیقیل علیه وکان کثیر العرق فکانت تجمع عرقه فتجعله فی الطیب الخ وفی روایة قالت یا رسول اللہ نرجو برکته لصبیاننا قال اصبت. متفق علیه. (ص۔) قال النووی فی شرح مسلم؛ وفیه التبرک بآثار الصالحین وبیان ما کانت الصحابة

(جاری ہے)

علیہ من التبرک بآثارہ صلی اللہ علیہ وسلم وتبرکہم بادخال یدہ الکریمۃ فی الآنیۃ وتبرکہم بشعرہ الکریم اھ (ص ۲۵۶)

وفی الھندیۃ ۔۔۔ الاشتغال بالتداوی لا بأس بہ اذا اعتقد ان الشافی ھو اللہ وانہ جعل الدواء سببا۔ واما اذا اعتقد ان الشافی ھو الدواء فلا۔ کذا فی السراجیۃ (ص ۳۵۴)

وفی الصحیح لمسلم ۔۔۔ عن جابر رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لکل داء دواء فاذا اصیب دواء الداء برأ باذن اللہ تعالیٰ (ص ۲۲۵)

واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم بالصواب

بقلم ا بندہ منیر احمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ، کراچی، پاکستان۔

۲۴ رجادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ رجادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

انگریزوں کے ایجنٹ کون؟

امریکہ نے ہی ''وہابی'' فرقے کو پاکستان تک پہنچایا اور اب یہی لوگ فساد پھیلا رہے ہیں' ہیلری کلنٹن

21 مئی بروز جمعرات ARY سمیت کئی چینلز پر امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے یہ اعتراف کیا کہ امریکہ نے ہی ''وہابی'' فرقے کو پاکستان تک پہنچایا اور اب یہی لوگ پاکستان کے شہر سوات اور دیگر شہروں میں فساد اور انتہا پسندی پھیلا رہے ہیں

امریکی وزیر خارجہ کے اس بیان پر نظر ڈالی جائے تو پاکستان میں دو فرقے وہابیت کے زمرے میں آتے ہیں۔ ایک دیوبندی فرقہ اور دوسرا دیوبندی فرقے سے ترقی کرتے کرتے غیر مقلد اہلحدیث بن گیا۔ اب ہم مستند حوالوں سے اس بات کو پایۂ ثبوت تک پہنچاتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ان دونوں فرقوں کے اکابرین کا انگریزوں سے رشتہ کب کا ہے اور کب سے انگریز ان دونوں فرقوں پر مہربان ہیں لہٰذا اکابر دیوبند اور اکابر اہلحدیث کی کتابوں سے اصل شواہد ملاحظہ ہوں۔

اکابرین دیوبند کا انگریزوں سے رشتہ

☆ دیوبندی اکابر مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب فرماتے ہیں کہ میں رشید سرکار (انگریز) کا فرمانبردار ہوں تو جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہیں ہوگا اور مارا گیا تو سرکار (انگریز) مالک ہے اسے اختیار ہے جو چاہے کرے (از کتاب: تذکرۃ الرشید صفحہ نمبر 80 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور پاکستان)

☆ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کو سرکار برطانیہ (انگریز) سے چھ سو روپے ماہوار ملا کرتے تھے (مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر 9 دارالاشاعت دیوبند ضلع سہانپور)

☆ تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کو سرکار برطانیہ (انگریز) سے بذریعہ لیٹر پیسے ملتے تھے (از کتاب: مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر 8 دارالاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

☆ جمیعت علمائے اسلام کو حکومت برطانیہ (انگریز) نے قائم کیا اور ان کی امداد کی (مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر 7' دارالاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

☆ مولوی اسماعیل دہلوی صاحب فرماتے ہیں کہ گورنمنٹ برطانیہ (انگریزوں) سے جہاد کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں (حیات طیبہ صفحہ نمبر 24-23)

قارئین کرام ان تمام باتوں کو پڑھ کر اندازہ لگائیں کہ اکابر دیوبند انگریزوں کے کس قدر فرمانبردار تھے۔

اکابرین غیر مقلدین اہلحدیث کا انگریزوں سے رشتہ

☆ پاک ہند میں لفظ ''اہل حدیث'' کی ایک سیاسی تاریخ ہے۔ جو نہایت ہی تعجب خیز اور حیران کن ہے۔ برصغیر میں اس فرقے کو پہلے وہابی کہتے تھے جو اصل میں غیر مقلد ہیں چونکہ انہوں نے انقلاب 1857ء سے پہلے انگریزوں کا ساتھ دیا اور برصغیر میں برطانوی اقتدار قائم کرنے اور تسلط جمانے میں انگریزوں کی مدد کی...... انگریزوں نے اقتدار حاصل کرنے کے بعد تو اہل سنت پر ظلم وستم ڈھائے لیکن ان حضرات کو امن وامان کی ضمانت دی۔

سرسید احمد خان (م۔1315ھ/1868ء) کے بیان سے جس کی تائید ہوتی ہے۔

انگلش گورنمنٹ ہندوستان میں اس فرقے کیلئے جو وہابی کہلاتا' ایک رحمت ہے جو سلطنتیں اسلامی کہلاتی ہیں ان میں بھی وہابیوں کو ایسی آزادی مذہب ملنا دشوار ہے بلکہ ناممکن ہے۔ سلطان کی علمداری میں وہابیوں کا رہنا مشکل ہے اور مکہ معظمہ میں تو اگر کوئی جھوٹ موٹ بھی وہاں کہہ دے تو اسی وقت جیل خانے یا حوالات میں بھیجا جاتا ہے...... پس وہابی جس آزادی مذہب سے انگلش گورنمنٹ کے سایہ عاطفت میں رہتے ہیں دوسری جگہ ان کو میسر نہیں۔ ہندوستان ان کے لئے دارالامان ہے۔ (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 202)

یہ اس شخص کے تاثرات ہیں جو ہندوستانی سیاست بلکہ عالمی سیاست پر گہری نظر رکھتا تھا۔

ہندوستان میں ان حضرات کو امن ملتا اور سلطنت عثمانیہ میں نہیں (جو مسلمانوں کی عظیم سلطنت تھی' ایشیاء' یورپ' افریقہ تک پھیلی ہوئی) امن اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ ان حضرات کا تعلق انگریزوں سے رہا تھا..... آل سعود کی تاریخ پر جن کی گہری نظر ہے ان کو معلوم ہے کہ انہی حضرات نے سلطنت اسلامیہ کے سقوط اور آل سعود کے اقتدار میں اہم کردار ادا کیا..... یہ کوئی الزام نہیں تاریخی حقیقت ہے' جو ہمارے جوانوں کو معلوم نہیں ہے۔

خود اہل حدیث عالم مولوی محمد حسین بٹالوی (جنہوں نے انگریزی اقتدار کے بعد برصغیر کے غیر مقلدوں کی وکالت کی) کی اس تحریر سے سرسید احمد خان کے بیان کی تصدیق

ہوتی ہے وہ کہتا ہے.....

اس گروہ اہل حدیث کے خیر خواہ وفاداری رعایات برٹش گورنمنٹ ہونے پر ایک بڑی اور روشن دلیل یہ ہے کہ یہ لوگ برٹش گورنمنٹ کے زیر حمایت رہنے کو اسلامی سلطنتوں کے ماتحت رہنے سے بہتر سمجھتے ہیں (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 203)

آخر کیا بات ہے کہ اسلام کے دعویدار ایک فرقے کو خود مسلمانوں کی سلطنت میں وہ امن نہیں مل رہا ہے جو اسلام کے دشمنوں کی سلطنت میں مل رہا ہے۔ ہر ذی عقل اس کی حقیقت تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کے لئے تفصیل کی ضرورت نہیں.....

ملکہ وکٹوریہ کے جشن جوبلی پر مولوی محمد حسین بٹالوی نے جو سپاسنامہ پیش کیا اس میں بھی یہ اعتراف موجود ہے.....آپ نے فرمایا:

اس گروہ کو اس سلطنت کے قیام واستحکام سے زیادہ مسرت ہے اور ان کے دل سے مبارکباد کی صدائیں زیادہ زور کے ساتھ نعرہ زن ہیں (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 204)

یہی آدمی ایک اور جگہ تحریر کرتا ہے.....

جو اہل حدیث کہلاتے ہیں وہ ہمیشہ سے سرکار انگریز کے نمک حلال اور خیر خواہ رہے ہیں اور یہ بات بار بار ثابت ہو چکی ہے اور سرکاری خط وکتابت میں تسلیم کی جا چکی ہے (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 205)

یہود ونصاری کو مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے ہمیشہ ڈر لگتا رہتا ہے..... 1857ء کے فوراً بعد انگریزوں کے مفاد میں اس جذبے کو سرد کرنے کی ضرورت تھی چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے جہاد کی خلاف 1292ھ/1876ء میں ایک رسالہ "الاقتصاد فی مسائل الجہاد" تحریر فرمایا جس پر بقول مسعود عالم ندوی حکومت برطانیہ نے مصنف کو انعام سے نوازا..... (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 206)

آپ نے بار بار لفظ "اہل حدیث" سنا جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ اس فرقے کو پہلے "وہابی" کہتے تھے۔ انگریزوں کی اعانت اور عقائد میں سلف صالحین سے اختلاف کی بناء پر برصغیر کے لوگ جنگ آزادی 1857ء کے بعد ان سے نفرت کرنے لگے اس لئے وہابی نام بدلوا کر "اہل حدیث" نام رکھنے کی درخواست کی گئی..... یہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں.....

بنا بریں اس فرقے کے لوگ اپنے حق میں اس لفظ (وہابی) کے استعمال پر سخت اعتراض کرتے ہیں اور کمال ادب وانکساری کے ساتھ گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں وہ سرکاری طور پر اس لفظ وہابی کو منسوخ کر کے اس لفظ کو استعمال سے ممانعت کا حکم نافذ کرے اور ان کو "اہل حدیث" کے نام سے مخاطب کیا جائے (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 207)

حکومت برطانیہ کے نام مولوی محمد حسین بٹالوی کی انگریزی درخواست کا اردو ترجمہ جس میں حکومت برطانیہ سے "وہابی" کی جگہ "اہل حدیث" نام منظور کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

ترجمہ درخواست برائے الاٹمنٹ نام اہل حدیث ومنسوخی لفظ وہابی

اشاعۃ السنہ آفس لاہور

از جانب ابو سعید محمد حسین لاہوری ایڈیٹر اشاعۃ وکیل اہل حدیث ہند

بخدمت جناب سیکرٹری گورنمنٹ!

میں آپ کی خدمت میں سطور ذیل پیش کرنے کی اجازت اور معافی کا درخواست گزار ہوں۔ 1886ء میں میں نے ایک مضمون اپنے ماہواری رسالہ اشاعۃ السنہ میں شائع کیا تھا جس میں اس بات کا اظہار کیا تھا کہ لفظ وہابی جس کو عموماً باغی ونمک حرام کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے' کا استعمال مسلمانان ہندوستان کے اس گروہ کے حق میں جو اہل حدیث کہلاتے ہیں اور وہ ہمیشہ سے سرکار انگریز کے نمک حلال وخیر خواہ رہے ہیں' اور یہ بات (سرکار کی وفاداری ونمک حلالی) بار ہا ثابت ہو چکی ہے اور سرکاری خط وکتابت میں تسلیم کی جا چکی ہے' مناسب نہیں (خط کشیدہ جملہ خاص طور پر قابل غور ہے)

بنا بریں اس فرقہ کے لوگ اپنے حق میں اس لفظ کے استعمال پر سخت اعتراض کرتے ہیں اور کمال ادب وانکساری کے ساتھ' گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ (ہماری وفاداری' جاں نثاری اور نمک حلالی کے پیش نظر) سرکاری طور پر اس لفظ وہابی کو منسوخ کر کے اس لفظ کے استعمال کی ممانعت کا حکم نافذ کرے اور ان کو اہل حدیث کے نام سے مخاطب کیا جاوے۔ اس مضمون کی ایک کاپی بذ ایعہ عرض داشت میں (محمد حسین بٹالوی) نے پنجاب گورنمنٹ کو بھی ارسال کی ہے تا کہ اس مضمون کی طرف توجہ دے اور

گورنمنٹ ہند کو بھی اس پر متوجہ فرمادے اور فرقہ کے حق میں استعمال لفظ وہابی سرکاری خط وکتابت میں موقف کیا جاوے اور اہل حدیث کے نام سے مخاطب کیا جاوے۔ اس درخواست کی تائید کے لئے اور اس امر کی تصدیق کے لئے کہ یہ درخواست کل ممبران اہل حدیث پنجاب وہندوستان کی طرف سے ہے (پنجاب وہندوستان کے تمام غیر مقلد علماء یہ درخواست پیش کرنے میں برابر کے شریک ہیں) اور ایڈیٹر اشاعۃ السنہ ان سب کی طرف سے وکیل ہے۔ میں (محمد حسین بٹالوی) نے چند قطعات محضر نامہ گورنمنٹ پنجاب میں پیش کئے، جن پر فرقہ اہلحدیث تمام صوبہ جات ہندوستان کے دستخط ثبت ہیں اور ان میں اس درخواست کی بڑے زور سے تائید پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آنریبل سرچارلس ایچی سن صاحب بہادر (جو اس وقت پنجاب کے لیفٹیننٹ گورنر تھے) نے گورنمنٹ ہند کو اس درخواست کی طرف توجہ دلا کر اس درخواست کو باجازت گورنمنٹ ہند منظور فرمایا اور استعمال لفظ وہابی کی مخالفت اور اجراء نام ''اہل حدیث'' کا حکم پنجاب میں نافذ فرمایا جائے۔

میں ہوں آپ کا نہایت ہی فرمانبردار خادم

ابوسعید محمد حسین، ایڈیٹر ''اشاعت السنہ''

(اشاعۃ السنہ ص 24 تا 26 شمارہ 2، جلد 11)

یہ درخواست گورنر پنجاب سرچارلس ایچی سن کو دی گئی اور انہوں نے تائیدی نوٹ کے ساتھ گورنمنٹ آف انڈیا کو بھیجی اور وہاں سے منظوری آگئی اور 1888ء میں حکومت مدراس، حکومت بنگال، حکومت یوپی، حکومت سی پی، حکومت بمبئی وغیرہ نے مولوی محمد حسین کو اس کی اطلاع دی۔

سرسید احمد خان نے بھی اس کا ذکر کیا ہے، وہ لکھتے ہیں:

جناب مولوی محمد حسین نے گورنمنٹ سے درخواست کی تھی کہ اس فرقے کو جو درحقیقت اہل حدیث ہے، گورنمنٹ اس کو ''وہابی'' کے نام سے مخاطب نہ کرے، مولوی محمد حسین کی کوشش سے گورنمنٹ نے منظور کرلیا ہے کہ آئندہ گورنمنٹ کی تحریرات میں اس فرقے کو ''وہابی'' کے نام سے تعبیر نہ کیا جاوے بلکہ ''اہل حدیث'' کے نام سے موسوم کیا جاوے (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 208)

☆ غیر مقلد اہلحدیث اکابر مولوی میاں نذیر احسین دہلوی) زمانہ غدر 1857ء میں جبکہ دہلی کے بعض مقتداء اور بیشتر مولویوں نے انگریز سے جہد کا فتویٰ دیا تو میاں صاحب نے نہ اس پر دستخط کئے نہ مہر...... وہ خود فرماتے تھے کہ میاں وہ ہلڑ تھا بہادر شاہی نہ تھا...... وہ بے چارہ بوڑھا بہادر شاہ کیا کرتا...... بہادر شاہ کو بہت سمجھایا کہ انگریزوں سے لڑنا مناسب نہیں ہے، مگر وہ باغیوں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہورہے تھے کرتے تو کیا کرتے (الحیات بعد الممات صفحہ نمبر 125)

☆ غیر مقلد اہلحدیث اکابر مولوی میاں نذیر حسین کو شمس العلماء کا خطاب گورنمنٹ انگلشیہ کی طرف سے 22 جون 1891ء بمطابق 21 محرم الحرام 1315ھ بروز سہ شنبہ کو ملا (الحیات بعد الممات صفحہ نمبر 180)

☆ غیر مقلد اہل حدیث اکابر مولوی نواب صدیق حسن خان بھوپالی خود اقرار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میں تیس سال کامل سے متوسل وطن اس ریاست بھوپال کا ہوں اور ہمیشہ معزز ومکرم رہا۔ رئیسہ معظمہ (بھوپال) نے زوجیت سے مجھے عزت وافتخار بخشا اور امر باطلاع گورنمنٹ عالیہ وحسب مرض سرکار انگریز ظہور میں آیا اور چوبیس ہزار روپیہ سالانہ اور خطاب 'معتمد الہامی' سے سرفرازی ہوئی۔ حکام عالی منزلت یعنی کارپردازان دولت انگلش کو تجربہ اس ریاست کی خیر خواہی اور وفاداری عموماً اور اس سے صولت دولت (صدیق حسن خان بھوپالی) کا خصوصاً ہو چکا ہے (ترجمان وہابیہ صفحہ نمبر 29,27,19,17)

☆ امام الوہابیہ ثناء اللہ امرتسری نے کلکتہ کے جلسے میں آپ نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے بعد انگریز حکومت اور انگریز حکام کا شکریہ ادا کیا اور پھر داعیان جلسہ کا پھر دعا مانگی (از کتاب: روئیداد اہلحدیث کانفرنس صفحہ نمبر 20)

☆ غیر مقلد اہلحدیث اکابر مولوی محمد حسین بٹالوی انگریز حکومت سے تعاون کے حق میں تھے اور بظاہر انگریزی نظام کے ثناء خواں بھی تھے (از کتاب: تحریک آزادی فکر صفحہ نمبر 107)

محترم قارئین کرام! آپ نے تمام مستند حوالے ملاحظہ کئے، جس سے واضح ہو گیا کہ دیوبندیوں اور وہابیوں کا انگریزوں سے بہت پرانا رشتہ ہے، یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے انگریزوں سے مال اور اسلحہ کی صورت میں مدد لے کر اسلام اور اسلامی قوانین کو نقصان پہنچایا اور مزید پہنچا رہے ہیں۔

اگر ہیلری کلنٹن کا بیان غلط ہے تو پھر اس کے بیان کے بعد دنیائے وہابیت کے کسی وہابی، دیوبندی مولوی نے اس بیان کے خلاف ایکشن کیوں نہیں لیا؟

21 مئی سے لے کر اب تک کسی اخبار میں امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کے بیان کی وہابیوں نے مذمت کیوں نہیں کی؟

ہم دنیائے وہابیت کی پراسرار خاموشی کو کیا سمجھیں؟

انگریز کا ایجنٹ یا ان کا آلہ کار؟؟؟

مفتی تقی عثمانی کے پیغام پر تبصرہ — بدعقیدگی کا وبال

24 مئی بروز اتوار دارالعلوم کراچی (کورنگی کراچی) میں مفتی تقی عثمانی نے ایک اہم پیغام پاکستانیوں کو پہنچایا کہ ایک بزرگ کے خواب میں حضور اکرم نور مجسم ﷺ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ پاکستان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آنے والا ہے لہٰذا آپ لوگ سورہ شمس کی تلاوت کثرت سے کریں۔ ستر ہزار مرتبہ پڑھیں اور آیت کریمہ "لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین" کا ورد کریں۔ اس خطاب کو سننے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

1: www.mehboob-e-elahi.com.download.php?bayanid=1163 2: www.islam.yolasite.com/new.php

مفتی تقی عثمانی کے پیغام پر تبصرہ

اس خواب کو بیان کر کے مفتی تقی عثمانی صاحب نے مسلک حق اہلسنت کے چار عقائد کو تسلیم کر لئے۔

1۔ خواب میں تشریف لا کر حقیقت سے آگاہ کرنا حضور ﷺ کی حیات کو ثابت کرتا ہے کیونکہ کبھی مردہ حقیقت سے آگاہ نہیں کر سکتا۔

2۔ خواب میں تشریف لا کر یہ خبر دینا ثابت کرتا ہے کہ حضور ﷺ اپنے امتیوں کے حالات سے بعد از وصال بھی اللہ تعالیٰ کی عطا سے خبردار ہیں۔

3۔ خواب میں تشریف لا کر آئندہ کے حالات کی خبر دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب ہے۔

4۔ خواب میں تشریف لا کر آنے والے عذاب سے آگاہ کرنا اور سورہ شمس پڑھ کر اس عذاب سے نجات کا راستہ بتانا یہ ثابت کرتا ہے کہ حضور ﷺ بعد از وصال بھی اپنے امتیوں کی مدد فرماتے ہیں۔

جس عقیدے کو تقی عثمانی نے تسلیم کر لیا اس کے متعلق اکابر دیوبند کا فتویٰ

دیوبندی اکابر مفتی مولانا رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب فتاویٰ رشیدیہ دوسری جلد صفحہ نمبر 10 پر لکھا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی غیر کے لئے علم غیب ثابت کرے وہ کافر ہے۔

اور فتاویٰ رشیدیہ کے صفحہ نمبر 96 پر یہ لکھا ہے کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھے آپ ﷺ کو علم غیب تھا وہ مشرک ہے۔

اکابر دیوبند کے فتوے کے مطابق مفتی محمد تقی عثمانی کون؟ کافر یا مشرک؟ فیصلہ آپ کریں

☆ اکتوبر 2005ء میں خیبر پختونخوا کی سرزمین پر پاکستان کی تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا۔ اس وقت خیبر پختونخوا کے مشہور شہر بٹ گرام، مانسہرہ، بالاکوٹ اور دیگر شہر صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک اور پانچ لاکھ افراد تقریباً بے گھر ہوئے۔ ☆ 12 مئی 2007ء سے لے کر اب تک شہر کراچی میں خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔ ☆ دسمبر 2008ء سے لے کر سوات آپریشن شروع ہونے تک نام نہاد اسلام نافذ کرنے والوں نے خیبر پختونخوا کے مختلف شہر سوات، مالاکنڈ، بونیر، دیر اور دیگر شہروں میں ہزاروں افراد کو قتل کیا، ان کے مکانوں پر قبضہ کر لیا اور دکانوں اور جائیدادوں کو لوٹ لیا۔ ☆ مئی 2009ء کے پہلے عشرے میں خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں میں فوجی آپریشن شروع کیا گیا جس میں اب تک ہزاروں افراد مارے جا چکے ہیں۔ تیس لاکھ سے زائد افراد جن میں جوان، بوڑھے، بچے اور عورتیں شامل ہیں ہجرت کر چکے ہیں۔ ہزاروں مکانات تہس نہس ہو گئے ہیں۔ تیس لاکھ افراد کی نقل مکانی کو ماہرین تاریخ کی سب سے بڑی نقل مکانی قرار دے رہے ہیں۔

☆ وطن عزیز میں نائن الیون کے بعد سے خودکش حملوں کا سلسلہ بہت زور و شور سے جاری ہے۔ پورے ملک میں یہ بیماری پھیل چکی ہے مگر پورے ملک میں سب سے زیادہ خودکش حملے اور بم دھماکے خیبر پختونخوا میں ہوئے ہیں۔ یہ بات ریکارڈ پر ہے۔ خیبر پختونخوا میں بم دھماکے ہر شہر اور ہر مشہور شاہراہ پر ہوئے ہیں جن میں ہلاک ہونے والے ہزاروں افراد کی تعداد عام شہریوں کی ہے جن کا کسی گروپ اور سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

یہ تمام باتیں لکھنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ کبھی ہم لوگوں نے غور کیا کہ خیبر پختونخوا پر یہ وبال کیوں؟ میری ناقص سوچ اس نتیجہ پر پہنچی کہ یہ سب بدعقیدگی کا وبال ہے۔ مسلمان کے اعمال کی اساس اس کا اسلامی عقیدہ ہے۔ عقیدہ بنیاد ہے۔ عقیدہ خراب تو اعمال ناقص و فضول ہیں۔ یہ بات بالکل برحق ہے کہ بدعملی بھی وبال کا باعث بنتی ہے مگر ہم یہ بات کیوں نہیں سمجھتے کہ اعمال کی خرابی سے بڑھ کر خرابی عقائد کی خرابی ہے کیونکہ عقیدہ بنیاد ہے۔ بنیاد ناقص ہو تو عمارت بھی ناقص ہوتی ہے لہٰذا یہ نتیجہ نکلا کہ خیبر پختونخوا میں بدعقیدگی اپنے عروج پر ہے۔ خیبر پختونخوا میں توحید کے نام پر رسالت مآب ﷺ کی شان و عظمت میں تنقیص، میلاد پاک کے جلوسوں پر پابندی، میلاد کے جلسوں پر پابندی، اذان سے قبل درود و سلام پڑھنے کی ممانعت، علمائے اہلسنت و عوام اہلسنت کا قتل عام، مزارات اولیاء پر حملے اور بے حرمتی، مزارات پر حاضری دینے والوں پر تشدد وغیرہ وغیرہ کام بہت عروج پر تھے۔

خیبر پختونخوا پر یہ وبال اسی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اگر آپ بھی تعصب کی عینک اتار کر سوچیں تو......

دیوبندی دار العلوم کا فتویٰ: جو کام دورِ رسالت، دورِ صحابہ میں نہیں کئے گئے، وہ بدعت ہیں

الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

Email: darulifta@gmail.com Web: http://fatawa.binoria.org Ph: +92-21-2560300/2560400

Serial No :> 4072
Fatwa No :> 37972
Date :> 22/3/2008
Email :>

Name :> Husain
Address :> Lahore
Subject :> sunnat

Question :>
Assalaamu alaikum, Yeh barelewi log jo mailadun nabi ka Eid manate hai aur nare [illegible] lagate hai aur juloos wagaira karte hai, Is ka kiya hukum hai? Kiya yeh biddat hai ? ... yeh aap ke paidaish ke sath mazaaq hai? Barae meherbani jawaab inayat aata farma..........................Husain

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ بریلوی لوگ جو میلاد النبی کی عید مناتے ہیں اور نعرے وغیرہ لگاتے ہیں اور جلوس وغیرہ کرتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ بدعت ہے یا نہیں؟ کیا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کیساتھ مذاق ہے؟ برائے مہربانی جواب عنایت فرمائیں

حسین۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مروجہ طریقہ میلاد اور ربیع الاول کے مخصوص ایام کو بطور عید منانے کا نہ تو خود آنحضرت علیہ السلام کی حیات طیبہ میں اور نہ آپ کے بعد آپ کے صحابہ وتابعین اور تبع تابعین کے دور میں اس کا ذکر یا ثبوت ملتا ہے۔ جبکہ مروجہ طرز عمل کئی ایک ناجائز امور کو مشتمل ہونے کی وجہ سے کسی صورت جائز نہیں۔ اس سے احتراز واجب ہے۔

فی الحاوی للفتاوی: ومن جملة ما احدثوه من البدع مع اعتقادهم ان ذلك من اكبر العبادات واظهار الشعائر ما يفعلونه فی شهر ربيع الاول من المولد، وقد احتوى ذلك على بدع ومحرمات جملة فمن ذلك استعمالهم المغانی ومعهم آلات الطرب من الطار المصرصر والشبابة وغير ذلك مما جعلوه آلة للسماع ومضوا فی ذلك على العوائد الذميمة فی كونهم يشتغلون فی اكثر الازمنة التی [illegible]

وفيه ايضا: وقد سئل شيخ الاسلام حافظ العصر ابو الفضل احمد بن حجر عن عمل المولد فاجاب بما نصه: اصل عمل المولد بدعة لم تنقل عن احد من السلف الصالح من القرون الثلاثة ولكنها مع ذلك قد اشتملت على محاسن وضدها، فمن تحرى فی عملها المحاسن وتجنب ضدها كان بدعة حسنة والا فلا، ج۱ ص۱۸۸

واللہ اعلم بالصواب

بندہ عبدالوحید عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۷ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

ہمارے سوالات دیوبندی مکتبۂ فکر سے......!!!

محترم حضرات! آپ نے دیوبندی مکتبۂ فکر کی مرکزی درسگاہ جامعہ بنوری العالیہ کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ فتویٰ دیا گیا ہے کہ مروجہ طریقے سے میلاد اور ربیع الاول کے مخصوص ایام کو بطور عید منانا صرف اس لئے بدعت ہے کہ یہ آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام نے نہیں منایا۔

ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جو کام دن رات دیوبندی فرقے کے علماء اور عوام کرتے ہیں، وہ کام بھی تو کبھی صحابہ کرام اور تابعین نے نہیں کیئے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے تین دن مقرر کرکے اجتماع کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے تین دن مقرر کرکے تبلیغی دورہ کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے اپنے دار العلوم کا سو سالہ اور ڈیڑھ سو سالہ جشن منایا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے جشن نزول قرآن کا انعقاد کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے شبینے کا اہتمام کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام سرکاری سطح پر منانے کا مطالبہ کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام پر تعطیلات کا مطالبہ کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام پر جلوس نکالے؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام پر جھنڈوں سمیت جلوس نکالے؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے پیغام رحمۃ للعالمین کانفرنس کا انعقاد کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے 12 ربیع الاول کی رات محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کانفرنس کا انعقاد کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے یوم ازواج مطہرات کا انعقاد کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے یوم بیت المقدس منایا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے یوم محمد بن قاسم منایا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے عظیم الشان ختم بخاری کا اہتمام کیا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے ختم بخاری کے اختتام پر کھانا کھلایا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے جنازوں کے ساتھ جلوس نکالا؟
☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے ذوالنورین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے محسنِ انسانیت کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے آزادیٔ کشمیر کے موقع پر جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے توہین رسالت کے خلاف جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے باطل قوتوں کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے توہین آمیز خاکوں کے خلاف کبھی جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مفتی محمود کانفرنس کا کبھی انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مفتی شامزئی کی یاد منائی اور جلسہ رکھا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مساجد کے بڑے بڑے بلند مینار بنوائے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مساجد کے میناروں میں جگہ جگہ قیمتی لائٹیں لگائیں؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے کبھی تحفظ مدارس کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے کبھی لال مسجد کے شہداء کی برسی منائی؟

اس کے علاوہ بھی کئی ایسے کام ہیں جو کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین کرام نے نہیں کیے، مگر پوری دیوبندیت ان کاموں کو شایان شان طریقے سے سرانجام دیتی ہے اور کروڑوں، اربوں روپے اس پر خرچ کرتی ہے۔ اب ان کے فتوے کے مطابق یہ تمام کام بدعت نہیں ہوئے؟ جواب دو......!!!

اور اپنے کارناموں کو صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیرالقرون کے عمل سے ثابت کرو......؟

اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی چاروں مذاہب کو بدعت اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات اپنے کارناموں اور طریقوں کو قرآن وحدیث سے ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟

کیا کبھی حضور علیہ ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے یہ کام سرانجام دیئے؟

کیا کبھی دورِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اللھم لبیک کانفرنس منائی گئی

روزنامہ ایکسپریس کراچی

جماعت السنہ کی اللھم لبیک کانفرنس سے سید اشرف قریشی خطاب کر رہے ہیں

معاشی بدحالی کا سبب مذہب سے دوری ہے، اشرف قریشی

اس کے ہاں ہر گناہ کی معافی ہے سوائے شرک کے، اللہ ہی حقیقی حاجت روا ہے، کانفرنس سے خطاب

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) جماعۃ السنہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ سید اشرف قریشی نے کہا ہے کہ ملک پر مسلط بحرانی اور معاشی بدحالی کا اصل سبب مذہب سے دوری ہے، اللہ کے ہاں ہر گناہ کی معافی ہے سوائے شرک کے، اللہ ہی حقیقی مشکل کشا اور حاجت روا ہے، قوم کو اپنے مسائل کے حل کیلیے در بدر پھرنے کے بجائے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنا چاہیے، وہ عیدگاہ گراؤنڈ جامع مسجد مرکزی اسلامیہ ناظم آباد کراچی میں سالانہ اللھم لبیک کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا عتیق الرحمٰن شاہ کاشمیری آف واہ کینٹ تھے جبکہ کانفرنس سے مولانا یوسف طیبی، مولانا عبدالوکیل ناصر، مفتی عبداللطیف ارشد اور دیگر نے خطاب کیا۔ سید اشرف قریشی نے کہا کہ اہل السنۃ میدان ایام میں صحابہ کرام کی سنت کے مطابق لبیرات بلند کریں، انھوں نے کہا کہ اہل اسلام معاشرے کو توحید کے منافی عقائد سے پاک کرنے کیلیے میدان عمل میں نکلیں، انھوں نے کہا کہ جماعۃ السنۃ توحید باری تعالیٰ کے حقیقی تصور کو اجاگر کرنے اور شرک کی فی زمانہ رائج صورتوں سے آگاہی کیلیے باقاعدہ تحریک کا آغاز کر رہی ہے۔ مہمان خصوصی مولانا عتیق الرحمٰن شاہ کاشمیری نے کہا کہ سیرت ابراہیمی کا درس ہے کہ توحید کا علم حاصل کرو، توحید پر ڈٹ جاؤ، توحید کی تبلیغ کرو اور توحید کیلیے ہر قسم کے خطرات مول لو۔

سوال: اہلحدیث فرقے کی مرکزی جماعت، جماعۃ السنہ کی جانب سے سالانہ ''اللھم لبیک کانفرنس'' منعقد کی گئی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اہلسنت کے ہر عمل کو بدعت قرار دینے والی جماعت ثابت کرے کہ کیا کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللھم لبیک کانفرنس منعقد کی تھی؟ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اللھم لبیک کانفرنس منعقد کی تھی؟ کیا کبھی تابعین نے اللھم لبیک کانفرنس منعقد کی تھی؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے نیا اسلامی سال منایا اور عورتوں کا تبلیغی اجتماع دن مقرر کر کے منعقد کیا

ہمارا سوال

☆ عید میلاد النبی ﷺ کی مبارکباد کو بدعت قرار دینے والے غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں کہ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے کبھی نئے اسلامی سال کی مبارکباد دی؟

☆ کبھی خواتین کا تبلیغی و اصلاحی اجتماع دن مقرر کر کے منعقد کیا؟ پوسٹر چھپوا کر عورتوں نے اس میں خطاب کیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے دن مقرر کر کے علماء کانفرنس کا انعقاد کیا

ہمارا سوال

کیا کبھی دورِ صحابہ اور خیر القرون میں دن مقرر کر کے دو روزہ علماء کانفرنس کا انعقاد کیا گیا؟ کیا یہ دین میں اضافہ اور بدعت نہیں؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس طرح نماز تراویح کا اہتمام کیا؟ اپنے نام کے ساتھ سلفی لکھا؟
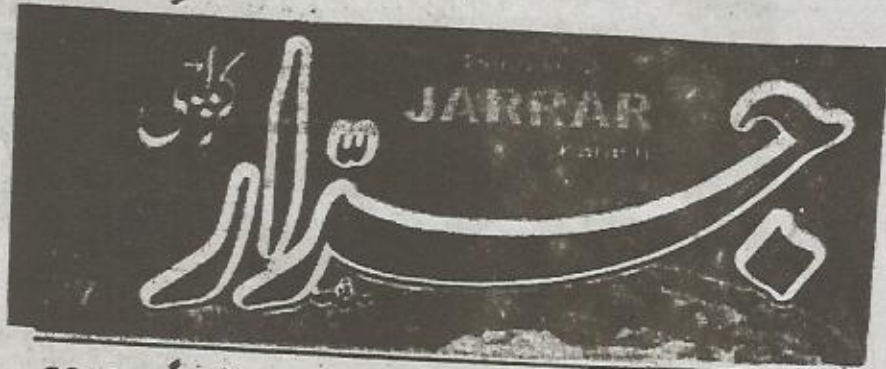
سلسلہ نمبر 87 جمعۃ المبارک 2 رمضان المبارک 1431ھ بمطابق 13 اگست 2010ء

ہمارا سوال

غیر مقلدین اہلحدیث جو کہ ہر بات کی دور رسالت اور دور صحابہ سے دلیل مانگتے ہیں۔ اب ہم ان سے پوچھتے ہیں کیا کبھی دور رسالت یا دور صحابہ میں اس طرح نماز تراویح کے بعد احادیث کا خلاصہ پیش کرنے کا اہتمام کیا گیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنے نام کے ساتھ سلفی لکھا؟ مسلمان بھائی کو ہٹا کر سلفی بھائی لکھنا کہاں سے ثابت ہے؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس طرح نماز تراویح کا اہتمام کیا؟ اپنے نام کے ساتھ سلفی لکھا؟

جلد 14 | شمارہ 44 | 6 تا 12 ذیقعدہ 1431ھ بمطابق 15 تا 21 اکتوبر 2010ء | قیمت 10 روپے

تمام صحابہ کرام اور اہل بیت کا احترام عقیدے کا جزو ہے! سعودی علماء کونسل

امہات المومنین اور آپ کی آل اہل بیت میں شامل ہیں، علماء کونسل کی جانب سے جاری متفقہ فیصلہ

ریاض (نیوز ڈیسک) ریاض میں علماء کونسل کی جانب سے جاری فتوے میں کہا گیا ہے کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا احترام اور اہل بیت رسول ﷺ کا اکرام و احترام اہل سنت کے عقیدے کا جزو ہے۔ جو شخص تمام صحابہ کرام، امہات المومنین میں سے کسی ایک کی بھی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوگا اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ علماء کونسل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ امہات المومنین آپ کی آل اہل بیت میں شامل ہیں۔ سعودی علماء کی جانب سے جاری اس متفقہ فتوے میں علماء کونسل کے تمام ممبران کے دستخط ثبت ہیں۔ نیز فتوے کی تیاری میں آیات قرآنی اور احادیث رسول کو بطور سند شامل کیا گیا ہے۔ فتوے کے مطابق جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہستی کی عزت و تکریم ہمارے ایمان کا حصہ ہے اسی طرح آپ کے صحابہؓ سے محبت اور عقیدت بھی جزو ایمان ہے۔ ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی تمام اولاد اہل بیت میں شامل ہیں جیسا کہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 52)

بقیہ 52

خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث ثقلین میں 3 مرتبہ اس کا ذکر فرمایا۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کی آیات بھی ازواج مطہرات کو اہل بیت رسول میں شامل کرنے کی دلیل ہیں۔ مفسرین کی رپورٹ کے مطابق سعودی علماء کے متفقہ فتوے میں کہا گیا ہے کہ جو شخص صحابہ کرام، امہات المومنین یا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر کسی بھی قسم کی تہمت لگاتا ہے تو وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہؓ پر الزام تراشی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب بیوی پر الزام لگانا ہے اور نبی کی محبوب بیوی پر الزام (نعوذ باللہ) نبی ﷺ پر الزام تراشی کے مترادف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک آپ ﷺ کے تمام صحابہ، ازواج مطہرات اور اہل بیت سے بلا امتیاز محبت اور عقیدت نہ رکھی جائے۔ سعودی علماء کی جانب سے جاری فتوے میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے احادیث میں وارد مناقب اور فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیدہ عائشہ نبی اکرم ﷺ کی محبوب ترین اہلیہ تھیں، ان کے لیے اللہ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی سلام کہا کرتے۔ بیان کے مطابق سیدہ عائشہؓ پر جب ایک شخص نے تہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی صفائی بیان فرماتے ہوئے سیدہ عائشہ کی پاکیزگی کی ایک سند عطا فرما دی جو کسی اور کو نہیں مل سکی۔ اللہ تعالیٰ نے خود سیدہ عائشہؓ کی پاک دامنی کی تصدیق کی جس کی قرآن کی آیات شاہد ہیں۔

سعودی علماء کونسل سے ہمارے کچھ سوالات؟

صحابہ کرام واہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے عقیدت واحترام کو اسلام وایمان کا جزو قرار دینے والے سعودی مولوی جواب دیں کہ اگر واقعی تمہارے نزدیک ان سے عقیدت ومحبت ایمان کا جزو ہے، تو پھر جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ اور جنت البقیع مدینہ منورہ میں موجود صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور ازواج مطہرات کے مزارات کی بے حرمتی کیوں کی؟ مسمار و بے حرمتی کرنے کے بعد ان کی آرام گاہوں پر جھاڑ جھنکاڑ، اونٹ اور دنبوں کی مینگنیاں کیوں پھینکی گئیں؟ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار شریف کو توڑ پھوڑ کر اس پر پیٹرول چھڑک کر پھر اس پر کوڑا کرکٹ کیوں پھینکا گیا؟

کیا تمہاری صحابہ کرام، اہلبیت اور ازواج مطہرات سے یہی عقیدت ہے کہ ایک طرف ان سے جھوٹی محبت کا دعویٰ کرو اور دوسری جانب ان سے نسبت رکھنے والی چیزوں کی بے حرمتی کرو؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیھم الرضوان اور خیر القرون سے اس کی نظیر ملتی ہے

ہمارا سوال

☆ کیا کبھی دور رسالت اور دور صحابہ میں اس طرح مسجد کا افتتاح کیا گیا؟

☆ اہتمام کے ساتھ پوسٹر چھپوائے گئے؟ خواتین کو بلایا گیا؟ ☆ دعوت کا اس طرح اہتمام کیا گیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون سے اس کی نظیر ملتی ہے؟

مجلہ تفہیم الاسلام | 51 | جنوری فروری 2007ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افتتاح

جامع مسجد القادر اہلحدیث

قادر ٹاؤن کے ایل پی روڈ احمد پور شرقیہ

آغاز پروگرام ۱۰ بجے صبح

بتاریخ 16 فروری 2007ء بروز جمعۃ المبارک ان شاء اللہ

خطبہ جمعۃ المبارک

عظیم سکالر محترم جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب

مدیر مکتب الدعوۃ اسلام آباد

محترم جناب محمد شریف خالد صاحب چنگوانی

مدیر مرکز ابن القاسم الاسلامی ملتان

محترم جناب قاری محمد یعقوب شیخ صاحب

مرکزی رہنما جماعۃ الدعوۃ پاکستان

محترم جناب قاری عبدالغنی ثاقب صاحب

خطیب مرکز البدر لیاقت پور

محترم جناب میاں سہیل احمد صاحب

امیر جماعۃ الدعوۃ ضلع بہاولپور

محترم جناب شیخ عبداللطیف صاحب

فاضل مدینہ یونیورسٹی

نوٹ: خواتین کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ بیرونی مہمانوں کیلئے کھانے کا اہتمام ہوگا۔

انتظامیہ جامع مسجد القادر اہلحدیث قادر ٹاؤن کے ایل پی روڈ احمد پور شرقیہ

ہمارا سوال

☆ کیا کبھی دور رسالت اور دور صحابہ کرام میں اس طرح مسجد کا افتتاح کیا گیا؟

☆ اہتمام کے ساتھ پوسٹر چھپوائے گئے؟ خواتین کو بلایا گیا؟ دعوت کا اس طرح اہتمام کیا گیا؟

الحمدللہ! ثم الحمدللہ بالآخر غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے حضور ﷺ کو بحیثیت صفات کے نور تسلیم کر ہی لیا

Sahifa Ahl-e-Hadis ۳۵

اسلام تو نور ہی نور ہے

اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ۔ القرآن۔ اگر اللہ نہ ہوتا تو نہ آسماں میں نور ہوتا۔ نہ زمین میں نور ہوتا۔ نہ زمین و آسمان میں کسی کو ہدایات ملتی۔ پس وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے زمین و آسمان کو روشن کیا۔ اس کی کتاب نور ہے۔ اس کا رسول بحیثیت صفات کے نور ہے۔ ان کے ذریعے سے زندگی کی تاریکیوں میں رہنمائی اور روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ جس طرح چراغ اور بلب سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔

حدیث میں اللہ کا نور ہونا ثابت ہے۔ ولک الحمد انت نورالسموٰت والارض ومن فیھن صحیح بخاری۔ باب الدعاء پس اللہ اکی ذات نور ہے۔ اس کا نبی نور ہے۔ اور وہ ہر ظاہری اور معنوی نور کا خالق ہے۔ وہی نور عطا کرنے والا ہے۔ وہی اس نور کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

تفسیر ابن کثیر۔ صحیح بخاری۔

نور سے مراد ایمان واسلام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جن کے اندر ایمان کی رغبت اور اس کی طرف میلان اور طلب دیکھتا ہے ان کی اس نور کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے۔ جس سے دین و دنیا کی سعادتوں کے دروازے ان کے لیے کھل جاتے ہیں۔

قرآن ایک نور ہے۔ قرآن سے نور حاصل کرو۔ حدیث رسول اللہ نور ہے۔ حدیث رسول اللہ سے نورانیت حاصل کرو۔ اپنی زندگی کو منور کرو۔ اپنے کردار کو سنوارو۔

لفظ "نور" اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ بغیر تشبیہ اور تمثیل کے اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے خالق و مدبر اور انتظام چلانے والے اور ہدایت دینے والے ہیں۔

آج تمہاری عیش پرستی اور کاہلی کی زندگی بسر کرنے کی وجہ سے مدینہ منورہ کا گنبد خضراء حیران ہے اور مسجد اقصیٰ آنسو بہا رہی ہے کہ قوم کے قیمتی سرمائے کو ذلت اور بے کاری نے جکڑ رکھا ہے۔ اے مسلمانو! اگر یہ سب کچھ اندھیرا نہیں تو اور کیا ہے۔ مسلمانوں ایک بار پھر محمد عربی کی زندگی کی طرف پلٹ آؤ تمہیں پھر نور ایمانی کا وہ مزہ ملے گا جو بدر اور احد کے مجاہدین کو ملا تھا۔ آج پاکستان سے اسلام کی روشنی کو ختم کرنے کے لیے مختلف قسم کے حربے اختیار کئے جا رہے ہیں۔ آج یہ مملکت اسلامیہ اندھیروں میں بری طرح غرق ہے۔ کبھی الیکشن کا اندھیرا، کبھی جھوٹ، دھوکہ اور بدمعاشی کا اندھیرا۔ بدامنی کا اندھیرا۔ قتل و غارت گری کا اندھیرا۔ جلاؤ گھیراؤ کا اندھیرا۔ لاقانونیت کا اندھیرا۔ غنڈہ گردی کا اندھیرا۔ غیر ملکی ایجنٹوں کا اندھیرا سیاست دان الگ قوم کو دھوکہ دیتے ہیں۔ قوم کو اور قومی معیشت کو تباہ و برباد کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ حلال و حرام کا فرق مٹ چکا ہے وقت کی قدر ختم ہوتی جا رہی ہے۔ امت کے قیمتی افراد آدھا دن سوتے ہیں اور آدھی رات جاگ کر ضائع کر دیتے ہیں۔

کبھی آپ نے سوچا کہ آج کتنے ہمارے مسلمان بھائی ہیں جن کو حقیقی کلمے کا مفہوم معلوم نہیں۔ کتنے مسلمان ہیں جن کو نماز کی اہمیت اور فرضیت کا علم نہیں۔ کتنے مسلمان قرآن کی تعلیمات سے نا آشنا ہیں مسلمانوں! کیا تم نے سوچا کہ ہمارے پیغمبر مدنی نے اپنی 63 سالہ زندگی قرآن مجید، اسلام اور توحید کی دعوت دیتے دیتے گزار دی۔ مگر آج ہم مسلمان کس اندھیرے میں جا گرے ہیں آج کتنے لوگ ہیں جنکو قرآن پاک کی حقیقی سمجھ ہے کس کو فکر ہے؟ غزوہ بدر اور غزوہ احد کو سمجھنے والے کتنے لوگ ہیں۔ کافروں کے پیروکار صبح ہی سے اپنے ناپاک عزائم کے لیے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اسلام کے خادم دوپہر بارہ بجے ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ اندھیرا نہیں تو کیا ہے۔

پیغمبر اسلام نے سمجھایا تھا کہ فجر اور عشاء کی نماز کیلئے خاص طور پر مسجد جایا کرو تمہیں نور اسلام ملے گا۔ مسلمانو! اللہ کی کتاب قرآن مجید نور ہی نور ہے۔ مگر ہم مسجد اور قرآن مجید سے کس قدر دور ہو گئے ہم نے قرآن پاک کی نورانیت سے منہ پھیرا۔ پیغمبری عملی زندگی سے رخ پھیرا تو کافر ہم پر چھا گئے۔

آخر میں شیخ مدنی حفظ اللہ نے اہل یورپ اور اہل مغرب سے پرزور اپیل کی کہ اللہ کے لیے۔ جانوروں جیسی شہوت پرستی کو چھوڑ دو۔ نائٹ کلبوں کے اندھیروں کو چھوڑ دو۔ شراب اور شباب کو چھوڑ دو۔ ہر برائی اور بے حیائی!

کیا کبھی خیر القرون نے اس طرح محرم الحرام میں ذکر حسین کی محافل وخطبات کا اہتمام کیا؟

ہمارا سوال

عوام اہلسنت جب ذکر حسین رضی اللہ عنہ کی محافل کا اہتمام کرتے ہیں تو بدعت کا فتویٰ لگانے والے غیر مقلدین الحدیث آج خود خطبات کے نام پر محرم الحرام میں ذکر حسین رضی اللہ عنہ اور ذکر اہلبیت کی محافل کا انعقاد کر رہے ہیں۔ اب ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

اہلسنت کے سلسلۂ بیعت پر اعتراض کرنیوالے غیر مقلدین اہلحدیث خود بیعت و ارادت پر یقین رکھتے ہیں

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا

پندرہ روزہ صحیفۂ اہلِ حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱ — ۱۶ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ / ۶ نومبر ۲۰۰۹ء — شمارہ نمبر ۲۲

Sahifa Ahl-e-Hadis

مسئلہ بیعت بفضل اللہ اب بھی جاری ہے

پاکستان کے مشہور و معروف بلند پایا محقق مورخ اور سوانح نگار محترم مولانا محمد اسحٰق بھٹی اپنی کتاب ہفت اقلیم میں رقم طراز ہیں:

یہ تو سب کو معلوم ہے کہ مولانا عبدالقادر رائے پوری کا دائرہ بیعت بہت وسیع تھا۔ یہاں چند الفاظ میں یہ عرض کر دوں کہ بیعت و ارادت کا سلسلہ اہل حدیث حضرات میں بھی ایک عرصے تک جاری رہا۔

مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ کے جد امجد سید عبداللہ غزنویؒ کو "حضرت عبداللہ صاحبؒ" کہا جاتا تھا۔ میں ان کے حالات اپنے سلسلہ فقہائے ہند کے نویں جلد میں تفصیل سے لکھ چکا ہوں۔ مولانا محی الدین عبدالرحمن لکھوی نے غزنی جا کر ان سے بیعت کی تھی۔ وہ غزنی سے ہجرت کرکے امرتسر کے قریب بستی "خیر دی پنڈ" میں تشریف لائے تو میرے دادا (میاں محمد) کے حقیقی چچا میاں امام دین اور ہماری برادری کے ایک بزرگ حاجی نورالدین بیعت کے لیے ان کی خدمت میں گئے تھے لیکن حضرت عبداللہ صاحبؒ فارسی اور عربی بولتے تھے یا پشتو میں بات کرتے تھے اور یہ حضرات ان کی یہ بات نہیں سمجھ پاتے تھے۔ اس لیے ان کے حلقہ بیعت میں شامل نہ ہو سکے اور پھر ان کے مرید و مبایع مولانا محی الدین عبدالرحمن لکھویؒ سے بیعت کر لی۔

حضرت عبداللہ صاحبؒ کے صاحب زادگان گرامی حضرت الامام مولانا عبدالجبار غزنویؒ (جو مولانا داؤد غزنوی کے والد محترم تھے) اور مولانا عبدالواحد غزنویؒ (جو مولانا داؤد غزنویؒ کے حقیقی چچا تھے) لوگوں سے بیعت لیتے تھے اور ہمارے علاقے اور خاندان کے بعض ان سے بیعت ہوئے تھے۔

مولانا معین الدین لکھوی کے والد محترم مولانا صوفی محمد علی لکھوی جلیل القدر عالم تھے سنا ہے کہ ان سے کوئی شخص بیعت کرنا چاہتا تو وہ اسے اپنے حلقہ بیعت میں شامل کر لیتے تھے۔

ضلع فیروزپور میں ایک گاؤں "چھینیاں والی" تھا اس میں ایک نہایت متقی بزرگ مولانا کمال الدین قیام فرما تھے جو مسلک اہل حدیث تھے اور ڈوگر برادری سے تعلق رکھتے تھے اور اس نواح میں مرجع خلائق تھے۔ وہ ان سے بیعت ہوئے تھے۔ اس فقیر کو بھی چھوٹی عمر میں ان کے حلقے میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔

حضرت شاہ محمد شریف گھڑیالوی کے تدین و تقویٰ کی بڑی شہرت تھی۔ ان سے بھی لوگ بیعت ہوتے تھے۔ اس گنہگار کو بھی ان کی بیعت کا شرف حاصل ہوا تھا۔ یہ آزادی سے کئی سال پہلے کی باتیں ہیں۔ صوفی محمد عبداللہ کا سلسلہ بیعت بھی جاری تھا۔

نوٹ: ہم بھٹی صاحب کے علم میں یہ لانا چاہتے ہیں کہ جماعت غرباء اہل حدیث جب قائم ہوئی اسی وقت سے مولانا عبدالوہابؒ بیعت لیا کرتے تھے۔ جو کہ سنت طریقہ ہے اور وہ بیعت کو اسلام و شرعی زندگی کے لیے ضروری قرار دیتے تھے۔ یہ بیعت کا سلسلہ ان کی وفات کے بعد بھی جاری رہا اور مولانا عبدالستار سلفی بھی بیعت لیتے تھے ان کے بعد جماعت کے امیر مولانا عبدالغفار سلفیؒ نے بھی بیعت لی اور یہ بیعت کا سلسلہ آج بھی جماعت غرباء اہل حدیث میں جاری ہے۔ مولانا بھٹی کی کتاب کے اقتباس سے معلوم ہوا کہ علماء اہل حدیث بیعت لیتے رہے ہیں۔ صرف مولانا عبدالوہابؒ ہی بیعت نہیں لیتے تھے البتہ ان کی بیعت اور ان کی بیعت میں یہ فرق ہے کہ ان کی بیعت ایک وقت تک رہی اور جماعت غرباء اہل حدیث میں بیعت کا سلسلہ آج تک جاری ہے کیونکہ یہ ایک اسلامی اور شرعی طریقہ ہے۔ فاللہ الحمد۔ (مرکزی دارالاشاعت)

کیا کبھی دورِ رسالت، دورِ صحابہ یا خیر القرون کے دور میں دن مقرر کر کے تین روزہ سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا

OCTOBER 199
MONTHLY MAJALLAH **AL-DAAWA** LAHORE PAKISTAN
Regd. No. CPL-12

1997 نومبر	7	6	5
	جمعہ	جمعرات	بدھ

بمقام مرکز طیبہ مریدکے

منجانب مجاہدین لشکر طیبہ مرکز الدعوۃ والارشاد ۵۔ چیمبرلین روڈ موچی دروازہ لاہور فون 7231106 7666878

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے ہر سال اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہلِ حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱	یکم ربیع الاول ۱۴۳۰ھ / مارچ اول ۲۰۰۹م	شمارہ نمبر ۵

مرکزی جمعیت اہل حدیث جام پور کے زیر اہتمام ۲۹ ویں سالانہ عظیم الشان

بمقام جامعہ محمدیہ اہل حدیث

زیر قیادت	زیر صدارت
فضیلت الشیخ حافظ عبد الکریم صاحب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث پاکستان مدیر کلیۃ البنات ڈیرہ غازی خان	حضرت مولانا محمد یسین صاحب راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ڈپٹی سیکریٹری جنرل مرکزی جمعیۃ اہل حدیث پاکستان

مقررین

شیر پنجاب حضرت مولانا منظور احمد صاحب گوجرانوالہ
مقرر شیریں بیان حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین صاحب اوکاڑہ
ترجمان اہل حدیث مولانا سید محمد سبطین شاہ نقوی صاحب سرگودھا
حضرت مولانا عبید اللہ صاحب انور جہانیاں

و دیگر خطباء عظام ان شاء اللہ

محمد اسمٰعیل ساجد مدیر جامعہ محمدیہ اہل حدیث جام پور فون: 0604-567218 موبائل 0333-8556473، 0333-8556472

تفصیلی اشتہار عنقریب شائع کیا جا رہا ہے: ڈیرہ غازی خان۔ راجن پور و قرب و جوار کے احباب مطلع رہیں

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے دن مقرر کر کے ہر سال تین روزہ قرآن وحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

بفضل اللہ تعالیٰ مرکزی جماعت غرباء اہل حدیث کراچی کے زیر اہتمام

بتاریخ ۲۸، ۲۹، ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ
بمطابق 25، 26، 27 اپریل 2009ء
بروز ہفتہ، اتوار، پیر ان شاء اللہ تعالیٰ

بمقام جامعہ ستاریہ اسلامیہ محمد بن قاسم روڈ

بے حد تزک واحتشام سے منعقد ہو رہی ہے۔
جس میں جید علمائے کرام، محقق ودانشوران خطاب فرمائیں گے۔
قرآن وسنت کے نور سے اپنے قلوب کو منور کر کے مالا مال ہو جائیے۔

بیرونی احباب کے لئے قیام وطعام کا انتظام
اللہ کے فضل وکرم سے مرکزی جماعت کرے گی۔
اپنی آمد سے مرکز کو ضرور مطلع فرمائیں۔

شعبہ نشر واشاعت
مرکزی دار الامارت جماعت غرباء اہل حدیث
محمدی مسجد محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون نمبر 021-2628102
2216835
فیکس نمبر 2632827

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے دن مقرر کر کے ہر سال تین روزہ قرآن وحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تربیت حج کانفرنس کا انعقاد کیا؟

دین میں اضافہ کی بات کرنیوالے اپنی درسگاہ میں تکمیل صحیح بخاری منا کر دین میں خود اضافہ کر رہے ہیں

میلاد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کو بدعت کہنے والے شانِ رسالت کانفرنس منا رہے ہیں

جماعتی خبریں

O کارروائی شانِ رسالت کانفرنس

ہر سال کی طرح اس سال بھی دار الحدیث جامعہ معاویہ کے سالانہ امتحانات کے نتائج پر 13 مئی بروز ہفتہ نماز عشاء تقسیم انعامات کے سلسلے میں ایک کانفرنس منعقد کی گئی اس کانفرنس کا مقصد دین اسلام کی روشنی سے لوگوں کو آشنا کروانا تا کہ وہ اپنے بچوں کی درست تعلیم و تربیت کریں اور انہیں دین حنیف کی تعلیم سے آراستہ کر کے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ دوسرا مقصد طالب علموں کی حوصلہ افزائی بھی ہوتا ہے۔ تا کہ وہ پہلے سے زیادہ محنت کریں۔ اور اس دفعہ انعامات نہ حاصل کر سکنے والے طالب علم آئندہ سال انعام حاصل کرنے کی خواہش میں پہلے سے زیادہ محنت کر کے اچھی پوزیشن حاصل کر سکے۔

کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ جامعہ ہی کے ایک طالب علم محمد آصف رحمانی نے کی۔ اس کے بعد اور بھی بہت سے طالب علموں نے تلاوت قرآن پاک پیش کی۔ تلاوت پاک کے بعد جامعہ کے طالب علم علی اکبر نے نعت رسول مقبول پیش کی۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقررین نے خطابات سے لوگوں کو نوازا۔ جس میں مولانا اسلم تھلوی صاحب خطیب جامع مسجد محمدی غرباء اہلحدیث نے شان رسالت پر مفصل خطاب فرمایا اس کے علاوہ مولانا اسلم شاہد روی، عمر فاروق اور مولانا اسحاق رحمانی آف اوکاڑہ نے بھی خطاب فرمایا۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کا سلسلہ شروع ہوا جس میں درس نظامی کی پہلی اور چوتھی اور شعبہ حفظ میں پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

شعبہ حفظ	درس نظامی کلاس چہارم	درس نظامی کلاس اول
احسن صدیقی اول	ابوذر ہاشمی اول	عقیل بٹ اول
عمر مشتاق دوم	احسن صدیقی دوم	زاہد شریف دوم
زاہد شریف سوم	-	عبدالوہاب سوم

انعامات مولانا حسن محمد صاحب امیر جماعت غرباء اہلحدیث ضلع گوجرانوالہ نے اپنے دست مبارک سے طالب علموں میں تقسیم کیے۔

تقسیم انعامات کے بعد مقرر شیریں زبان آواز یزدانی قاری حنیف ربانی صاحب نے خصوصی خطاب فرمایا جس میں انھوں نے سیرت ابراہیم علیہ السلام کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

سب سے آخر میں مولانا حسن محمد صاحب نے دعا فرما کر آج کی اس کانفرنس کا اختتام فرمایا۔

کانفرنس مولانا حسن محمد صاحب امیر جماعت غرباء اہلحدیث ضلع گوجرانوالہ کی زیر صدارت ہوئی اور سٹیج سیکریٹری کے فرائض مولانا محمد ادریس ہاشمی صاحب نے سر انجام دیے۔ علاوہ ازیں امیر جماعت غرباء اہلحدیث ڈھڈیال ضلع چکوال، حاجی محمد شفیع خاں نائب امیر ضلع چکوال، جناب جاوید اقبال خاں شروانی امیر ضلع راجن پور، مولانا نور الحسن صاحب آف فاضل پور۔ مولانا عبد الکریم ناول امیر جماعت دھندی، رانا عبدالرحمن آف میرووال۔ محمد ایوب ناول آف دھندی اور دیگر کئی احباب جماعت نے بیرون لاہور سے شرکت فرمائی۔

رپورتاژ = ابوبکر صدیق مغل۔ محمد گلفام گوجر

ہمارا سوال

میلاد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کو بدعت اور دین میں اضافہ کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث اپنی درسگاہ میں شان رسالت کانفرنس منا رہے ہیں۔ تلاوت قرآن، نعت شریف اور خطابات ہوئے۔ کیا یہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون سے ثابت ہے؟ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اس طرح اہتمام کیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اس طرح عظیم الشان اصلاح معاشرہ کانفرنس منائی؟

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہل حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱ — شمارہ نمبر ۱۲، ۱۱ — ماہ جون ۲۰۰۹ء

Sahifa Ahl-e-Hadis

۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ — مطابق جون ۲۰۰۹ء

جماعت غرباء اہل حدیث کے زیر اہتمام دعوت و تبلیغ کے اجتماعات

اصلاح معاشرہ کانفرنس

تمام اجلاس بعد نماز مغرب ہوں گے

زیر صدارت: فضیلۃ الشیخ مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی حفظہ اللہ، امیر جماعت غرباء اہل حدیث

محمد طفیل — جابر ظہیر — ۵ جمادی الثانی

محمد ادریس سلفی — تمام سلفی — ۶ جمادی الثانی ۲ جون

محمد جونا گڑھی — محمد خالد — ۷ جمادی الثانی ۳ جون

محمد اسحٰق شاہد — محمد احمد نجیب — ۸ جمادی الثانی ۴ جون

محمد انس مدنی — جواد مدنی — ۱۰ جمادی الثانی ۶ جون

صہیب شاہد — محمد صادق — ۱۱ جمادی الثانی ۷ جون

محمد ابراہیم — حافظ محمد نعیم — ۱۱ جمادی الثانی ۷ جون

عبدالخالق آفریدی — عبدالحئی عابد — ۱۲ جمادی الثانی ۸ جون

محمد سلفی — عبدالقدیر شاہ — ۱۳ جمادی الثانی ۹ جون

سعید اللہ — نصر اللہ حسن — ۱۵ جمادی الثانی ۱۱ جون

دلاور خان رحمانی — باسم سلفی — ۱۷ جمادی الثانی ۱۳ جون

محمود احمد حسن — عبدالوکیل — ۱۸ جمادی الثانی ۱۴ جون

شعبہ دعوت و تبلیغ مرکزی دار الامارت جماعت غرباء اہل حدیث — Ph: 2628102 - 2216835 — محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ کراچی

ہماری نسبتوں کو بدعت کہنے والو! کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنے نام کے ساتھ سلفی، مدنی، مکی اور محمدی لکھا؟

اب گائے اور اونٹ کی قربانی مرحومین (غیر اللہ) کی جانب سے کیسے جائز ہوگئی؟

Sahifa Ahl-e-Hadis

1

قربانی کی کھالیں

جامعہ ستاریہ اسلامیہ (بلاک نمبر 6 گلشن اقبال)

اور

مدرسہ عربیہ اسلامیہ دارالسلام (محمدی مسجد برنس روڈ)

کے دینی طلباء کے لیے عنایت کیجئے۔

یہاں دور دور سے آئے ہوئے طلبا قرآن وحدیث کا علم حاصل کر رہے ہیں' جامعہ میں مقیم نادار طلباء کے تمام اخراجات جامعہ سے بفضل اللہ پورے کئے جاتے ہیں۔ دور حاضر میں دینی علوم سے جس قدر دوری ہورہی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ تمام مسلمان دینی مدارس کو اپنی اعانت سے زیادہ سے زیادہ تقویت پہنچائیں اور اسلامی علوم جامعہ ستاریہ اسلامیہ اور مدرسہ عربیہ اسلامیہ دارالسلام کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر دینی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت یہ ہے کہ آپ قربانی کی کھالیں اور گوشت جامعہ اور مدرسہ کے لیے دیں' یہ آپ کے ہر تعاون کے مستحق ہیں۔ بیرونی احباب کھالیں فروخت کرکے اس کی رقم منی آرڈر سے روانہ فرمادیں۔ رسید بھجوادی جائے گی۔

کراچی کے مختلف مقامات پر 50 سے زائد ذیلی مراکز قائم ہیں۔ آپ کے ایک فون پر جامعہ کے طلباء اور دیگر کارکن آپ کی خدمت میں پہنچ جائیں گے۔ (ان شاء اللہ)

گائے اور اونٹ کی قربانی میں اپنی طرف سے یا مرحومین کی جانب سے حصہ ڈالیے

ہر سال کی طرح اس سال بھی مرکز کی جانب سے شراکتی قربانی کا معقول انتظام کیا گیا ہے

گائے کی قربانی فی حصہ =/5000 | **اونٹ کی قربانی فی حصہ =/5000**

1- محمدی مسجد (برنس روڈ) 32628102-32632692

2- جامعہ ستاریہ اسلامیہ (گلشن اقبال) 34993313-34818184

ناظم چرم قربانی

حافظ عبدالجبار سلفی

ہمارا سوال

غیر اللہ کے ایصال ثواب کیلئے قربانی اور نذر و نیاز کو حرام کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث اشتہار دے رہے ہیں کہ گائے اور اونٹ کی قربانی اپنے مرحومین کی جانب سے کریں، جب بزرگوں کے ایصال ثواب کیلئے کی جانے والی نذر و نیاز اور جانوروں کی قربانی آپ کے نزدیک حرام ہے تو یہ کام اب آپ کے لئے کیسے جائز ہوگیا؟

غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے انبیاء کرام کی بعد از وصال حیات و تصرفات کو تسلیم کر لیا؟

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جلد نمبر ۹۱ | ۱۶ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ / ۱۰ جولائی ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر ۱۴

Sahifa Ahl-e-Hadis | ۹

مشاہدہ جنت و دوزخ

جنت کیونکہ سدرۃ المنتہیٰ کے قریب ہے جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ عند سدرۃ المنتھی ۝ عندھا جنۃ الماویٰ۔ اس لئے حضرت ابو سعید خدری کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ بیت المعمور میں نماز پڑھنے کے بعد سدرۃ المنتہیٰ کی طرف بلند کر کے پھر سدرۃ المنتہیٰ کے بعد جنت کی طرف بلند کئے گئے اور جنت کی سیر کے بعد آپ ﷺ کو جہنم دکھائی گئی۔ (الخصائص الکبریٰ ص ۱۶۹ ج ۱)

مقام صریف الاقلام :-

بعد ازاں پھر آپ ﷺ کو عروج ہوا اور ایسے مقام پر پہنچے کہ جہاں صریف الاقلام کو سنتے تھے لکھنے کے وقت قلم کی جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو صریف الاقلام کہتے ہیں اس مقام پر قضاء و قدر کے قلم مشغول کتابت تھے۔ ملائکۃ اللہ امور الہیہ کی کتابت اور احکام خداوندی کی لوح محفوظ سے نقل رہے تھے۔ (زرقانی ص ۸۸ ج ۶)

تنبیہ:- احادیث میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مقام صریف الاقلام سدرۃ المنتہیٰ کے بعد ہے اس لئے کہ احادیث میں مقام صریف الاقلام کا عروج سدرۃ المنتہیٰ کے بعد لفظ "ثم" سے ذکر کیا گیا ہے نیز سدرۃ المنتہیٰ کو اس لئے سدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں کہ اوپر سے جو احکام نازل ہوتے ہیں ان کا منتہیٰ یہی مقام ہے معلوم ہوا کہ سدرۃ منتہیٰ کے اوپر کوئی اور مقام ہے کہ جہاں سے تدابیر عالم سے متعلق احکام تکوینیہ کا نزول ہوتا ہے۔ وہ یہی مقام صریف الاقلام ہے گویا کہ یہ مقام تدابیر الٰہی و مقادیر خداوندی کا بلا تشبیہ و تمثیل مرکزی دفتر اور صدر مقام ہے۔

سدرۃ المنتہیٰ اور جنت اور جہنم کے بعد آپ ﷺ کو اس مقام کا معائنہ کرایا گیا نیز روایات حدیث میں نمازوں کی فرضیت اور مکالمہ خداوندی کا ذکر صریف الاقلام کے بعد آیا ہے اس سے بھی یہی معلوم اور مفہوم ہوتا ہے کہ مقام صریف الاقلام سدرۃ المنتہیٰ کے بعد ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ (سیرۃ المصطفیٰ ص ۳۰۴)

اللہ تعالیٰ سے شرف ہمکلامی اور انعام

اللہ تعالیٰ نے ہزاروں نور کے پردوں کے پیچھے سے براہ راست اپنے پیغمبر ﷺ سے ہمکلامی کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وحی کے وقت مجھ پر بادل چھا گیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ملا کہ اے محمد ﷺ میں نے تیرے اور تیری امت کیلئے دن رات میں پچاس نمازیں مقرر کی ہیں صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس وقت تین عطیے رحمت فرمائے۔

۱۔ پچاس نمازیں۔ ۲۔ خواتیم سورۃ بقرۃ

۳ اور تیسرا عطیہ آپ کو یہ عطا کیا گیا کہ جو شخص آپ ﷺ کی امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ گردانے، اللہ تعالیٰ اس کے کبائر سے درگزر فرمائے گا یعنی کبیرہ گناہ کے مرتکب کو کافروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں نہ ڈالے گا کسی کو انبیاء کرام کی شفاعت سے معاف کر دے گا اور کسی کو ملائکہ مکرمین کی شفاعت سے اور کسی کو اپنی خاص رحمت اور عنایت سے جس کے قلب میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا بالآخر وہ بھی جہنم سے نکال لیا جائے گا۔

واپسی اور مفید مشورہ

آں حضرت ﷺ اللہ تعالیٰ سے احکام و ہدایات لے کر بصد ہزار مسرت و ابتہاج واپس ہوئے واپسی میں پہلے حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے ملے حضرت ابراہیم نے ان احکام و ہدایات اور فریضہ نماز وغیرہ کے متعلق کچھ نہیں فرمایا (کمافی فتح الباری باب المعراج)

بعد ازاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزر ہوا انہوں نے دریافت کیا کہ کیا حکم ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا دن رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں بنی اسرائیل کا خوب تجربہ کر چکا

تھا وہ سب اسی کی تلاش میں گئے ہوئے تھے اور میں ان کے کجاوں کے پاس گیا تو وہاں کوئی نہ تھا اور ایک کوزہ میں پانی رکھا ہوا تھا وہ میں نے پی لیا اس کے بعد فلاں قبیلہ کے تجارتی قافلے پر فلاں مقام پر ہمارا گذر ہوا جب براق ان کے قریب ہوا تو اونٹ دہشت سے ادھر ادھر بھاگ گئے اور ان میں سے ایک سرخ اونٹ تھا جس پر دو خروار (گون) سیاہ اور سپید تھے تو وہ بیہوش ہو کر گیا اس کے بعد فلاں قبیلہ کے تجارتی قافلے پر فلاں مقام میں ہمارا گذر ہوا جس میں سب سے آگے ایک خاکی رنگ کا اونٹ تھا اور اس پر سیاہ ٹاٹ اور دو سیاہ خروار (گون) تھے اور یہ قافلہ عنقریب تمہارے پاس آنے والا ہے لوگوں نے دریافت کیا کہ کب تک؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بدھ کے روز تک آجائے گا۔ چنانچہ ٹھیک اسی طرح ہوا جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا اور ان قافلوں نے بھی آپ ﷺ کے بیانات کی تصدیق کی جب قریش پر اللہ تعالیٰ کی حجت تمام ہو گئی اور اس محیر العقول سفر کی خود ان کی قوم نے شہادت دی تھی تو اب معاندین کیلئے بھی اس کے سوا کوئی راستہ باقی نہ رہا تو آپ ﷺ کے اس سفر کو سحر اور آپ کو (معاذ اللہ) جادوگر کہہ کر کھڑے ہو گئے۔

مختلف آسمانوں پر انبیاء کی ملاقات کا راز:۔

مختلف آسمانوں پر الگ الگ انبیاء علیہم السلام کی ملاقات بہت سی نصائح دینی پر مشتمل ہے۔

۱۔ پہلی بات تو یہ کہ جس طرح شاہان عالم معزز مہمان کے اکرام کے لئے اپنی خالص سے لے کر دربار خاص تک درجہ بدرجہ امراء عظام کو مقرر کرتے ہیں اسی طرح ان انبیاء کرام کا تعین بھی آسمان اول سے آسمان ہفتم تک کیا گیا۔

۲۔ حضرت آدم علیہ السلام اول البشر ہیں اول الانبیاء ہیں اس لئے ان کا تعلق آسمان اول سے ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام ہیں جن کو ترک جنت کا الم اٹھانا پڑا مگر جب زمین پر آئے اور خلافت الارض کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور ان کی اولاد در اولاد سے زمین آباد ہو گئی تب ان کا وہ الم سرور میں بدل گیا۔

نبی ﷺ بھی احب البلاد عند اللہ ترک کرنے والے تھے لیکن اقامت مدینہ طیبہ اشاعت اسلام اور نشر علوم کا سبب تھی یہیں سے نصرت و فتح کے اسلام بلند ہوئے اور یہی بلدہ طیبہ حضور ﷺ کے نانا کا بھی مستقر ثابت ہوا۔

۳۔ حضرت یحییٰ و عیسیٰ علیہما السلام میں قرابت نبی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اصطباغ بھی حضرت یحییٰ علیہ السلام سے پایا تھا۔

احوال زہد و محنت میں دونوں متحد الاحوال ہیں اس لئے۔۔۔ دونوں ایک ہی مقام پر جمع تھے اور دونوں کو نبی ﷺ کے زہد و توکل اور اعراض عن الخلق، مستقبل کا کھلانا بھی مقصود تھا۔ یحییٰ علیہ السلام نے اپنا کام عیسیٰ مسیح پر چھوڑا تھا اور عیسیٰ مسیح نے کمال صداقت اور تمام حقانیت کا حضور ﷺ کے ہاتھوں سے پورا ہونا بتلایا تھا لہذا ضروری تھا کہ دونوں بزرگوار اپنی بہترین تمناؤں کو مکمل شدہ حالت میں دیکھ لیتے۔

۴۔ یوسف علیہ السلام کے احوال مبارکہ کو نبی ﷺ سے مماثلت کلی ہے دونوں صاحب الجمال والکمال ہیں دونوں کو امتحانات ساتھ دینے پڑے دونوں میں عفو کرم کا وفور تھا دونوں نے اخوان جفا پیشہ کو لا تثریب علیکم الیوم کے مژدہ سے جان بخشی فرمائی ہے دونوں صاحب امر و حکومت ہیں اور دنیا سے پوری قلمرانی حکمرانی اور جاہ و جلال کے ساتھ رخصت ہوئے ہیں۔

۵۔ فلک چہارم پر ادریس علیہ السلام کی ملاقات ہوئی۔ کثرت درس و تدریس تعلیم اور شغف تدریس میں ادریس علیہ السلام کا خاص درجہ ہے۔ اور یہی کیفیت نبی ﷺ کی تھی **یزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ** حضور ہی کے القاب گرامی میں داخل ہے۔

۶۔ پانچویں پر ہارون ملے ہارون علیہ السلام اپنی قوم و امت میں ہر دلعزیز اور محبوب قلوب تھے ہارون علیہ السلام مسجد کے امام تھے ہارون علیہ السلام متفرقہ بازی کو سب سے برا سمجھتے تھے اور یہ وہ صفات عالی ہیں جن کے انوار حضور کی سیرت میں واضح و آشکار ہیں۔

۷۔ چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات ہوئی یہ صاحب شریعت بھی ہیں صاحب کتاب بھی، غازی و مجاہد بھی، مہاجر و مناظر بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ ان محاسن میں مشابہ تو ہیں ان کا رتبہ ان مجموعی محاسن کی وجہ سے پانچویں آسمان والے انبیاء سے بڑھ کر خاص امتیاز رکھتا ہے۔

۸۔ ساتویں آسمان پر سیدنا ابراہیم صلی اللہ و آلہ و بارک وسلم نظر آئے۔ یہی بانی کعبہ مقدسہ ہیں اور یہی کعبہ آسمانی بیت المعمور کے مہتمم ہیں۔ یہی امام خلق ہیں خلیل الرحمن ہیں۔ نبی ﷺ کے کعبہ کو ارجاس و اوثان سے پاک کیا نبی ﷺ کی مرضی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کے لئے کعبہ کو قبلہ نماز بنایا نبی ﷺ ہی نے ملت حنیفیہ کو زندہ کیا نبی ﷺ ہی نے مناسک حج و سنت ابراہیمیہ کے مطابق تعلیم فرمایا نبی ﷺ ہی نے اپنے نام کے ساتھ ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پاک کے نام کو شامل فرمایا۔ نبی ﷺ علیہ

ہمارا سوال

صحیفہ اہلحدیث میں مضمون شائع کر کے غیر مقلدین اہلحدیث نے معراج کی رات حضور ﷺ کی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ملاقات کا ذکر کیا۔ حالانکہ جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام سے ملاقات مذکور ہے، وہ تمام وصال فرما چکے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے اہلسنت کے اس عقیدے کو تسلیم کر لیا کہ انبیاء کرام علیہم السلام بعد از وصال بھی جسم و جسمانیت کے ساتھ حیات ہیں اور اپنے رب کی عطا سے جب چاہیں، جہاں چاہیں، تشریف لے جا سکتے ہیں۔ اگر یہ عقیدہ غلط ہوتا تو بعد از وصال انبیاء کرام جسم و جسمانیت کے ساتھ آسمانوں پر آقا ﷺ سے کیسے ملاقات کرتے؟

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں مجاہد کسان کانفرنس اور علماء سیمینار کی تقاریب کا انعقاد کیا گیا؟

ہمارا سوال

دین میں نئی چیز اہلحدیث فرقے کے نزدیک بدعت ہے تو پھر یہ مجاہد کسان کانفرنس اور علماء سیمینار جو کہ دورِ رسالت اور دورِ صحابہ میں نہیں منائے جاتے تھے، کیا یہ بدعت نہیں......؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

ہمارا سوال

حضور ﷺ کی 63 سالہ ظاہری حیات میں کبھی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا؟

کیا خلفائے راشدین کے دور خلافت میں کبھی سیرت النبی ﷺ کانفرنس منائی گئی؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں ورنہ اپنے فتوے کے مطابق بدعتیوں میں اپنا نام درج کروائیں

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں قرآن وحدیث کانفرنس منعقد ہوئی؟

ملک بھر سے ممتاز جید علماء کرام، محدثین، زعماء، جماعتی بزرگ، قراء وشعراء تشریف لا رہے ہیں۔ کانفرنس میں آپ اور آپ کے دوست احباب رفقاء کار شرکت کو لازمی بنائیں۔ شکریہ

الداعی الی الخیر

مرکزی دارالامارت محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون: 4993313-4818184-2216835-2628102
فیکس: 2632827-4979952 ویب سائٹ: www.jgai.org

انشاء اللہ تمام اجلاس بعد نماز عشاء ہوں گے

ہمارا سوال

میلاد مصطفیٰ کانفرنس پر اعتراض کرنے والے قرآن وحدیث کانفرنس کا ثبوت دیں؟

کیا وارثان انبیاء کانفرنس کا انعقاد بدعت نہیں؟

سلسلہ نمبر 84 جمعۃ المبارک 10 شعبان 1431ھ بمطابق 23 جولائی 2010ء جرار انٹرنیٹ پر ملاحظہ فرمائیں www.jarranews.com فون 042-38720257

راولپنڈی مرکز حدیبیہ میں وارثان انبیاء کانفرنس کا عظیم الشان انعقاد

سالانہ امتحانات کے نتائج پر حافظ عبدالرحمن مکی، مفتی عبدالرحمن عابد، پروفیسر عبدالستار بھٹی کے ایمان افروز اور ولولہ انگیز خطابات

کیا کبھی دور رسالت میں کتابوں کی تعارفی تقریب اور تقریب صحیح بخاری کا انعقاد کیا گیا

کیا کبھی دور رسالت یا دور صحابہ میں قرآن وحدیث کانفرنس منعقد ہوئی؟

ہمارا سوال

میلاد مصطفیٰ کانفرنس پر اعتراض کرنے والے قرآن وحدیث کانفرنس کا ثبوت دیں؟

کیا وارثان انبیاء کانفرنس کا انعقاد بدعت نہیں؟

سلسلہ نمبر 84 جمعۃ المبارک 10 شعبان 1431ھ بمطابق 23 جولائی 2010ء جرار انٹرنیٹ پر ملاحظہ فرمائیں www.jarranews.com فون 042-38720257

راولپنڈی مرکز حدیبیہ میں وارثان انبیاء کانفرنس کا عظیم الشان انعقاد

سالانہ امتحانات کے نتائج پر حافظ عبدالرحمن مکی، مفتی عبدالرحمن عابد، پروفیسر عبدالستار حمی کے ایمان افروز اور ولولہ انگیز خطابات

کیا کبھی دور رسالت میں کتابوں کی تعارفی تقریب اور تقریب صحیح بخاری کا انعقاد کیا گیا

کیا کبھی دور صحابہ وتابعین میں سالانہ تکمیل بخاری شریف کی تقریب کا انعقاد کیا گیا؟

امت مسلمہ اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے کامیابی حاصل کر سکتی ہے، مولانا محمود

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ ستاریہ اسلامیہ کے شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن نے کہا ہے کہ حلال رزق اور عمل صالح وہ ہتھیار ہیں جو ہر محاذ پر امت مسلمہ کو کامیابی سے ہمکنار کر سکتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے جامعہ ستاریہ اسلامیہ گلشن اقبال کی 26 ویں سالانہ تکمیل بخاری شریف کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب کی صدارت پروفیسر حافظ محمد سلفی نے کی۔ مولانا محمود حسن نے کہا کہ اگر مسلمان اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو وہ اسلام دشمن قوتوں پر غلبہ حاصل کر سکتے ہیں۔

کیا کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فتح مکہ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

فتح مکہ سے قرآن کی حقانیت وصداقت ثابت ہوتی ہے، مولانا یوسف سلفی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت اہلحدیث سندھ کے چیف آرگنائزر مولانا یوسف سلفی نے کہا ہے کہ فتح مکہ سے قرآن کی حقانیت وصداقت ثابت ہوتی ہے، عالمی دنیا فتح مکہ کے تاریخی خطبے کو اپنا کر عام انسانیت کے بنیادی حقوق کا تحفظ کر سکتی ہے، ان خیالات کا اظہار انھوں نے مرکز اہلحدیث میں منعقدہ "فتح مکہ کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس سے بدل احمد سلفی، مولانا اکرم سلفی، حافظ فضیل الرحمن و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ یوسف سلفی نے کہا کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم نے جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا وہ انسانی حقوق کا محافظ اور انسانی مساوات اور انسانیت کی حقیقی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

کیا کبھی حضور ﷺ یا صحابہ کرام نے جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس اور اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی

ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دو روزہ 2 روزہ آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ عبدالمحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی۔ کانفرنس کی صدارت مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

27 اکتوبر کو رانی باغ میں جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس ہوگی

یہود و نصاریٰ مسلمانوں کیخلاف کھل کر میدان میں آچکے ہیں، کمانڈر بشیر الٰہی محمدی

حیدرآباد (نمائندہ جنگ) مجاہدین لشکر طیبہ کی جانب سے 27 اکتوبر کو رانی باغ حیدرآباد میں منعقد ہونے والی جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس کشمیر و فلسطین میں جاری جہاد کیلئے اہم ثابت ہوگی ان خیالات کا اظہار مجاہدین لشکر طیبہ کے زونل کمانڈر بشیر الٰہی محمدی نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج یہود و نصاریٰ مسلمانوں کے خلاف کھل کر میدان میں آچکے ہیں ان حالات میں جہاد کانفرنس کے انعقاد سے نہ صرف نوجوان مسلمانوں کی روح بیدار ہوگی بلکہ انہیں دنیا بھر کے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم اور اس کے اسباب و حقائق سے بھی آگاہی حاصل ہوگی جس سے جہاد کو فروغ دینے کی کوششوں کو بھی مدد ملے گی۔

ہمارا سوال: بقول حافظ سعید کے کہ وہ کام جو حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کر سکتے تھے مگر نہیں کیا، وہ بدعت ہے تو پھر بقول آپ کے "جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس" اور ملتان میں "دو روزہ اہلحدیث کانفرنس" پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعت یا اسلام؟

میلاد کے جلوس کو بدعت قرار دینے والے ملک بھر میں حرمتِ رسول کے جلوس نکال رہے ہیں

سلسلہ نمبر 71 جمعۃ المبارک 8 جمادی الاولیٰ 1431ھ بمطابق 23 اپریل 2010ء

حرمت رسول کا کارواں......رواں دواں

قاری محمد یعقوب شیخ

رسول ﷺ اکرم کی حرمت کے حوالے سے ریلی تا پشاور، مظفرآباد تا ملتان اور حیدرآباد سے لے کر اسلام آباد تک پروگرامات کا سلسلہ جاری ہے۔ لوگ جوق در جوق محبت و عقیدت کے ساتھ شرکت کے لئے آتے ہیں اور لب وقت و جمعی کے ساتھ پورے پروگرام سماعت کرتے ہیں۔ ہر شہر و علاقہ کی خواہش ہے کہ حرمت رسول ﷺ کے موضوع پر سیمینار، کانفرنس، کنونشن اور جلسہ ہمارے ہاں ضرور ہو۔ یہ لوگوں کی نبی آخر الزمان ﷺ کے ساتھ محبت و پیار کی نشانی ہے جو گستاخوں کے لئے باعث پریشانی ہے۔ اس پریشانی کا اظہار ذرائع ابلاغ اور ادارے کے سربراہ اپنے اپنے اخباری بیانات میں کر چکے ہیں اور ساتھ ہی تیر بھی چلا دیا ہے کہ ہمارے ملک میں صحافت آزاد ہے۔ اخبارات، ٹی وی، زبان اور قلم آزاد ہیں۔ ہم اظہار رائے پر پابندی نہیں لگا سکتے۔ بس پریشانی کا اظہار ہی کر سکتے ہیں۔

ان کی یہ پریشانی بات چیت کی حد تک ہی ہے جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ امریکی اتحادیہ اس مسئلے کی حساسیت کو سمجھے، عالم اسلام کے جذبات، احساسات کی ان کو قدر ہوتی، دلائل اور اہمیت ہوتی اور ان نبیت کے آداب سے یہ آشنا ہوتے تو محسن انسانیت اور سردار آدمیت ﷺ کی شان میں بے ادبی اور گستاخی بھی نہ کرتے۔

ممالک ان کے ہیں، وہاں کے باسی اور باشندے بھی ان کے ہیں، قانون بھی انہوں نے بنائے ہیں اور آزادیاں بھی خود انہی کی عطا کردہ ہیں۔ خاکے بنانے کے مقابلے انہوں نے کروائے اور شائع کرنے کی ترغیب بھی دی۔ یہاں تک کہ ایک کے بعد دوسرا ملک جب اس گستاخی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس واقعہ [illegible] کا نام دیا جاتا ہے۔ قارئین! [illegible] ان کافروں اور گستاخوں کے قلم [illegible] آزاد ہیں تو غلامان محمد کی تلوار آزاد ہے۔ ان کے قلم میں اتنی روانی نہیں ہے جتنی کہ مجاہد کی تلوار میں تیزی ہے۔

ان کے لئے میدان صحافت آزاد ہے تو مسلم کے لئے میدان قتال آزاد۔ قلم اور میڈیا سے جس جنگ کا آغاز انہوں نے کر دیا ہے، اس کا جواب ان کو قلم، زبان اور تقریر کے انداز میں بھی دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بے شمار لکھنے والوں نے سرور عالم جناب محمد ﷺ کی ذات، تعلیمات، اخلاق، ادب و آداب، دعوت و تبلیغ، جہاد و قتال، آپ کے ادب اور تعلقات پر بہت کچھ تحریر کیا ہے۔

مولانا امیر حمزہ، جو تحریر و تقریر کے میدان میں معروف نام ہے، کی کتاب "زمین بھر سے حضور کے" بہت ہی عمدہ، مدلل اور لطیف تحریر ہے۔ ان کی تقریر بھی گستاخوں کے لئے باعث تکلیف ہے۔ حمزہ صاحب تحریک حرمت رسول پاکستان کے کنوینئر ہیں۔ ملک کے طول و عرض کا سفر کر کے حرمت رسول کے پروگرامات میں مصروف ہیں۔ انہیں سے حرمت رسول کے وفد کی سربراہی کرتے ہوئے قرار داد بھی منظور کروائی تھی۔ پوپ کو خطاب کر کے قلم کی زبان سے تحریر کو فروغ دیا ہے۔ تحریر پوپ ہے جس نے اپنی تقریر میں ہمارے پیارے ملک پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

تحریر و تقریر پوپ نے بھی کی ہے اور تقریر ہم بھی کر رہے ہیں۔ 10 اپریل 2010ء بروز ہفتہ بعد نماز عشاء مسجد [illegible] عربی سے مرید والی سے شہر مرید کے میں تحفظ حرمت رسول کانفرنس تھی جس کا انتظام جماعۃ الدعوۃ مرید کے نے کیا تھا۔ مہمانان میں مولانا خالد سیف الاسلام، جسٹس محمد بوبل، خادم العصار، یاسر اور محمد عثمان شیخ اور دیگر احباب شامل تھے۔

جمعہ کا لوگوں کی بھی دلچسپی تھیں، مہمان محمد کی آمد آمد تھی، پنڈال کو آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ سے سجایا گیا تھا۔

دو شیر دل کے بھائی حافظ سیف اللہ اعظم کے خطاب سے کانفرنس کا آغاز ہوتا ہے ایک اللہ کی تلوار (سیف اللہ) کے بعد دوسری تلوار (حافظ سیف اللہ منصور) کو خطاب کے لئے دعوت دی گئی۔ یہ تلوار گستاخوں، بے ادبوں، کافروں پر برستی رہی۔ بعد ازاں ڈاکٹر فرید احمد پراچہ صاحب نے علمی و فکری انداز سے یورپ کے مریضوں کا علاج کیا، راقم الحروف کو اسٹیج سے گفتگو کی دعوت دی گئی، چند منٹ کے بعد علامہ زبیر احمد ظہیر جلوہ افروز ہوئے۔ انکا اول آخر یہ خطاب ہوا۔ آخری اور خصوصی خطاب مولانا امیر حمزہ کے حصہ میں آیا تو انہوں نے عوام کو پرجوش انداز میں خطاب کیا۔ لوگوں کی گرمجوشی قابل دید تھی۔ جذبات بہت بلند تھے اور سب کی زبان پر یہی نعرہ تھا کہ حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے۔

11 اپریل 2010ء اتوار 10 بجے صبح جناح ہال، احمد پور شرقیہ میں حرمت رسول سیمینار تھا جس میں معروف ماہر تعلیم پروفیسر ظفر اقبال، ڈاکٹر سید ہاشم اختر امیر جماعت اسلامی پنجاب، راقم الحروف کے علاوہ انجمن تاجران کے صدر محمد اسلم، پی پی پی کے رہنما محمد نسیم اور مہمان خصوصی جناب محمد سلیمان فاروقی نے خطابات کئے۔ مہمانوں کی ضیافت میں محمد اسماعیل فاروقی صاحب پیش پیش تھے۔ حرمت رسول کی خاطر آنے والے مہمانوں کی خدمت وہ خود کر رہے تھے۔ ان دونوں بھائیوں کا تعلق تعلیم کے شعبہ سے ہے، شہر کے ہزاروں طلباء ان کے تعلیمی اداروں میں زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔

ان کا گھرانہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ان کے والد گرامی رئیس المتکلمین مولانا عبدالرزاق فاروقی اور دادا شیخ العرب والعجم عبدالحق الہاشمی المکی تھے جن کے شاگردوں میں سید بدیع الدین شاہ راشدی، شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود جلالپوری، شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی لاہوری، امام حرم عبداللہ السبیل شامل ہیں۔ ان کے چاچا علامہ ابو تراب الظاہری کو امام اللغۃ کہا جاتا تھا۔ سعودی عرب بھر سے زمانہ طالب علمی میں کلیہ اللغۃ کے طلباء اور پروفیسرز حضرات بطور دلیل ان کی علمی آراء کو پیش کرتے تھے۔

آج بھی علامہ عبدالوکیل الہاشمی سعودی عرب میں دینی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ پاکستان میں انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر محمد اسماعیل فاروقی، گورنمنٹ کالج ڈیرہ نواب صاحب کے (ر) پرنسپل پروفیسر محمد ابراہیم فاروقی کے علاوہ محمد یوسف فاروقی علم کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حرمت رسول کا چراغ روشن کرنے میں پیش پیش ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ کے پیارے نبی محمد جو ہمارے لیڈر، قائد و مربی ہیں ان کے اسوہ حسنہ کو عام کیا جائے، آپ کی تعلیمات سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے اور آپ کی سیرت سے اہل دنیا کو روشناس کروایا جائے۔ ہر شخص اور ہر علاقہ میں آپ کی کامل زندگی اور بعثت کا مقصد بیان ہو جائے۔ حرمت رسول کے کارواں کو رواں دواں رکھا جائے۔

ہمارا سوال:

ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جلوس کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث غیر مقلد مولوی صاحبان حرمت رسول ﷺ کے ملک بھر سے جلوس ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حرمت رسول کے نام سے جلوس نکالے؟ حالانکہ اس دور میں بھی کعب بن اشرف وغیرہ گستاخ رسول موجود تھے؟

میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس کو بدعت کہنے والے تحفظ قبلہ اول کاروان جلوس کی شکل میں نکال رہے ہیں

روزنامہ
ایکسپریس
کراچی

پنجابی طالبان کا پراپیگنڈہ آپریشن کیلیے کیا جارہا ہے، حافظ سعید

جماعۃ الدعوۃ کا لاہور میں تحفظ قبلہ اول کارواں، منور حسن، حمید گل، دو دیگر نے بھی خطاب کیا

لاہور: جماعۃ الدعوۃ کے تحت تحفظ قبلہ اول کارواں سے حافظ سعید خطاب کر رہے ہیں

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کے رہنما حافظ سعید جو کہ اپنے اجتماع میں کہتے ہیں کہ میلاد کا جلوس اس لئے بدعت ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی نہیں نکالا۔ ہم ان کی اس بات کو مدنظر رکھ کر ان سے یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے قبلہ اول کے تحفظ کے لئے جلوس نکالا؟

واہ حافظ صاحب واہ! میلاد کا جلوس بدعت اور قبلہ اول کا جلوس جائز؟

کیا کبھی دورِ رسالت اور دورِ صحابہ میں تحفظ ناموس رسالت کے نام پر جلوس نکالا گیا؟

قانون توہین رسالت میں تبدیلی کی سازشوں اور ملعونہ آسیہ کی ممکنہ رہائی کے خلاف کوئٹہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت، لاہور میں جماعت الدعوۃ اور حیدر آباد میں جمعیت علما پاکستان کے تحت احتجاجی ریلیاں نکالی جارہی ہیں

ہمارا سوال

اہلحدیث فرقے کی مرکزی تنظیم ”کالعدم جماعۃ الدعوۃ“ جو کہ میلاد کے جلوسوں کے متعلق بدعت کا فتوئی دیتے ہوئے کہتی ہے کہ کیا میلاد کے جلوس کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نکالے، اب ہم پوچھتے ہیں کہ کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے گستاخ رسول کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں تقریب ختم بخاری، کسان کانفرنس، تقریب تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
The Weekly
GHAZWAH
Lahore
ہفت روزہ
غزوہ
لاہور
چیف ایڈیٹر: امیر حمزہ
جلد 3 شمارہ 36   8 تا 14 شعبان 1425ھ بمطابق 25 ستمبر تا یکم اکتوبر 2004ء

مرکز طیبہ مریدکے میں عظیم الشان تقریب بخاری، ملک بھر سے ہزاروں علماء کی شرکت

تقریب بخاری و علماء سیمینار میں جامعۃ الدعوۃ کے 23 مدارس کے طلباء کے علاوہ ملک بھر سے علماء بھی خصوصی طور پر شریک ہوئے، مرکز طیبہ میں ایک بار پھر اجتماع کی یادیں تازہ ہو گئیں

امریکہ مدارس اور مساجد کے کردار سے سب سے زیادہ خوفزدہ ہے اسے جہادی تحریکیں یہیں سے اٹھتی نظر آتی ہیں اس لئے ان پر دباؤ ڈالا جاتا اور چھاپے مارے جاتے ہیں: حافظ محمد سعید

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40

جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ امسال 57 طلباء نے سند فراغت حاصل کر لی

تمام طلباء نے جامعہ میں ہی رہ کر تعلیمی سلسلہ مکمل کیا، مجموعی طور پر 300 سے زائد طلباء دینی تعلیم مکمل کر کے فارغ ہو چکے ہیں

اسلامی احکام کی کتاب "بلوغ المرام" سے حفظ کا مقابلہ بھی کروایا جاتا ہے، جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ سے وابستہ طلباء کی تعداد 3 ہزار سے زائد ہو گئی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39

تقریب بخاری علماء سیمینار مرکز طیبہ مریدکے کی جھلکیاں

☆......57 طلباء کیلئے خصوصی نشستیں
☆...... حافظ ابراہیم سلفی کیلئے دعائیں اور خراج عقیدت
☆......تیراکی اور مارشل آرٹس کے مظاہرے

مرکز طیبہ مریدکے (رپورٹنگ ٹیم)
☆......تقریب میں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

جماعۃ الدعوۃ ملک بھر میں کسان کانفرنسز منعقد کرے گی

ان شاء اللہ

لاہور میں کامیاب کانفرنس کے بعد دیگر بڑے شہروں میں کانفرنسوں کی تیاریاں، 24 ستمبر کو گوجرانوالہ جبکہ 29 ستمبر کو نارووال میں کسان کانفرنس ہوگی

اگلے ماہ کے دوران ساہیوال، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور، رحیم یار خان، حیدرآباد، سکھر، جہلم اور پشاور میں بھی کانفرنس منعقد کریں گے

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں ہر سال دعوت توحید و تجدید عزم کنونشن کا انعقاد کیا گیا؟

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 12 شمارہ 311 اتوار 5 شعبان المعظم 1431ھ 18 جولائی 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,66 صفحات 20 قیمت 13 روپے

عقیدہ توحید میں کمزوری معاشرے میں بگاڑ پیدا کرتی ہے، علما

توحید احساس ذمے داری کا نام اور اسی کے ذریعے انسان اللہ کا محبوب بندہ بنتا ہے

جماعت السنہ کے تحت سالانہ کنونشن سے اشرف قریشی، ثناء اللہ ضیاء و دیگر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت السنہ پاکستان کے تحت منعقدہ سالانہ دعوت توحید و تجدید عزم کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ عقیدہ توحید میں کمزوری سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے، علماء کرام ملک کو بحران سے نکالنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ناظم آباد میں منعقدہ کنونشن کی صدارت جماعت السنہ کے سرپرست اعلیٰ حافظ ثناء اللہ ضیاء نے کی جبکہ کنونشن سے مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا ابراہیم طارق، جماعت السنہ کے ناظم اعلیٰ سید اشرف قریشی، مولانا عبدالوکیل ناصر، مولانا عبداللہ جونا گڑھی، سید عامر نجیب، مولانا اسحاق نذیر، مولانا ناصر اللہ حسین، سلمان احمد اور شرافت حسین اشرفی نے خطاب کیا۔ حافظ ثناء اللہ نے کہا کہ عقیدہ توحید میں کمزوری سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے پھر یہ بگاڑ معاشرہ میں نت نئے بحرانوں کو جنم دیتا ہے ہمیں توحید کی دعوت کو عام کرنا ہوگا، انھوں نے کہا کہ اللہ کو ایک ماننا اور اس کی خدائی میں کسی کو بھی شریک نہ سمجھنا وہ عقیدہ ہے جس پر تمام دنیا قائم ہے۔ (باقی صفحہ 4 نمبر 4)

علما

اس ایک بات کو منوانے کیلئے ہر مومن مسلمان کو جدوجہد کرنی چاہیے۔ سید اشرف قریشی نے کہا کہ حقیقی [illegible] ہو، مذہبی ہو یا معاشرتی ناہمواریاں تمام مسائل کا تعلق [illegible] اللہ سے بندے کا اپنے رب سے سچائی پر مبنی توحید پرستانہ گہرا تعلق ہے جبکہ شرک جھوٹ پر مبنی وہ تعلق ہے جس میں انسان جھوٹ کے سہارے معاشرے کا بدترین انسان بن کر معاشرے کے کل بگاڑ کا موجب بن جاتا ہے۔ مولانا عبدالوکیل ناصر نے کہا کہ اعمال صالحہ کی قبولیت اور نجات کا معیار عقیدہ توحید سے مشروط ہے۔ سید عامر نجیب نے کہا کہ توحید بیداری اور احساس ذمے داری کا نام ہے توحید اختیار کرنے سے ہی انسان اللہ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔

غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عرش پر ہے.......!!!

جمادی الثانی 1431ھ بمطابق 21 مئی 2010ء

اللہ کہاں ہے؟

س: اللہ کہاں ہے؟ قرآن وحدیث سے دلیل دیں۔ کچھ لوگ قرآن کی آیت پیش کرتے ہیں کہ اللہ شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ پر ہے۔ کیا واقعتا اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ وضاحت فرمائیں۔ (توقیر احمد، کراچی)

ج: اللہ تعالیٰ کی ذات عرش پر ہے۔ قرآن مجید میں بیسیوں آیات ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اوپر ہے۔ سات آیات قرآن مجید میں ایسی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے عرش پر مستوی ہونے کی صراحت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وہ بے حد رحم والا عرش پر بلند ہوا"۔ (طٰہٰ: ۵)

اور فرمایا: "بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا"۔ (اعراف: ۵۴) اس کے علاوہ سورہ یونس آیت ۳، سورۃ الرعد: ۲، سورۃ الفرقان: ۵۹، سورۃ السجدۃ: ۴، سورۃ الحدید: ۴ ان آیات کے علاوہ قرآن مجید کی بہت سی آیات میں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے، پانی اتارنا، اپنی سکینت اتارنا، اپنے لشکر اتارنا، اپنے بندوں پر کتاب اتارنا، بنی اسرائیل پر من وسلویٰ اتارنا، ظالموں پر آسمانوں سے عذاب اتارنا وغیرہ کا ذکر کیا ہے اور یہ صریح دلیل ہے کہ جو چیز اترتی ہے وہ اوپر کی طرف سے آتی ہے۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اسی کی طرف ہر پاکیزہ بات چڑھتی ہے اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے"۔ (فاطر: ۱۰) یقیناً چڑھنا اور بلند ہونا لامکان کی طرف نہیں ہوتا اور نہ ہر جگہ کی طرف ہوتا ہے بلکہ اوپر کی سمت ہوتا ہے۔

ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کا فیصلہ کیا تو عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا یقیناً میری رحمت میرے غصے پر سبقت لے گئی"۔ (صحیح بخاری، کتاب التوحید والرد علی الجہمیہ، ح: ۷۴۲۲)

معاویہ بن حکم السلمی ؓ کی لمبی حدیث ہے جس کے آخر میں ہے کہ میری ایک لونڈی تھی جو احد کی جانب میری بکریاں چرایا کرتی تھی۔ میں نے ایک دن دیکھا کہ اچانک ایک بھیڑیا ان بکریوں میں سے ایک بکری لے گیا۔ میں اولاد آدم کا ایک فرد ہوں، مجھے بھی افسوس ہوتا ہے جیسے دوسروں کو افسوس ہوتا ہے۔ میں نے اس لونڈی کو تھپڑ لگا دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اس کو مجھ پر بہت بڑا معاملہ قرار دیا۔ میں نے کہا کیا اے اللہ کے رسول میں اس لونڈی کو آزاد نہ کردوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اس کو میرے پاس لاؤ" چنانچہ میں اس کو آپ ﷺ کے پاس لے کر آگیا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ وہ کہنے لگی: "آسمان میں" پھر آپ ﷺ نے پوچھا میں کون ہوں؟ تو اس نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حکم بن معاویہ سے کہا: کہ "اس کو آزاد کردو، یقیناً یہ ایمان والی ہے"۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلوٰۃ، باب تحریم الکلام فی الصلوٰۃ، ح: ۱۱۹۹) ان دونوں صحیح احادیث سے ہر ذی شعور کے لیے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عرش پر ہے اور جس لونڈی نے اللہ تعالیٰ کو عرش پر قرار دیا رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے ایمان والی ہونے کا حکم لگا دیا۔ اگر اللہ کی ذات ہر جگہ یا لامکان ہوتی جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے تو رسول اللہ ﷺ اللہ کو آسمانوں کو قرار دینے والی کو ایمان والی ہرگز قرار نہ دیتے۔ باقی جس آیت کا سائل نے حوالہ دیا ہے اور اس جیسی دوسری آیات مثلاً "کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کوئی تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ آدمیوں کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہوں"۔ (المجادلۃ: ۷)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفت معیت کا ذکر ہے اور اللہ کی یہ صفت اس کی باقی صفات حسنیٰ کی طرح ہے۔ ان صفات کی کیفیت مخلوقات میں سے کسی کی صفات کے مشابہ نہیں۔ ویسی ہی ہے جیسی اس کے شان کے لائق ہے۔ یہ کیفیت نہ اللہ تعالیٰ نے خود بیان کی، نہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی اور نہ صحابہ کرام ؓ نے اس کیفیت کے بارے میں آپ ﷺ سے سوال کیا۔ اہل سنت والجماعت کا ہمیشہ سے یہی عقیدہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یا رسول اللہ ﷺ نے جو صفات اللہ کے لیے ثابت کی ہیں ہم انہیں اللہ کی ذات کے لیے بغیر تشبیہ، بغیر تاویل، بغیر تعطیل کے ثابت مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے"۔ (سورۃ شوریٰ: ۱۱) لہٰذا ان آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ویسے ہے جیسے اس کی شان کے لائق ہے۔ ہم اس کیفیت کو جان ہی نہیں سکتے اور یہ بھی واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ اس طرح نہیں جس طرح مخلوق ایک دوسرے کے ساتھ ہوتی ہے۔

حضور ﷺ، صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیت اطہار علیہم الرضوان، محدثین، مفسرین، علمائے اسلام اور تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے علم و قدرت سے ہر جگہ شاہد و موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی جگہ کا مخصوص کرنا اسلامی عقیدے کے خلاف ہے۔ مگر اس کے برعکس غیر مقلدین اہلحدیث فرقے نے اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش تک محدود کر دیا

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں "حرمت رسول ﷺ" کانفرنس کا انعقاد کیا گیا؟

الداعی الی الخیر

مولانا امیر حمزہ کنوینر تحریک حرمت رسول پاکستان، ڈاکٹر فرید پراچہ ڈپٹی سیکرٹری جنرل، جماعت اسلامی پاکستان
قاری زوار بہادر سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان، حافظ عاکف سعید تنظیم اسلامی، علامہ احمد علی قصوری، علامہ سید احمد علی سیف نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث
مولانا امجد خان مرکزی سیکرٹری اطلاعات جمعیت علماء پاکستان (ف)، قاری محمد یعقوب شیخ چیف کوآرڈینیٹر تحریک حرمت رسول پاکستان
مولانا زاہد محمود قاسمی سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان، محمد اعجاز چوہدری سینئر نائب صدر تحریک انصاف پاکستان
حافظ عبدالغفار روپڑی امیر جماعت اہل حدیث پاکستان، قاری محمد یوسف احرار مرکزی رہنما مجلس احرار اسلام پاکستان
مولانا سیف الدین سیف امیر جمعیت علماء اسلام (ف) لاہور، علامہ علی غضنفر کراروی صدر تحریک علماء پاکستان
شیخ محمد نعیم بادشاہ سیکرٹری اطلاعات، متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان، سید لو بہار شاہ چیئرمین شیعہ پولیٹیکل پارٹی پاکستان
محمد عاصم مخدوم سیکرٹری اطلاعات جمعیت علماء اسلام (س)، حافظ خالد ولید کوآرڈینیٹر شعبہ سیاسی امور جماعۃ الدعوۃ پاکستان

جنت البقیع میں موجود صحابہ کرام اور اہل بیت کے قدیم مزارات، جنہیں سعودی نجدی حکومت نے مسمار کردیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا اندرونی و بیرونی منظر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا بیرونی منظر' جسے سعودی نجدی حکومت نے لائبریری میں تبدیل کر دیا' اور اندر جانے پر پابندی عائد کر دی' سعودی نجدی حکومت کا پروگرام تھا کہ اس کو مسمار کر کے یہاں پر پارکنگ قائم کی جائے' مگر عالم اسلام کے شدید احتجاج کے بعد سعودی نجدی حکومت نے یہ پروگرام منسوخ کر دیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا اندرونی منظر جہاں کچھ عرصے قبل زائرین آتے تھے اور صلوٰۃ و سلام پیش کرتے تھے' تصویر میں عرب کے کچھ لوگ ہاتھ باندھ کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے نظر آ رہے ہیں

فرقہ بندی کی مخالفت کرنیوالے حافظ سعید خود اہلحدیث فرقے کی تبلیغ کر رہے ہیں......!!!

شمارہ نمبر 4 _ ربیع الثانی / جمادی الاول ۱۴۳۱ھ اپریل 2010ء _ جلد نمبر 10

غلبۂ اسلام کے لیے تین بڑے کام

الحمدیہ سٹوڈنٹس کی تربیتی نشست سے امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید کا ایمان افروز خطاب

محترم بھائیو! اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کرنے کے بعد ان کو سب سے بہتر اور برتر قرار دیتے ہوئے ان کے لیے ہدایت کا ایک نظام مقرر فرما دیا ہے۔ وہ ہدایت و رہنمائی انبیاء و رسل اور کتب و صحف کے ذریعے انسانوں تک پہنچی۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے وحی کا نظام قائم کیا اور سب سے امین فرشتے (جسے روح الامین قرار دیا) کو وحی پہنچانے پر مامور فرمایا۔

محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی کوئی رسول نہیں آئے گا۔ یہ آخری امت ہے اس کے بعد کوئی اور امت نہیں ہوگی اور یہی سلسلہ قیامت تک چلے گا۔ یہی دین اسلام انسانوں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اب دنیا میں کوئی نبی، رسول، کتاب، صحیفہ آسمان سے وحی ہدایت کے اعتبار سے نہیں آئے گی۔ اللہ نے اپنے آخری نبی محمد ﷺ کے ذمے بہت سارے کام لگائے اور آپ ﷺ کے ذمے یہ کام بھی لگایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ نازل کیا جا رہا ہے آپ ﷺ اس کو اسی طریقے سے پہنچا دیں۔ کوئی چیز لوگوں سے چھپا کر نہیں نہ کمی بیشی کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے وہ سب چیزیں (آسمان سے آنے والی وحی ہدایت) مکمل طور پر انسانوں تک پہنچا دیا۔ یہاں ایک بات کی وضاحت بہت ضروری ہے۔ اللہ کے دین اور شریعت کے بالکل متوازی ایک نظام صوفیاء نے قائم کیا ہے۔ وہ کشف باطن جیسی بہت سی چیزوں کی بات کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ محمد ﷺ نے دین کے دو حصے کر دیے تھے۔ ایک حصے کا نام شریعت ہے اور دوسرے حصے کا نام طریقت ہے۔ شریعت وہ ہے جو آپ ﷺ نے ظاہری طور پر لوگوں کے سامنے پیش کی ہے۔ جس میں آپ ﷺ کا قول، تقریر شامل ہے۔ (تقریر عربی زبان کا لفظ ہے جس سے مراد ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے کسی نے کوئی عمل کیا ہے یا کوئی بات کی۔ اللہ کے نبی ﷺ نے اسے منع نہیں کیا ہے بلکہ اسے برقرار رکھا ہے۔ محدثین کی اصطلاح میں اسے تقریر کہتے ہیں۔ تقریر کا معنی برقرار رکھنا ہے۔)

آپ ﷺ نے قرآن پڑھ کر نہ صرف سنایا بلکہ اسے لوگوں کو سمجھا بھی دیا۔ صحابہ کرام ؓ نے آپ ﷺ کی مجلس میں بیٹھ کر جو کچھ سیکھا جو کچھ پڑھا آپ کے اقوال اور افعال سب کچھ شریعت ہے۔ لیکن صوفیاء کے عقیدے کے مطابق اللہ کے نبی ﷺ نے کچھ چیزیں عام لوگوں سے چھپائیں اور وہ خاص خاص لوگوں کو بتائیں ان میں ابوبکر صدیق ؓ ہیں، علی ؓ ہیں یا چند اور صحابہ

ادارہ

حضرات کے نام ہیں۔ ان کو خاص خاص باتیں سکھائی ہیں جو زبانی طور پر نہیں بلکہ سینہ بہ سینہ منتقل کر دی ہیں۔ وہ اب تک سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی چلی آ رہی ہیں اور اس علم کو جاننے والے فہم رکھنے والے ابھی دنیا کے اندر کام کر رہے ہیں۔ یہ صوفیاء کے نزدیک باقاعدہ ایک متوازی نظام قائم ہے جسے وہ طریقت کا نام دیتے ہیں۔ شریعت کا سب سے بڑا بگاڑ ان لوگوں کے ہاتھوں سے ہوا جن لوگوں نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے دین کے دو حصے کر دیے۔ دین اسلام کی حقیقی روح کے مطابق یہ عقیدہ رکھنا بہت غلط ہے۔ اللہ اپنے نبی ﷺ سے کہہ رہا ہے۔

بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

(کہ اے نبی) جو کچھ آسمان (والے رب کی طرف) سے آپ پر نازل کیا جا رہا ہے۔ آپ اسے (سب لوگوں تک) پہنچا دیں۔ (کوئی چیز چھپا کر نہ رکھیں)۔

جبکہ صوفیاء یہ کہہ رہے ہیں کہ کچھ حصہ عام لوگوں سے چھپا کر خاص خاص لوگوں کو بتا دیا گیا ہے۔

یہ عقیدہ باطل ہے کہ نبی ﷺ نے کچھ چیزیں عام لوگوں سے چھپائی نہیں بلکہ اللہ کے حکم کے مطابق نبی ﷺ نے سب کچھ لوگوں کے سامنے واضح فرما دیا۔ آپ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری حصے میں حجۃ الوداع کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

لوگو! میرے ذمے یہ کام تھا کہ میں اللہ کا دین تم تک پہنچا دوں۔ کیا میں نے پہنچا دیا؟؟؟ تو سب نے بیک آواز کہا کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے صرف پہنچایا ہی نہیں بلکہ آپ ﷺ نے دین کا حق ادا کر دیا۔ جب لوگوں نے اس بات کی گواہی دی تو نبی ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے تین دفعہ فرمایا کہ اے اللہ! تو بھی گواہ ہو جا کہ جو کام تو نے میرے ذمے لگایا تھا میری مخلوق میری یہ امت گواہی دے رہی ہے کہ میں نے پہنچا دیا ہے۔ اے اللہ! تو بھی گواہ ہو جا کہ میں نے اپنا کام مکمل کر دیا۔"

میرے عزیز بھائیو! یہ کام جو پہلے نبی ﷺ کے ذمے تھا اب وہ امت کے ذمے ہے۔ کیونکہ اب کوئی نبی رسول نہیں آئے گا۔ انبیاء کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اسی کے متعلق نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبے میں ارشاد فرمایا

"جو حاضر ہے وہ غائب تک، جس کو معلوم ہو گیا ہے وہ اس تک جس کو علم نہیں ہوا ہے اس دین کو پہنچائے۔" اس کا مطلب ہے کہ نبی ﷺ نے دین پہنچانے کا اور دین کی دعوت کا یہ فریضہ اپنی امت کے ذمے لگا دیا ہے۔

> ہم آج بھی لوگوں کو اختلافات، فرقہ بندی سے ہٹا کر رسول اللہ ﷺ کے عمل پر وحی کے طریق اور سنت پر جمع کر رہے ہیں۔ ہمارے ہاں کوئی نام ایسا نہیں ہے کہ جو نبی ﷺ سے ہٹ کر کوئی بات کہے تو ہم اس کی تقلید شروع کر دیں

یہاں جو بہت اہم نکتہ ہے وہ یہ کہ اللہ نے فرمایا:

بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

"اے نبی جو آسمان سے آپ ﷺ کے اوپر نازل کیا گیا ہے وہ پہنچانا ہے۔"

طریقت کو باطل کہنے والے حافظ سعید اپنی خودساختہ تقلید کی لوگوں کو دعوت دے رہے ہیں

اب اپنے دل کا خیال، اپنی رائے، قیاس، استاد کا اجتہاد یا کسی شیخ کا فتویٰ وقول پہنچانے کی ذمہ داری نہیں کیونکہ دین کی بنیاد آراء، قیاسات، اجتہادات، ذاتی، انفرادی، گروہی قسم کی چیزوں کے اوپر نہیں ہے۔ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ لینی چاہیے کیونکہ اس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت گمراہیاں پیدا ہوتی ہیں۔ احتیاط کیا ہے؟ وہ یہ کہ جو کچھ آسمان سے نازل ہوا ہے اسی کے پہنچانے کے پابند محمد رسول اللہ ﷺ تھے اور اب اسی کی دعوت و تبلیغ کی پابند پوری امت ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے آسمان سے آنے والے دین کو (جو محمد رسول اللہ ﷺ نے پہنچایا ہے) اسی منہج کے مطابق قائم کرتے ہوئے اسی دعوت کو دنیا میں پیش کر رہے ہیں۔ وہ کسی کی طرف بات کو منسوب کرکے یا اس کو دلیل بنا کے یا کسی شخصیت کے فہم کو بنیاد بنا کے دعوت نہیں دے رہے۔

الحمدللہ جماعۃ الدعوۃ اسی بات پر یقین رکھتی ہے۔ ہم قیاسات اور اجتہاد جیسی چیزوں کو اللہ کا دین قرار دے کر اس کو پہنچانا، پھیلانا، ان سلسلوں کو قائم کرنا بالکل درست نہیں سمجھتے۔

میرے بھائیو! نبی ﷺ کے بعد کسی اور شخصیت کو یا اس کے علم وفہم کو بنیاد بنالینا، اس کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرلینا اور اس کو اپنے لیے دلیل بنالینا، اس کے نام پر ایک فرقہ قائم کرنے والی بات ہے۔ اللہ کی شریعت میں فرقے کے وجود کی اجازت نہیں ہے۔

فرقے کے لفظی معنی ہیں "ٹکڑا" جیسے ایک جسم ہے اس کے اندر سے آپ گوشت کا ایک ٹکڑا الگ کردیں تو یہ ایک فرقہ ہے۔ امت کا ایک وجود ہے۔ امت امام سے ہے اور دین میں امام محمد رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ ﷺ کی امامت میں جمع ہونے والے تمام لوگ نبی کی امت ہیں۔ تو جب آپ کسی اور کو یہ مقام دیں گے کہ اس کی بات کو دلیل بنالیں گے اس کی شخصیت کو اس قدر اہمیت دیں گے کہ اس کی بات کو بھی ہم دلیل کے طور پر تسلیم کرکے اس کے پیچھے چلیں تو پھر آپ ایک فرقہ بنالیں گے۔ اللہ کی شریعت میں فرقے کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ ہماری پہچان امت ہے فرقہ نہیں ہے۔ امت وہ ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قائم چلی آرہی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم سے لے کر اب تک اور قیامت تک یہی امت ہوگی۔ اس کو نہ سمجھنے سے ہی امت کے مسائل الجھ رہے ہیں۔ فرقے پیدا ہورہے ہیں اور اختلافات بڑھ رہے ہیں جبکہ عمل کی قوت اور صلاحیت کم ہورہی ہے۔ صحیح دین کی تبلیغ اور دعوت کا کام کم ہورہا ہے۔ پھر اس کے علاوہ بہت ساری چیزوں کو دین کے نام پر پھیلایا جارہا ہے۔ دین کے نام پر تبلیغ کے ذریعے سے عام کیا جارہا ہے اور اسی بنیاد پر دین کا نقصان ہورہا ہے۔ اس سے دین کا فائدہ ہرگز نہیں ہورہا۔

دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ وَلَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ (النحل.44)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے نبی کے ذمے یہ کام بھی لگایا کہ اے نبی ہم نے آپ پر اس دین کو نازل کیا ہے۔ تاکہ آپ لوگوں کے لیے بیان کردیں، واضح کردیں، اس کی تفسیر سمجھادیں، اس کی تشریح بیان کردیں، اس پر عمل کے طریقے واضح کردیں، صرف پہنچانا نہیں ہے۔ بہت سارے گروہ منکرین حدیث کے نام سے دنیا میں پائے جاتے ہیں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی حیثیت (نعوذ باللہ) ایک پوسٹ مین کی ہے۔ جیسے پوسٹ مین کا کام ہے کہ آپ کے پاس خط پہنچادیا۔ اسی طرح نبی کا کام بھی یہی ہے۔ یہ غلط عقیدہ ہے۔ اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے کہا صرف پہنچانا ہی آپ کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ اس کے بعد اس کو سمجھانا، اس کی وضاحت کرنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔

تفسیر آپ کی تشریح قیامت تک کے لیے ہے۔ اس کے بعد کسی کو یہ حق نہیں ہے۔

اب قرآن کا حکم ہے کہ "نماز قائم کرو، روزہ رکھو" لیکن کوئی تفصیل اللہ کے قرآن نے بیان نہیں کی۔ پورے قرآن مجید میں پانچ نمازیں آپ کو کہیں نہیں ملیں گی۔ پانچ نمازیں، نمازوں کے اوقات، اس کی کتنی رکعتیں ہیں، ہر رکعت کے اندر کیا کچھ ادا کرنا ہے، رکوع، سجود، تشہد اور قیام، ان کی کوئی تفصیل آپ کو قرآن مجید میں نہیں ملے گی۔ یہ سارے کا سارا بیان آپ کو محمد رسول اللہ ﷺ سے ملے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق، اوقات کے مطابق، باجماعت قیام، رکوع، سجود، تشہد، ان

اللہ کے دین اور شریعت کے بالکل متوازی ایک نظام صوفیاء نے قائم کیا ہے۔ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ محمد ﷺ نے دین کے دو حصے کردیے تھے۔ ایک حصے کا نام شریعت ہے اور دوسرے حصے کا نام طریقت ہے جبکہ یہ غلط عقیدہ ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: "وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہیں کرتے وہی ہدایت والے ہیں۔"

صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! اس طرح تو ہم میں سے کوئی بچنے کا ہی نہیں۔ ہم سے یہ غلطی بھی ہوجاتی ہے، وہ غلطی بھی ہوجاتی ہے، کلمہ پڑھ کر ایمان لانے کے بعد ہم سے تو بہت سارے گناہ ہوجاتے ہیں، بہت ساری غلطیاں ہوجاتی ہیں جبکہ اللہ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ جو اپنے ایمان میں ظلم کی بالکل آمیزش نہیں کرتے صرف وہ بچیں گے۔ اس طرح تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں بچے گا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اس سے مراد "شرک" ہے۔

ان الشرک لظلم عظیم

یہاں ظلم سے مراد یہاں شرک ہے، ہر ظلم مراد نہیں ہے۔

نبی ﷺ کی سیرت سے اس طرح کے متعدد واقعات قرآن مجید، حدیث رسول کی وضاحت کے ضمن میں پیش کیے جاسکتے ہیں۔

لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ (النحل:44)

یہاں ایک بہت اہم بات سمجھنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی سے کہا ہے لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ آپؐ نے بیان کرنا ہے۔ یہ نہیں کہا کہ فلاں صدی میں فلاں بزرگ بیان کرے گا اور فلاں اس کے بعد کی صدی کے اندر۔ جب حالات بدل جائیں گے، معاملات بدل جائیں گے تقاضے بدل جائیں گے تو فلاں صدی کے اندر یہ لوگ آئیں گے جو بیان کریں گے۔ ان کی وضاحت کو دین سمجھ لینا، ان کے عمل کو طریقے کو اپنا لینا یہ کہا ہی نہیں۔ فرمایا:

لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ

انسانوں کے لیے آپ کا بیان، آپ کی وضاحت، آپ کی

تمام چیزوں کے ساتھ جو نبی ﷺ نے واضح فرمائی ہیں، نماز قائم کریں گے تو اللہ رب العالمین کے ہاں وہی مقصود ومقبول ہے۔

اللہ نے اپنا مقصود، اپنی مراد کس کو بتائی؟ نبی ﷺ کو۔ اس امت میں کوئی دوسرا یہ دعویٰ نہیں کرسکتا۔ اگر کوئی دعویٰ کرے گا تو غلط کرے گا، جھوٹ کہے گا۔ کہ اللہ کی کیا مراد ہے؟ میں بتاسکتا ہوں۔ میرا بتایا ہوا معنی ومفہوم وہی ہے جو اللہ کی مراد ہے، اللہ کا مقصود ہے۔ نہیں!!! اس کا کسی کو حق نہیں ہے۔ یہ بات اگر کہہ سکتے ہیں تو صرف محمد رسول اللہ ﷺ کہہ سکتے ہیں کہ اللہ کی مراد کیا ہے؟

نبی ﷺ کے ذمے یہ کام تھا کہ دین کی وضاحت فرمادیں، ہر حکم پر عمل کا طریقہ بتادیں۔ تاکہ بعد میں آنے والے لوگوں کے اندر کوئی اختلاف یا کوئی جھگڑا باقی نہ رہے، نماز کے مختلف طریقے نہ ہوں، روزہ رکھنے کے مختلف اوقات نہ ہوں۔

میرے عزیز بھائیو! ان چیزوں کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں۔ اس سے امت میں اختلاف پھیلتا ہے اور یہ اختلاف بڑا ہی نقصان دہ ہے۔

ایک اور موضوع روایت لوگوں نے گھڑ رکھی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "اختلاف امتی رحمۃ" "میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔"

اللہ کے بندو! اگر امت کا اختلاف رحمت ہے تو یہی رحمت تو آج کل پھیل رہی ہے۔ کیسی فضول باتیں ہیں جو اپنی طرف سے اپنا مسئلہ سمجھانے کے لیے، اپنی گنجائش پیدا کرنے کے لیے گھڑلی گئی ہیں۔ لوگوں نے جھوٹ اور دھوکے کے ذریعے اپنے اپنے فرقے اور سلسلے قائم کررکھے ہیں۔

یہ بالکل غلط روایت ہے۔ ایسی کوئی حدیث نہیں ہے کہ میری

کیا کبھی دورِ رسالت وصحابہ میں کاروانِ فروغ اسلام کا اہتمام کیا گیا؟

Monthly
Majallah
TAFHEEM-UL-ISLAM
Ahamad Pur East
Bahawal Pur (Punjab) Pakistan. Mob: 0333-6357567

استقبال

26 فروری 2007
بروز سوموار

جلالپور موڑ
لودھراں
10 بجے صبح

عیدگاہ چوک
بہاولپور
12 بجے دن

مرکزی جمعیۃ اہلحدیث ضلع بہاول پور

تمام مسلمان کتاب و سنت پر جمع ہو جائیں

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے کل پاکستان علماء کنونشن سے امام کعبہ کا ایمان افروز خطاب

مرتبہ: الشیخ محمد یوسف طیبی، مولانا ظفر اقبال، محمد صالح مغل

مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر کی خصوصی دعوت پر الحمراء ہال میں امام کعبہ الشیخ عبدالرحمن السدیس حفظہ اللہ تعالیٰ نے مرکزی جمعیت اہلحدیث کی طرف سے منعقدہ ملک گیر علماء کنونشن میں شرکت کی اور خصوصی خطاب کیا۔ کنونشن میں سندھ، سرحد اور پنجاب بھر سے ہزاروں علماء کرام نے شرکت کی۔ امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید، متحدہ مجلس عمل کے صدر قاضی حسین احمد، جے یو آئی (س) کے امیر پیر عبدالرحیم نقشبندی، تنظیم المدارس کے سربراہ قاری حنیف جالندھری اور دیگر قائدین بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر امام کعبہ نے مسلک اہلحدیث کی حقانیت، فضیلت اور اہل حدیث کی ذمہ داریوں کے حوالے سے ایک جامع خطاب کیا جس کا اردو متن درج ذیل ہے۔

حمد و ثنا کے بعد فرمایا:

آج کا یہ کنونشن نہایت محترم اور میرا پسندیدہ پروگرام

کے ساتھی نہ بن سکے تو ان کی سانسوں کے ساتھی تو بن گئے۔ اہل حدیث پر میرا اسلام ہو کہ بچپن سے ہی میری پرورش احادیث کی محبت پر ہوئی

ہماری سعادت اور [illegible] آقا نبی ﷺ اور ان کی سنت سے محبت میں [illegible] ہے اور ان کی احادیث کو ٹٹول رکھنے میں ہے۔ امام احمد نے جب نجات پانے والے فرقہ ناجیہ (نجات پانے والے گروہ) کا تذکرہ فرمایا تو کہا اگر وہ اہلحدیث نہیں ہیں تو مجھے معلوم نہیں پھر وہ کون لوگ ہیں۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث قیادت کرنے والی جمعیات میں سے ہے اور یہ صرف پاکستان کی سطح تک نہیں بلکہ عالم اسلام اور پوری دنیا کی سطح پر ہے۔

میں نے امریکہ، برطانیہ اور دوسرے ممالک کے

اسلام [illegible] کی جماعت اور جماعۃ الدعوۃ بن جائیں۔

آج [illegible] امت اسلامی کو ہر طرف سے چیلنجز کا سامنا ہے اور ان کا ایک ہی علاج ہے کہ امت ایک ہو جائے لیکن اس اتحاد کی بنیاد یہ ہونی چاہئے کہ یہ سب کتاب وسنت کے پیج پر ایک ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑ کر

امام کعبہ، امیر محترم پروفیسر حافظ محمد سعید سے بڑے تپاک سے ملے اور انہیں کہا کہ آپ تو ہمارے دلوں میں بستے ہیں۔

ہے۔ جناب پروفیسر ساجد میر صاحب، میاں نعیم صاحب، حافظ عبدالکریم صاحب اور مرکزی جمعیت اہلحدیث کے دیگر قائدین کرام کی میں بہت قدر کرتا ہوں اور ان کا انتہائی ممنون ہوں۔ میں ان سب کو ام القریٰ سے سلام پیش کرتا ہوں، وحی کے نزول کی جگہ، مکہ مکرمہ کعبہ کے پاس سے سلام پیش کرتا ہوں جو قبلۃ المسلمین ہے جہاں سے عقیدہ توحید کی ابتدا ہوئی اور مصطفی ﷺ کی دعوت کی ابتدا ہوئی۔ (اس موقع پر امام صاحب نے شعر پڑھا جس کا ترجمہ یہ ہے)

''اہل حدیث نبی ﷺ کے آل ہیں اگر ان کی ذات

دورے کیے، ہر جگہ پر اہلحدیث کے مراکز دعوت اور مساجد موجود ہیں اور دعوتی سرگرمیاں موجود ہیں۔ یہ بات میں تعصباً یا ان سے محبت میں نہیں کہہ رہا بلکہ میں کہتا ہوں کہ ہر مسلمان کو اہلحدیث ہونا چاہئے کیونکہ ہر مسلمان کو اہل توحید بننا چاہئے۔ اہل سنت اور سلف صالحین رحمہم اللہ کے مذہب کا خیال رکھنے والا ہونا چاہئے۔

آج جمعیت اہلحدیث امت کی وحدت کی نشانی بن گئی ہے جب انہوں نے دوسری جماعتوں کے ذمہ داران کو بھی اس کنونشن میں بلایا ہے تاکہ سب ایک امت بن جائیں، ہم سب

جا رہا ہوں کہ اگر تم نے ان کو تھامے رکھا تو کبھی گمراہ نہ ہو گے وہ ہیں اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

اور جب رسول اللہ ﷺ نے امت میں 73 فرقوں کی بات کی اور

فرمایا کہ یہ سارے فرقے جہنم میں جائیں گے، صرف ایک جنت میں جائے گا تو ان کی بابت فرمایا کہ یہ گروہ اس عقیدے پر ہوگا جس پر میں اور میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ اگر وہ اس پر عمل کرے گا تو جنت میں جائے گا اور اس امت کے آخر تک اصلاح اسی طرح ہوگی جیسے اس امت کی ابتداء میں ہوئی تھی۔

میرے خیال میں جمعیت اہلحدیث امت اسلامیہ کو ایک کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اللہ ان کی کوششوں میں برکت فرمائے اور اس کے قائدین کو خوش رکھے کیونکہ وہ اللہ کی توحید کی دعوت دیتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو، تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ان کی عزت و شرف اور فخر کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اتباع سنت کی اس دور میں دعوت دیتے ہیں جب راستے متعدد ہو چکے جبکہ اللہ کا فرمان ہے

"اور بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر مت چلنا۔ وہ تمہیں تتر بتر کر دیں گے، یہ تمہیں اللہ کی وصیت ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ"

یہ لوگ سلف صالحین کے طریقے کی دعوت دیتے ہیں جبکہ بدعات اور شریعت کی مخالفت عام ہو چکی ہے، ہر بندہ اپنی رائے کو بہتر سمجھتا ہے۔ ان حالات میں اہلحدیث کیلئے یہ بات باعث شرف بھی ہے اور اس کے ساتھ بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ

حدیث، سنت اور سلف کا منہج کسی ایک فرد یا جماعت کی نہیں سب کی ذمہ داری ہے۔

ہم تمام مسلمانوں کو ان کے مسالک سمیت دعوت دیتے ہیں کہ وہ حق پر اکٹھے ہو جائیں تاکہ ہم سب ایک امت بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اور بے شک یہ تمہاری امت ہے جو ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، سو مجھ سے ڈرو" (المومنون 52)

"مومن تو بھائی ہی ہیں، پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔" (الحجرات 49)

"اور مومن مرد اور مومن عورتیں ان کے بعض، بعض کے دوست ہیں" (التوبہ 71)

"اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور شرک کرنے والوں سے نہ ہو جاؤ۔ ان لوگوں (میں) سے (بھی نہ ہو جاؤ) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی گروہ ہو گئے، وہ سب گروہ اسی پر جو ان کے پاس ہے، خوش ہیں" (الروم 32-31)

اس لئے یقیناً یہ ایک دعوت ہے، خود ساختہ ناموں اور نعروں کے بغیر کتاب و سنت کو مضبوطی سے تھامنے کی دعوت۔

بقیہ | امام کعبہ کے استقبال کے روح پرور مناظر

کے قاری عبدالودود عاصم نے الشیخ عبدالرحمٰن السدیس کے لب و لہجہ میں تلاوت کی۔ قاری عبدالودود عاصم کے لب و لہجہ نے حاضرین کو حیران کر دیا جبکہ شیخ عبدالرحمٰن اپنی آواز اور لہجہ میں تلاوت سن کر خوشی سے جھومتے رہے اور انہوں نے قاری عبدالودود عاصم کو گلے لگایا جبکہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے الشیخ عبدالرحمٰن سے مخاطب ہو کر کہا "آپ حجاز کے سدیس ہیں اور عبدالودود پاکستان کے سدیس ہیں۔" اس پر امام کعبہ نے انہیں السدیس الثانی کا خطاب دیا۔

30 مئی کو امام کعبہ نے فجر کی نماز "چار بجے" جامعہ اشرفیہ میں پڑھانی تھی اس موقعہ پر جوش و خروش کا یہ عالم تھا کہ لوگ 29 مئی کو سہ پہر کے وقت ہی جامعہ اشرفیہ کی مسجد میں بیٹھ گئے تھے رات بھر مرد و خواتین کی آمد کا سلسلہ جاری رہا اور فجر کے وقت 70 ہزار سے زائد شائقین اسلام کا ایک عظیم جم غفیر جمع تھا۔

نماز مغرب بادشاہی مسجد میں:

شیڈول کے مطابق امام کعبہ نے 30 مئی کو نماز مغرب بادشاہی مسجد میں پڑھانی تھی۔ اخباروں میں اعلان شائع ہو چکا تھا کہ شام 6 بجے بادشاہی مسجد کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔ اعلان کا مقصد یہ تھا کہ امام صاحب کے پیچھے نماز ادا کرنے والے 6 بجے تک مسجد میں پہنچ جائیں لیکن 30 مئی کو یہ حالت تھی کہ 6 بجے سے بھی کہیں پہلے مسجد کا ہال، صحن اور برآمدے نمازیوں سے بھر چکے تھے۔ جبکہ لوگوں کا ایک سیلاب تھا جو مسلسل چلا آ رہا تھا۔ یہاں تک کہ مسجد میں تل دھرنے کی بھی جگہ نہ رہی۔ مجبوراً انتظامیہ کو 5 بجے ہی دروازے بند کرنا پڑے۔ مسجد کے قرب و جوار کے سب راستوں پر لوگ رواں دواں تھے ان میں بچے بھی تھے بوڑھے بھی اور خواتین بھی۔

> "میرے لئے یہ ممکن نہیں تھا کہ میں پاکستان آتا اور اپنے اہلحدیث بھائیوں سے ملے بغیر ہی چلا جاتا۔ پاکستان بھر کے اہلحدیثوں کو میرا اسلام۔ یہ دین کی جماعت ہے۔ جماعۃ الدعوۃ ہے۔ جماعۃ التوحید ہے"
>
> الشیخ عبدالرحمٰن السدیس حفظہ اللہ

سب کا رخ مسجد کی طرف تھا۔ مینار پاکستان کی طرف سے مسجد میں داخل ہونے والوں کی لمبی لائنیں لگی ہوئی تھیں۔ اس راستے سے مسجد میں جانے والوں کو دو سے تین گھنٹے لائن اور دھوپ میں کھڑے ہونا پڑا مگر اس کے باوجود چلچلاتی اور جھلسا دینے والی دھوپ میں لوگ بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ کھڑے اپنی باری کا انتظار کرتے رہے۔ 6 بجے مسجد کے سامنے وسیع و عریض حضوری باغ کے تمام گوشے حتیٰ کہ سیڑھیاں مکمل بھر چکی تھیں۔ تاہم لوگ تھے کہ چلے آ رہے تھے کچھ ہی دیر بعد حضوری باغ بھی تنگی داماں کا شکوہ کر رہا تھا۔ مجبوراً انتظامیہ کو حضوری باغ کا گیٹ بھی بند کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ اقبال پارک / قلعہ / ٹینک سٹیڈیم اس سے ملحقہ گراؤنڈز بھی نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔

ادھر مسجد کے اندر بھی لوگوں کا جوش و جذبہ دیدنی تھا۔ مسجد میں اکثر لوگ وہ تھے جو ڈھائی تین بجے سہ پہر سے آ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ مسجد کا صحن سرخ پتھروں سے بنا ہوا ہے گرمی کی وجہ سے یہ پتھر تپ رہے تھے۔ عام حالات میں گرم پتھر یا فرش پر پاؤں رکھنا ناممکن ہوتا ہے لیکن 30 مئی کو لوگ گرم فرش پر بیٹھے رہے اور گھنٹوں بیٹھے رہے۔ مسجد میں فرش کی گرمی ہی نہیں بلکہ بے پناہ ہجوم ہونے کی وجہ سے حبس بھی بہت زیادہ تھا۔ گرم سانسیں چہروں سے ٹکرا رہی تھیں۔ لوگ پسینے میں ڈوبے ہوئے اور شرابور تھے مگر اس کے باوجود ان کے حوصلے جوان تھے۔ یہ سب وہ لوگ تھے جو خود آئے تھے لائے نہیں گئے تھے جو خود بیٹھے تھے بٹھائے نہیں گئے تھے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ سب عام لوگ تھے اکثریت نوجوانوں کی تھی۔ وہ نوجوان جنہیں عام زندگی میں دین سے دور اور لاپرواہ سمجھا جاتا ہے۔ وہ نوجوان جنہیں عالم کفر اپنا آسان شکار سمجھتا ہے جن کے بارے میں

آیئے ہم سب ایک امت بن جائیں۔ ہم سب اسلام کی جماعت اور جماعۃ الدعوۃ بن جائیں۔ امام کعبہ

بے شک ہم منہج سلف صالحین کے مطابق سب کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں تاہم نعروں سے ہمیں کوئی غرض نہیں۔ ہم اُسے چاہتے ہیں جس کا منہج کتاب و سنت اور سنت رسول کے مطابق ہے اور وہ اس کی آرزو رکھتا ہے۔ تو اعتبار صرف اور صرف اسی صحیح منہج کا ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے ماخوذ ہو۔ وہ بندہ جو اپنی نجات چاہتا ہے وہ ایک خیر خواہ کی باتوں کو غور سے سنے اور اپنے تمام معاملات میں وحی کے ساتھ تمسک کرے اور پاگلوں کی چکنی چپڑی باتوں کی طرف دھیان نہ کرے۔ یہ امت کے فتنے ہیں اور اس کے لئے چیلنجز ہیں جو اس کو دائیں اور بائیں اطراف کو لے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اور اسی طرح ہم نے تمہیں سب سے بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر شہادت دینے والے بنو اور رسول تم پر شہادت دینے والا بنے" (البقرہ)

اے میرے دینی بھائیو: دعوت اسلامی کی بنیاد توحید اور سنت پر قائم ہے اور یہ ضروری ہے کہ حصول علم کا اہتمام کیا جائے۔ لوگوں کو جذبات و جوش سے دعوت دینا کافی نہیں بلکہ علم ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"پس جان لے کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھہرنے کو جانتا ہے" (سورۃ محمد 19)

"اللہ ان لوگوں کو درجات میں بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا" (المجادلہ 11)

"کہہ دے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ جو نہیں جانتے؟ نصیحت تو بس عقل والے ہی قبول کرتے ہیں" (الزمر 9)

جہالت قاتل بیماری ہے جس کی شفا دو چیزوں میں ہے جو ترکیب میں متفق ہیں، یا تو قرآنی نص ہو یا نبوی نص ہو اور اس کا علاج عالم ربانی کرتا ہے۔ ہمیں حصول علم میں تساہل نہیں کرنا

خیال کیا جاتا ہے کہ آج کا نوجوان فلموں اور گانوں کا دلدادہ ہے لیکن 30 مئی کو یہی نوجوان مختلف اور بدلی ہوئی حالت میں نظر آ رہے تھے۔ ایسی ہی صورتحال کے لئے شاعر مشرق علامہ اقبال نے کہا تھا:

نہیں ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ایک محتاط اندازے کے مطابق 30 مئی کو امام کعبہ کی امامت میں نماز ادا کرنے والے ڈیڑھ لاکھ افراد تھے۔ ان میں باپردہ خواتین کی بھی بہت بڑی تعداد تھی۔ 30 مئی کا لاہور پرویز مشرف کے خوابوں، امنگوں اور عزائم سے بالکل مختلف تھا۔ مغرب کو خوش کرنے کے لئے پرویز مشرف نے کروڑوں روپیہ خرچ کرکے میراتھن ریس، پتنگ بازی اور دیگر ثقافتی و بے حیائی کے پروگراموں کے نام پر لاہور کا جو چہرہ مغرب کے سامنے پیش کرنے کے لئے لمبی جدوجہد کی یہ ساری جدوجہد چند لمحوں میں حرف غلط کی طرح مٹ گئی۔ 30 مئی کو بادشاہی مسجد میں لاکھوں کا اجتماع دیکھ کر جہاں شیطان کے گھر ماتم برپا ہوا وہاں یقیناً اہل مغرب بھی گریہ کناں ہوں گے۔

ادھر نماز مغرب کا وقت قریب ہو رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد مسجد حضوری باغ اور اس سے ملحقہ علاقے روشنی میں جگمگا رہے تھے۔ مغرب کی اذان کی سعادت جامع مسجد القادسیہ کے قاری عبدالودود عاصم کو حاصل ہوئی۔ ان کی مترنم آواز میں مسجد کے مینار اور قرب و جوار کے علاقے

اللہ اکبر اللہ اکبر:

کی صدائیں گونج اٹھے۔ اب وہ گھڑی اور وصل کا لمحہ آ پہنچا تھا۔ جس کی خاطر بچوں نے بوڑھوں نے خواتین نے اور جوانوں نے دور دراز کا سفر کیا تھا۔ وہ لمحہ جس کی خاطر لوگ تپتی

> **بادشاہی مسجد میں ڈیڑھ لاکھ کا جم غفیر تھا جن میں بچے بھی تھے، مرد بھی اور خواتین بھی۔ سورج کی گرمی اور بے پناہ حبس کے باوجود لوگ امام کعبہ کے پیچھے نماز ادا کرنے اور ان کی جھلک دیکھنے کے اشتیاق میں دلجمعی اور ایمانی جذبہ کے ساتھ بیٹھے رہے**

دوپہر میں گرم فرش پر گھنٹوں بیٹھے رہے۔ سپیکر سے صفیں سیدھی کرنے کا اعلان ہو چکا تھا۔ امام کعبہ مصلے پر تشریف لائے اور عربی میں صفیں سیدھی کرنے کی ہدایت کی اور تکبیر تحریمہ کے ساتھ نماز شروع ہوگئی۔ امام کعبہ فصیح عربی اور حجازی لہجہ میں قرآن کی تلاوت کر رہے تھے لوگ صفیں باندھے سانس روکے کھڑے تھے...... ہر طرف سناٹا تھا اس سناٹے میں قرآن کی آواز دلوں میں اترتی جا رہی تھی۔ امام کعبہ نے پہلی رکعت میں سورۃ الانفطار اور دوسری رکعت میں سورۃ الزلزال پڑھی۔ سلام کے بعد مختصر تقریر کی اور اس کے بعد امام کعبہ نے انتہائی رقت کے ساتھ اسلام کی سربلندی، پاکستان کی سالمیت اور عالم اسلام کے استحکام کے لئے دعا مانگی۔ امام کعبہ کی دعا نے حاضرین وسامعین کو آبدیدہ کر دیا اور لوگ رو رو کر آمین کہتے رہے۔ عشاء کی نماز کے بعد شاہی قلعہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے عشائیہ تھا۔ اس عشائیہ میں بھی جماعۃ الدعوۃ کے وفد نے شرکت کی۔

امام کعبہ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے علماء کنونشن میں:

31 مئی کو امام کعبہ نے الحمرا ہال میں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے علماء کنونشن میں شرکت کی۔ علماء کنونشن میں امام صاحب کی شرکت ان کے طے شدہ شیڈول سے بالکل ہٹ کر تھی۔ 30 مئی کو امام صاحب نے مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے قائدین کو کنونشن میں شرکت کا وقت دیا۔ اب ایک دن کے مختصر نوٹس پر کنونشن کی تیاری کرنی تھی۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے امیر پروفیسر ساجد میر اور ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم کی اولوالعزم قیادت و راہنمائی میں مرکزی

بقیہ — خطاب امام کعبہ

معلوم ہونا چاہئے کہ اختلاف شر ہے۔

اس طرح بھائیو ہمیں دلوں کو متحد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے چاہے مسلمان بھائی سے (معمولی) مسائل میں کتنا ہی اختلاف ہو، اس کے ساتھ بغض، کینہ، حسد نہیں کرنا چاہئے۔ ہمارے دلوں کو اس آیت کا مصداق ہونا چاہئے۔

''اور ان کے لئے جو ان کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے جنہوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔'' (الحشر 10)

ہم اللہ کو گواہ بناتے ہیں جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ہم اپنے دلوں میں کسی مسلمان بھائی کے لئے بغض، کینہ اور حسد نہیں رکھتے چاہے مسائل میں کتنے ہی اختلافات کیوں نہ ہوں۔ اختلافات کے باوجود بہت سارے امور پر ان سے اتفاق بھی تو موجود ہے۔

ہمیں صحیح بات کو اپنانا چاہئے اور غلط کا سلف صالحین کے منہج سے علاج کرنا چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم سب سلف صالحین کے منہج پر چلیں۔ کوشش کرنی چاہئے کہ کہ ہم چند معاملات میں الجھے نہ رہیں۔ بلکہ تمام لوگوں کو اس کا علم ہو جائے کہ ہم اس منہج پر چل رہے ہیں اور یہی صحیح راستہ ہے۔ ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ تمام مسلمان کتاب وسنت کے راستے پر جمع ہو جائیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

آپ یہ کس طرح برداشت کریں گے کہ آپ کا بھائی جہنم کے راستے پر چل رہا ہو اور آپ اسے دیکھتے رہیں۔ یا آپ کا مسلمان بھائی غلط رستے پر چل رہا ہے لیکن آپ اسے صحیح دعوت دینے کے لئے اچھا اسلوب اختیار نہ کریں۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلا اور ان سے اس طریقے کے ساتھ بحث کر جو سب سے اچھا ہے۔'' (سورۃ النحل 125)

''اور لوگوں سے اچھی بات کہو'' (البقرہ 83)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کے ساتھ اچھے رویے اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ مسلمان بھائی کے ساتھ تو اس سے بھی زیادہ اچھا رویہ اختیار کرنا چاہئے، چاہے ہمیں اس سے فروعی، فقہی، دعوتی یا کسی اور اجتہادی مسئلے پر اختلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اہم بات یہ ہے کہ ہم سب کو جان لینا چاہئے کہ یہی وہ منہج ہے کہ جس پر ہمیں اپنی زندگی گزارنی چاہئے اور لوگوں کو اس کی طرف دعوت دینی چاہئے۔

میڈیا کے شعبے کو ہمیں خالی نہیں چھوڑنا چاہئے بلکہ ہمیں اپنے عقیدے کی دعوت دینی چاہئے اور اور سلف صالحین کے منہج اور حدیث رسول اللہ ﷺ کی طرف تمام لوگوں کو دعوت دینا چاہئے۔ یہ ہمارا دین ہے اور یہی محمد ﷺ کی دعوت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''بلاشبہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ میں اچھا نمونہ ہے، اس کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہو'' (الاحزاب 21)

ہماری خوشی اور مسرت کی کوئی حد نہیں یہاں تک کہ پاکستان کی حدود بھی اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں بلکہ پوری زمین اس کا احاطہ نہیں کر سکتی کہ آج ہم اپنے سب سے محبوب لوگوں سے اللہ کی خاطر ملے ہیں جو زیادہ حق پر ہیں۔

یہ دعوت ہمیں احسن طریقے سے پیش کرنی چاہئے۔ ہمیں چاہئے اچھے طریقے اور خوش دلی کے ساتھ دعوت کو پیش کریں اور اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ چاہے اختلافات کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں، ہمیں چاہئے کہ بہتر انداز میں دین کی دعوت پھیلائیں۔

یہ اہلحدیث کا منہج ہے اور اسی پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور ان کے بعد علماء آج تک چل رہے ہیں۔ یہ اہلحدیث کی ذمہ داری ہے کہ وہ پوری امت کو قرآن وسنت کی بنیاد پر متحد و یکجا کریں۔

میں اللہ کے اسماء وصفات کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ وہ جمعیت اہلحدیث کے بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی محنتوں کو قبول کرے۔ توحید وسنت اور سلف صالحین کے منہج کے لئے جو خدمات انہوں نے پیش کیں، اللہ ان کو قبول فرمائے اور انہیں شرک، بدعات اور رسم و رواج کے اندھیروں سے بچائے اور انہیں ایمان، توحید، سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ان کو اس پر ثابت قدم رکھے۔ اور ان کی محنتوں میں مزید اضافہ فرمائے۔ جب ہم اہلحدیث کا لفظ بولتے ہیں تو اس سے مراد عمومی ہے اور اس سے مراد ہم سب ہیں۔ ہم میں سے کون نہیں چاہتا بالخصوص پاکستان کے مسلمان اور اسلامی تنظیمیں کہ وہ سلف صالحین کے نقش قدم پر نہ چلیں۔ اللہ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب وسنت کے منہج پر متحد کرے۔ اور اس اتحاد پر پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو قائم فرمائے۔ انہیں فتنے، اختلافات، فرقہ واریت جو امت مسلمہ کے لئے پھندا ہیں، ان سے بچائے۔

میں استاد شیخ ساجد میر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، میاں نعیم، حافظ عبدالکریم اور جمعیت اہلحدیث کے تمام ذمہ داران اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں شکریہ ادا کرتا ہوں تمام شخصیات کا۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ بھائیوں کی محبت مقناطیس کی کشش کی طرح مجھے روک رہی ہے اور میرا دل نہیں چاہ رہا کہ میں اس جگہ کو چھوڑ کر یہاں سے جاؤں لیکن میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا اور بات کا اختتام اس پر کرتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ ہوں اور میں آپ کا ساتھی ہوں اور آپ ہی میں سے ہوں۔ ہم سب کے دل ایک ہی منہج پر قائم ہیں۔

ہم ہمیشہ حرم میں آپ بھائیوں کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ آپ لوگ اسی منہج پر چل رہے ہو جس پر مملکت عربیہ السعودیہ، حرمین شریفین والے، آئمہ حرم اور مکہ مدینہ کے علماء چل رہے ہیں۔ اللہ آپ لوگوں کو جزائے خیر دے اور آپ کی جدوجہد میں مزید اضافہ کرے اور آخر میں آپ سب بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

اس خطاب کے بعد مسجدِ حرام (بیت اللہ) کے امام شیخ عبدالرحمٰن السدیس سے ہمارے چند سوالات

محترم قارئین! آپ نے اہلحدیث فرقے کے مرکزی جریدے ''مجلہ الدعوۃ'' کی پوری رپورٹ ملاحظہ کی جس کے بعد ہم چند باتیں پوچھنا چاہتے ہیں۔

☆مسجد حرام (بیت اللہ) کے امام شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے اہلحدیث کو نبی ﷺ کی آل کیوں کہا؟

☆امام صاحب نے دنیا بھر میں صرف اہلحدیث فرقے کے مراکز اور مساجد کے دورے کیوں کئے؟

☆امام صاحب نے یہ کیوں کہا کہ ہر مسلمان کو اہلحدیث ہونا چاہیئے؟

☆امام صاحب نے دنیا بھر میں صرف جمیعت اہلحدیث کو امت کی وحدت کی نشانی کیوں قرار دیا؟

☆امام صاحب نے صرف اہلحدیث والوں کے بارے میں یہ کیوں کہا کہ میں پاکستان آتا اور اپنے اہلحدیث بھائیوں سے ملے بغیر ہی چلا جاتا؟

☆امام صاحب نے پورے پاکستان کے مسلمانوں کو سلام کہنے کے بجائے صرف اہلحدیثوں کو سلام کیوں پیش کیا؟

☆امام صاحب نے صرف اہلحدیثوں کی تنظیم ''جماعۃ الدعوۃ'' کو ہی توحید والوں کی جماعت کیوں کہا؟

☆غیر اللہ کی تعظیم کو شرک کہنے والے امام صاحب، اہلحدیث مولویوں کی تعظیم کے لئے کیوں کھڑے ہوئے؟

☆دورانِ گفتگو امام صاحب نے غیر مقلد مولوی حافظ سعید کیلئے کہا کہ آپ تو ہمارے دل میں بستے ہیں۔ یہ کلمات کبھی کسی سنی عالم کے بارے میں امام صاحب نے کیوں نہیں کہے؟

☆میلادِ مصطفیٰ ﷺ کے موقع پر ''اہلاً وسہلاً مرحبا'' کے نعروں کو بدعت کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث مولویوں نے امام صاحب کی آمد پر ''اہلاً وسہلاً مرحبا'' کے نعرے کیوں لگائے؟

☆فرقہ واریت کی مخالفت کرنے والے امام صاحب نے لوگوں کو اہلحدیث فرقے میں شمولیت کی دعوت کیوں دی؟

☆امام صاحب کی اس تقریر کو ہم کیا سمجھیں؟ اسلام کی دعوت یا اہلحدیث فرقے کی تبلیغ؟

☆امام صاحب! آپ کی تقریر ملاحظہ کرکے ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ آپ بھی غیر مقلد اہلحدیث ہیں۔ ورنہ اہلسنت کا ذکر ضرور کرتے......!!!

موت العَالِم' موت العَالَم

متحدہ مجلس عمل، جمعیت علمائے پاکستان اور ورلڈ اسلامک مشن کے سربراہ ممتاز روحانی و دینی رہنما، عالمی مبلغ اسلام مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی جمعرات 11 دسمبر کو اسلام آباد میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جسد خاکی اسلام آباد سے طیارے کے ذریعے کراچی پہنچایا گیا جہاں جمعہ کو لاکھوں سوگوار افراد کے اجتماع میں تدفین ہوئی۔

مولانا شاہ احمد نورانی 17 رمضان المبارک 1346ھ بمطابق اپریل 1926ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے اور صرف آٹھ سال کی عمر میں قرآن پاک مع تجوید حفظ کیا۔ بعد ازاں انٹرنیشنل عربک کالج میرٹھ و الٰہ آباد یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کی۔ آپ نے دینی علوم کی تکمیل مدرسہ اسلامیہ قومیہ میرٹھ سے کی۔ آپ عربی، فارسی، اردو، انگریزی، افریقی اور فرانسیسی نہایت روانی سے بولتے تھے۔ سترہ زبانوں پر مکمل عبور حاصل تھا۔ آپ نے روس، چین، امریکا، افریقہ، کینیڈا، برطانیہ، فرانس، جرمنی، کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، مالاگاسی، ماریشس، نائیجیریا، صومالیہ اور دیگر ممالک میں سینکڑوں تبلیغی دورے کئے اور ہزاروں غیر مسلم آپ کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

ان کے والد گرامی محترم علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی بھی بہت بڑے عالم اور مبلغ اسلام تھے۔ وہ نہایت ذہین و فطین تھے اور حافظہ غضب کا تھا۔ ان کے والد مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی نے ان کو تین سال کی عمر ہی میں حصول تعلیم کے لئے مسجد میں بٹھا دیا تھا۔ انہوں نے درس نظامی کی تکمیل کے بعد انگریزی زبان کی بھی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے تبلیغ کی خاطر دنیا کے کئی ممالک کا سفر بھی اختیار کیا۔ اس سلسلے میں شمالی افریقہ قابل ذکر ہے۔ 1948ء تا 1951ء کے یورپ کے تبلیغی دوروں نے ان کو بین الاقوامی شہرت دی۔ 45 ہزار سے زیادہ غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا اور مشہور عیسائی مفکر ڈاکٹر برنارڈ سے مناظرہ کیا اور شکست دی۔ قائداعظم نے آپ کو "سفیر پاکستان" کا لقب دیا۔ مولانا شاہ احمد نورانی کے تایا مولانا نذیر احمد صدیقی بھی عالم دین تھے اور بمبئی کی جامع مسجد کے خطیب تھے۔ قائداعظم کے ان سے ذاتی تعلقات تھے اور ان سے مذہبی معاملات میں رہنمائی حاصل کرتے تھے اور انہی کے پیچھے عیدین کی نماز ادا کرتے تھے اور رتن بائی کو بھی قائداعظم نے انہی کے ہاتھ پر اسلام قبول کروایا۔ قیام پاکستان کے بعد قائداعظم نے پہلی نماز عید مولانا عبدالعلیم صدیقی کی امامت میں ادا کی۔

مولانا شاہ احمد نورانی نے تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا اور 1946ء میں نیشنل گارڈز تنظیم کی بنیاد ڈالی۔ قیام پاکستان کے بعد آئین سازی کی جدوجہد میں کوششیں کرتے رہے۔ 1953ء کی تحریک ختم نبوت اور 1956ء میں آئین کی تدوین کے سلسلے میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ 1954ء میں اپنے والد کی وفات کے بعد تبلیغ کے فرائض سنبھال لئے۔ 1962ء میں آپ کی شادی مدینہ منورہ میں علامہ فضل الرحمٰن مدنی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ 1948ء میں جمعیت علمائے پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ 1968ء میں اسلامک ریویو لندن کے قادیانی ایڈیٹر سے زیمبیا میں ساڑھے پانچ گھنٹے کا طویل مناظرہ کیا اور کامیاب ہوئے۔ 1970ء میں قومی اسمبلی کا الیکشن لڑا اور کراچی سے منتخب ہوئے۔ 1973ء میں تحریک نظام مصطفیٰ اور متحدہ جمہوری محاذ کی سیاسی تحریک میں فعال کردار ادا کیا۔ 1974ء میں "ورلڈ اسلامک مشن" کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ 1977ء میں تحریک نظام مصطفیٰ میں صف اول کے رہنما کی حیثیت سے گرفتار ہوئے۔ مولانا صاحب پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ 15 اپریل 1972ء کو قومی اسمبلی سے پہلی مرتبہ خطاب کیا اور پہلے اجلاس ہی میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ 1973ء کے آئین کے لئے 200 ترامیم پیش کیں۔ مولانا صاحب کی قرارداد ہی کے تحت ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" تجویز کیا گیا، جس کے تحت پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام قرار پایا اور مسلمان کی تعریف متعین ہوئی اور آنحضور ﷺ کا آخری پیغمبر ہونا باضابطہ طور پر تحریر ہوا۔ 1977ء میں بھٹو اور ان کی سیاسی جماعت پیپلز پارٹی کے خلاف چلنے والی ملک گیر تحریک کو "نظام مصطفیٰ تحریک" کا نام دیا اور اسے کامیاب بنایا۔ بعد ازاں جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء اور آمریت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ 1985ء میں سندھ میں لسانی فسادات کی سازش کو ناکام بنایا۔ "سندھ یونٹی بورڈ" کے زیر اہتمام پورے سندھ کے دورے کئے۔

مولانا شاہ احمد نورانی رمضان المبارک میں ہر سال نماز تراویح میں قرآن پاک سناتے تھے اور تراویح میں سنایا گیا پارہ بعد میں دوسری مسجد میں نوافل کے دوران میں، جبکہ تیسری مسجد میں نماز تہجد کے دوران تلاوت کرتے تھے۔ جبکہ ختم قرآن کے بعد دو محافل شبینہ میں بھی قرآن پاک کی تلاوت کرتے تھے۔ مولانا نورانی صاحب کی اچانک وفات سے ایک تو قوم ایک عالم دین اور ممتاز آئین دوست اور جمہوریت پسند سیاسی رہنما سے محروم ہو گئی ہے، دوسرے یہ غم انگیز سانحہ اس وقت پیش آیا ہے جب ان کی رہنمائی میں ملک کا ایک بہت بڑا اور اہم سیاسی اتحاد "اے آر ڈی" حکومت وقت کے ساتھ بنیادی آئینی امور پر ایسا معاملہ طے کرنے والا تھا جس کے قوم و ملک کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ان کی وفات حسرت آیات دوہرے نقصان کا باعث بنی ہے، جس کی تلافی مشکل نظر آتی ہے۔

ادارہ "ندائے خلافت" ان کے بھائیوں، بہنوں، فرزندوں اور صاحبزادیوں کے غم و اندوہ میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق ارزانی کرے۔

دیوبندیوں کے ہفت روزہ ''ندائے ملت'' نے علمائے اہلسنت کی خدمات کو تسلیم کرلیا

دیوبندیوں کی مرکزی جماعت تنظیم اسلامی کے مرکزی جریدے ہفت روزہ ''ندائے ملت'' جوکہ لاہور سے شائع ہوتا ہے، جس کا ایڈیٹر حافظ عاکف سعید جوکہ ڈاکٹر اسرار احمد کا لڑکا ہے، جریدے نے 24 دسمبر 2003ء کے شمارے میں قائد ملت اسلامیہ علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے وصال کے موقع پر اداریہ ان سے منسوب کرتے ہوئے لکھا:

''قائد ملت اسلامیہ حضرت علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ نے تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا اور 1946ء میں نیشنل گارڈز تنظیم کی بنیاد ڈالی۔''

''قائد ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے والد ماجد مبلغ اسلام حضرت علامہ مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ کو قائداعظم محمد علی جناح نے سفیر پاکستان کا خطاب دیا''

''قائد ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے تایا حضرت علامہ مولانا نذیر احمد صدیقی علیہ الرحمہ بھی عالم دین تھے اور بمبئی (ہندوستان) کی جامع مسجد کے خطیب تھے۔ قائداعظم محمد علی جناح کے ان سے ذاتی تعلقات تھے اور ان سے مذہبی معاملات میں رہنمائی حاصل کرتے تھے اور انہی کے پیچھے قائداعظم محمد علی جناح عیدین کی نماز ادا کرتے تھے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی بیوی رتن بائی کو بھی انہی کے ہاتھ پر اسلام قبول کروایا۔ قیام پاکستان کے بعد قائداعظم محمد علی جناح نے پہلی نماز عید، عیدگاہ مسجد (جامع کلاتھ) میں علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے والد مبلغ اسلام سفیر پاکستان حضرت علامہ مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ کی امامت میں ادا کی۔''

اہلحدیث فرقے کے حافظ سعید میلاد النبی کو کرسمس منانے سے تشبیہ دے رہے ہیں

ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ
مارچ ۲۰۱۰ء
شمارہ 3
جلد 2

شیطان نے کچھ لوگوں کو ورغلایا ہے کہ بعض مسلمان نبی ﷺ کی ولادت پر خوش نہیں ہوتے

سیرت رسول اور محبت رسول ﷺ کا اصل تقاضا

جامع مسجد القادسیہ میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے امیر محترم پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ کا سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے ایمان افروز خطاب

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر وذکر اللہ کثیرا (الاحزاب 21)

ربیع الاول کے ماہ مبارک میں مسلمانوں کے اکثر طبقے اور حکومتیں رسمی طور پر رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے بارے میں بہت سے پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ بعض لوگوں نے بارہ ربیع الاول کو عید کا نام دیا ہوا ہے۔ نبی ﷺ کی ولادت کی خوشی کے نہیں ہے۔ یہ تو بڑی بڑی عیدوں سے بھی بڑی خوشی ہے لیکن ہمارے ہاں اس عید کا بالکل وہی تصور ہے جس طرح مغرب میں عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر کرسمس کا تصور پایا جاتا ہے۔ اسی طرح چراغاں کیا جاتا ہے بازاروں کو سجایا جاتا ہے۔ میلوں ٹھیلوں اور لہو ولعب کے مظاہروں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر جو کچھ عیسائی کرتے ہیں وہی کچھ ہمارے بعض لوگ محمد رسول اللہ ﷺ کی ولادت و میلاد پر کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس حوالے سے ہمارے لیے جو رہنمائی مہیا کی ہے اسے ہم یکسر فراموش کیے ہوئے ہیں۔ اللہ کہتے ہیں میں نے اپنے نبی محمد ﷺ کو پوری دنیا کے لیے ایک کامل و اکمل نمونہ [illegible] کر [illegible] کیا ہے۔ میں نے اس لیے انہیں بھیجا کہ وہ میرے دین کو دنیا میں قائم کریں اور قیامت تک ان کی اطاعت کی جائے۔

اللہ نے فرمایا اس واسطے ہم نے سب کے لیے ان کو اسوۂ حسنہ بنایا کہ جو کام نبی ﷺ کرتے گئے ہیں وہی تم نے کرنا ہے لیکن کتنے دکھ کی بات ہے کہ اللہ تو نبی ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو پیش کرتے ہیں کہ نمونہ بنانا ہے تو اسی ہستی کو بناؤ لیکن آج مسلمان اس نبی کی ولادت و میلاد کے بارے میں عیسائیوں کو نمونہ بناتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر بازار سجائے جاتے ہیں، میلے ٹھیلے ہوتے ہیں۔ 25 دسمبر کو وہ کرسمس کا دن عید کی طرح مناتے ہیں اور اس موقع پر لہو ولعب کا ہر کام کرتے ہیں۔ یہی کچھ آج مسلمان نبی ﷺ کے جشن عید میلاد کے نام پر کر رہے ہیں۔

دوسری طرف دیکھیں کہ جو نبی ﷺ اور صحابہ کرام کا اسوہ تھا وہ کہیں نظر نہیں آرہا۔ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کے بارے میں جو تعلیم دی ہے اس کی جھلک کہیں نظر نہیں آتی۔ اللہ نے ہمیں کہا کہ تمہاری سب کوششیں، سب معاملات اور سب تعلقات نبی ﷺ کے اسوہ کے مطابق ہونے چاہئیں۔ یہ اسوہ کہیں نظر نہیں آتا۔ دعوے عشق رسول ﷺ کے ہیں لیکن طور طریقے یہودیوں کے ہیں، معیشت یہودیوں والی، سیاست صلیبیوں والی، معاشرہ غیر مسلموں جیسا، رسم و رواج، شادی بیاہ، نکاح اور جہیز کی تمام رسمیں ہندوؤں جیسی۔

یہ بہت بڑی غلطی ہے اس کی اصلاح ہونی چاہیے۔ جونہی ربیع الاول آتا ہے مختلف بدعات اور رسومات بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ بازاروں میں چندے اکٹھے کیے جاتے ہیں۔ نوجوان سڑکوں پر کھڑے ہو کر گاڑیاں روک روک کر چندے اکٹھے کرتے ہیں اور پھر کیا کرتے ہیں ... پہاڑیاں بنا کر یا جھنڈیاں لگا کر بے تحاشا لائٹنگ کی جاتی ہے اور جلوس نکالے جاتے ہیں۔ ڈھول باجے جس سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ان کا خوب اہتمام کیا جاتا ہے یہاں تک کہ انڈین اور پاکستانی گانوں پر رقص کیے جاتے ہیں۔ عیسائیوں اور صلیبیوں کا یہ انداز آج عشق

سیرت النبیؐ

مرتبہ: ابوحمزہ، بشیر قاسمی

فرقہ واریت کے خاتمے کی بات کرنے والے حافظ سعید میلاد النبی کیخلاف زہر اگل رہے ہیں

آخر کیا بات ہے کہ قرآن وحدیث اوراق میں تو محفوظ ہیں لیکن ہماری زندگیوں اور ہمارے معاشرے میں محفوظ نہیں؟

رسول ﷺ کے دعویدار مسلمانوں نے اپنایا ہوا ہے۔

میرے بھائیو! یہ شیطان کا بہت بڑا دھوکہ ہے۔ شیطان نے کچھ لوگوں کو ورغلایا ہے کہ بعض مسلمان نبی ﷺ کی ولادت پر خوش نہیں ہوتے حالانکہ کوئی مسلمان دنیا میں ایسا ہو سکتا ہی نہیں چاہے وہ کتنا ہی بدعمل کیوں نہ ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے بغض رکھے۔ اصل مسئلہ تو خوشی منانے کا صحیح انداز ہے۔ محبت کا صحیح معیار ہے۔ شیطان ایسے لوگوں کی نبی ﷺ سے محبت کا غلط استعمال کرتا ہے۔ ان کے عشق کے تصورات کو باطل رنگ دیتا ہے۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ پھر حکومتی سطح پر بھی میلاد کے مواقع پر ایسے اہتمام کیے جاتے ہیں اور میڈیا سمیت تمام ذرائع غیر اسلامی رسومات میں پورا پورا حصہ ڈالتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ چند لمحوں کے لیے ٹھنڈے دل سے سوچیں اور اپنے تمام اعمال کو قرآن وحدیث پر پیش کر کے ان کا جائزہ لیں۔ ایسا نہ ہو کہ شیطان انہیں گمراہ کرتا رہے اور انہیں پتہ بھی نہ چلے۔

ربیع الاول صحابہ کرام ؓ کی زندگی میں بھی ہر سال آیا کرتا تھا۔ اللہ کے نبی ﷺ کی زندگی میں یہ مہینہ بے شمار دفعہ آیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ دنیا سے چلے گئے۔ ابوبکر صدیق ؓ کا عہد آیا۔ وہ بھی گزر گیا۔ پھر عمر ؓ کا عہد بھی گزر گیا۔ اس کے بعد بنوامیہ کا لمبا سلسلہ شروع ہو گیا۔ صحابہ کرام ؓ کے بعد تابعین کا دور آیا۔ کسی دور میں بھی عید میلاد کا نہ کوئی ذکر ہوا نہ عید میلاد کبھی منائی گئی۔ یہ وہ ادوار ہیں جنہیں نبی کریم ﷺ نے خیر القرون یعنی سب سے بہتر زمانہ قرار دیا۔ رسول اللہ ﷺ ان ادوار کے بارے میں فرماتے ہیں:

خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ، ثم الذین یلونھم ۔ (الموطا)

لوگو! اللہ نے سب سے زیادہ خیر مجھے اور میرے ساتھیوں کو عطا فرمائی۔

اس کے بعد فرمایا: ثم الذین یلونھم پھر دوسرا بہتر دور ہوگا اس کو تابعین کا دور کہتے ہیں۔ تابعین وہ ہیں جنہوں نے صحابہ کرام ؓ سے دین سیکھا، تربیت لی اور رہنا سہنا سیکھا۔ صحابہ کرام ؓ نے اللہ کے رسول ﷺ سے تربیت لی۔ صحابہ کرام ؓ سے تابعین نے تربیت حاصل کی اور پھر تابعین کے بعد اگلا دور تبع تابعین کا دور ہے۔

اس دور کے بارے میں بھی فرمایا: ثم الذین یلونھم

"یہ بھی بہتر دور ہوگا۔"

تبع تابعین وہ ہیں جنہوں نے تابعین سے تربیت حاصل کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان تین ادوار کو خیر القرون یعنی سب سے بہتر دور قرار دیا۔ اللہ کے دین اسلام کا صحیح رنگ ان میں تھا۔ دین کے اندر کون سی عبادات ہیں۔ اسلام کے معاملات کیسے ہیں؟ اسلام میں میل جول کیسا ہونا چاہیے۔ اسلام کا معاشرہ کیسا ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کے اندر سیاست کیسی ہونی چاہیے۔ مسلمانوں کی معیشت وتجارت کیسی ہونی چاہیے۔ ان سارے امور کے متعلق مکمل رہنمائی ان ادوار کے اندر ملتی ہے۔ یہ سب کچھ قرآن وحدیث کے اندر محفوظ ہے۔ ان میں کہیں بھی عید میلاد کا ذکر نہیں ملتا۔

قرآن وحدیث کیوں محفوظ ہیں؟

قرآن قیامت تک باقی رہے گا۔ ان شاء اللہ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ کوئی ظالم کوئی بدبخت قرآن کی کتنی گستاخیاں کرے اس کے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی کتنی کوششیں کرے ان شاء اللہ وہ منہ کی کھائے گا اور رسوا ہوگا۔ قرآن جیسے نازل ہوا ایسے ہی باقی رہے گا اور قیامت تک باقی رہے گا۔ یہ کبھی تبدیل نہیں کیا جاسکے گا۔ یہ کبھی ختم نہیں کیا جاسکے گا اور پھر قرآن کے ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ کی حدیث بھی اسی طریقے سے محفوظ رہے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جب حفاظت کا وعدہ فرمایا تو کہا۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۔ (الحجر 9/15)

"ہم نے ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"

یعنی جو کچھ آسمان سے نازل ہوا وہ ذکر ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ ۔ (مسند احمد)

خبردار! قرآن بھی آسمان سے آیا ہے اور قرآن کے علاوہ جو میں تمہیں بتاتا ہوں وہ سب کچھ آسمان سے آیا ہے۔

دو چیزوں میں یہ ذکر محدود کیا گیا ہے۔ قرآن اور محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت جو حدیث کی شکل میں ہے امت کے پاس یہ ذکر ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ دونوں چیزوں کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے لیا ہے۔ قرآن بھی محفوظ ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے اقوال، افعال، اخلاق یہ ساری چیزیں بھی قیامت تک محفوظ رہیں گی کیونکہ اس نبی کے بعد کوئی اور نبی آنے والا نہیں۔ اس نبی کی ہر بات دین ہے۔ اس نبی کی ہر بات کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے خود فرمائی ہے۔ اللہ نے ایسا اہتمام کروا دیا ایسا انتظام کروا دیا کہ نبی ﷺ کی حدیث ختم نہ کی جاسکی۔ بڑے بڑے منکرین حدیث آئے۔ بڑے بڑے تاویلیں کرنے والے آئے۔ ان کے حلقے بھی بنے ان کے فرقے بھی بنے۔ آج سے چار پانچ سو سال

☆...... نبی ﷺ کے چچا امیر حمزہ ؓ نے دور جہالت میں اپنے بھتیجے (نبی ﷺ) کا بدلہ لیا تو آپ ﷺ نے کہا' میں ان باتوں سے خوش نہیں ہوتا جب تک کہ تم کلمہ نہ پڑھ لو۔

☆...... امت مسلمہ کے پاس قرآن وسنت کی شکل میں بہت بڑا سرمایہ ہے مگر ہمارا سارا شور وہنگامہ دنیاداری کے لیے ہی ہوتا ہے۔

☆...... ایسا جشن کیسے شرعی ہوسکتا ہے جس میں کرسمس کی طرح لہو ولعب وبدعت ڈھول تماشے اور فحش گانوں پر رقص ہو۔

☆...... اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے دور کو بہترین قرار دیا۔ پھر صحابہ کرام ؓ' تابعین اور پھر تبع تابعین کے دور کو بہتر قرار دیا' ان ادوار میں جشن عید میلاد النبی کا نشان تک نہ تھا۔

حافظ سعید کا کہنا ہے ''جو کام دورِ رسالت و صحابہ میں نہیں کیا گیا، وہ اچھا بھی ہو تو بدعت ہے''

میں آ سکتی ہے کہ جو کام اللہ کے نبی ﷺ اپنی زندگی میں کر سکتے تھے اور آپ ﷺ نے نہیں کیا اور بعد میں صحابہ ؓ اور خیر القرون نے بھی وہ کام نہیں کیا تو وہ کام چاہے کتنا ہی اچھا ہو اور ہم اس کو اچھا سمجھ کر کر رہے ہوں وہ ''بدعت'' ہے۔

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔ (سنن نسائی)

''ہر نیا کام بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں ہے۔''

سیدہ عائشہ ؓ اس حدیث کو بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

''جس نے ہمارے اس دین میں ایسا کام رائج کیا جو اس دین میں نہیں ہے وہ مردود ہے۔'' (صحیح مسلم)

یعنی آپ ﷺ فرما رہے ہیں کہ ''یہ دین ہمارا دین ہے اللہ نے میرے ذریعے اس کو دنیا تک پہنچایا اور ہمارے آسمانوں سے آئے ہوئے دین میں جو نئی چیز کا اضافہ کرتا ہے بہت اچھا اور ثواب سمجھ کر کرتا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔ بعد میں کوئی شخص کرتا ہے تو ''فَهُوَ رَدٌّ'' اس کو دین میں قبول نہیں کیا جائے گا نہ ہم قبول کرتے ہیں نہ اس عمل کو اللہ قبول کرے گا۔ کیونکہ اس کے ساتھ بھی خیر نہیں آئے گی بلکہ ہمیشہ شر آئے گا۔''

ایک دوسری حدیث میں جب آپ ﷺ نے بدعت کے متعلق ارشاد فرمایا تو یہ الفاظ کہے تھے۔

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا۔ (صحیح مسلم)

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس میں ہمارا حکم موجود نہیں وہ کام مردود ہے۔''

اکثر لوگ یہی کہتے ہیں کہ فلاں بزرگ نے کہا کہ یہ کام بڑا مفید اور اچھا ہے اس میں حرج کیا ہے۔ فرمایا ''فَهُوَ رَدٌّ'' اس میں سب سے بڑا حرج یہ ہے کہ نبی ﷺ نے نہیں کیا اور تم اس کو دین میں شامل کر رہے ہو۔ لوگوں کو اس کی دعوت دے کر اور اس کو عام کر رہے ہو اور نئے طریقے ایجاد کر رہے ہو۔ نئی نئی چیزیں دین میں شامل کر کے دین کا نقصان کر رہے ہو۔ یہ کام مت کرو اس کو چھوڑ دو اس کا رد کرو۔

اللہ کے نبی ﷺ نے ایسی باتوں کے دروازے خود بند کروائے ہیں۔ جن دروازوں کو اللہ کے نبی ﷺ بند کر دیں ان کو کھول دینا یہ شریعت میں حلال نہیں ہے اور جن دروازوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے کھلا رکھا ہو ان کو بند کر دینا بھی غلط ہے۔

بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن کے نزدیک اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔ اجتہاد کا دروازہ انہوں نے یہ کہہ کر بند کر دیا کہ ہمارے فلاں امام بزرگ نے کہہ دیا ہے اور ہم اب اسی تک محدود رہیں گے انہی کو تسلیم کریں گے۔ 12 سو سال پہلے بڑے بڑے علماء اور فقہاء آئے تھے انہوں نے کہہ دیا تو بس یہی کافی ہے۔

اگر ہم ان سے کہیں یہ مسئلہ اس دور میں نہیں تھا۔ وہ کہتے ہیں ہم نہیں جانتے ہم نے تقلید کے ذریعے اجتہاد کا دروازہ بند کر دیا۔ انہوں نے جس دروازے کو نبی ﷺ نے کھلا رکھا اس کو بند کر کے نقصان کیا اور جو دروازے بند کیے گئے تھے ان کو کھول کر بدعتوں کے ذریعے بھی قوم کا نقصان کیا۔

کچھ امور اللہ اور نبی ﷺ نے طے کر دیے۔ نماز روزہ حج کے طریقے بتا دیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ زکوٰۃ مقرر کر کے اس کا نصاب مقرر کر دیا یہ امور وہ ہیں جن میں کوئی اجتہاد نہیں۔ کسی کا علم، فہم، فقاہت دلیل نہیں۔ کوئی یہ کہے حالات مختلف ہیں آج دنیا کو معاشی مسائل درپیش ہیں، پاکستان مشکلات میں ہے۔ دنیا کے ممالک معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ آبادی زیادہ وسائل بڑے محدود ہیں۔ آؤ ہم بیٹھ کر زکوٰۃ کے بارے میں اجتہاد کریں کہ اڑھائی فیصد نہیں ہونی چاہیے تو ایسا بالکل نہیں ہو سکتا ہے۔ اس کی اجازت نہ کسی حاکم کو ہے، نہ عالم کو نہ ہی جماعت کو نہ جماعت کے امیر کو کہ وہ اس میں تبدیلی کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو صریحاً اللہ کی بغاوت کرے گا۔

خاص طور پر جن کا تعلق فرضی امور سے ہے ان کے اندر اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔ کوئی گنجائش نہیں ہے۔ دیگر وہ امور جن میں حالات کے بدلنے سے بہت سی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہے اس کے اندر اجتہاد کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اللہ کے نبی ﷺ کے دور میں تلواروں کی جنگ تھی، نیزے، تیر استعمال ہوتے تھے۔ آج یہ دور ہے کہ جس کے اندر تیر تلوار استعمال نہیں ہوتے۔ آج کے دور میں اسلحہ دشمن کی تیاریاں بدل گئیں، کیا کیا چیزیں ہیں، حالات کے بدلنے سے ضروریات کیسے بدلتی ہیں اور کیسی کیسی چیزیں اس وقت موجود ہیں؟ اس کا تعین ہم نے کرنا ہے۔ نبی ﷺ نے اس کے لیے دروازہ کھلا رکھا ہے۔ آپ دشمن کی تیاری دیکھو پھر اس کے مطابق اپنی تیاری کرو۔ حالات کے بدلنے سے جن چیزوں میں تبدیلی ہے اس میں گنجائش موجود ہے کیونکہ یہ شریعت قیامت تک چلنی ہے۔ اللہ نے یہ حکم دیا ہے۔

وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ۔ (الانفال 60)

''اور تم ان کے مقابلے کے لیے اپنی طاقت بھر قوت کی تیاری کرو اور گھوڑوں کے تیار رکھنے کی۔''

اللہ تعالیٰ نے یہاں حکم دیا ہے کہ دشمن کے مقابلے میں قوت تیار کرو۔ اب دشمن تو ایٹم بم تیار کر رہا ہو لیکن ہم یہ کہیں بڑی اچھی تلوار تیار کرنی چاہیے..... تو اللہ نے ہمیں ان چیزوں کا پابند نہیں بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ:

مَا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ

''اور ان کے مقابلے کے لیے قوت تیار کرو۔''

دین میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو سمجھ میں نہ آئے۔ صحابہ کرام ؓ پوچھتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ قوت سے کیا مراد ہے؟

میرے نبی ﷺ نے کتنا پیارا جواب دیا:

أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ۔ (صحیح مسلم)

''جان لو قوت سے مراد تیر اندازی ہے، قوت سے مراد تیر اندازی ہے، قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔''

حدیث میں آیا ہے کہ یہ جملہ [illegible] کے نبی ﷺ نے تین مرتبہ دہرایا ہے۔ میرے صحابہ کرام ؓ آپ سے پوچھتے ہو کہ قوت سے کیا مراد ہے؟

اس کا جواب ''الرمی'' ہے۔ جو چیز دور سے نشانے پر پھینکی جائے اس کو رمی کہتے ہیں۔ اس دور میں تیر اندازی مشق سے مراد تھی۔ یہ جملہ اپنے اندر وسیع معنی رکھتا ہے۔ اس دور میں نشانہ لے کر دور سے پھینکنے والی چیز کیا تھی؟ نیزا اور تیر تھا اور آج کے دور میں میزائل ہیں ان کو کیسے تیار کرنا ہے نشانہ کیسے لینا ہے اور یہ جاننا کہ اس کو تباہ کرنے کے لیے قوت کیا درکار ہوگی؟ وار ہیڈ کا کیا سسٹم ہوگا اس نشانے کو ہم نے تباہ کیسے کرنا ہے۔ دشمن کے پاس ہتھیار کیسے ہیں اور ہم دور سے پھینکنے کے لیے کیا تیار کریں گے جو دشمن کو تباہ کرے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے ایسا جملہ بولا جو قیامت تک کے لیے دلیل ہے۔ جتنی دشمن کے مقابلے میں جو تیاریاں کرو گے وہ سب ''رمی'' میں آئے گی۔ ہم نے دلیل بھی اللہ کے نبی ﷺ سے پکڑی اس کو سمجھا اور اس کے ساتھ ساتھ دشمن کے مقابلے میں قوت کیسے تیار کرنی ہے اس کا اجتہاد بھی کیا۔ اجتہاد کے لیے بھی دلیل ضروری ہے۔

> اصل مسئلہ کشمیر کا نہیں ہے، مسئلہ افغانستان کا بھی نہیں ہے۔ یہ مسئلہ صرف پاکستان کا نہیں آج اصل مسئلہ یہ ہے اسلام دنیا میں غالب آنے والا ہے۔ ان کو اپنی موت، اپنے نظاموں کی موت، اپنے اداروں، معاشی و سیاسی نظاموں، اپنے نیو ورلڈ آرڈر کی موت نظر آ رہی ہے

غیر مقلد اہلحدیث فرقے سے ہمارے سوالات

محترم حضرات آپ نے غیر مقلد اہلحدیث فرقے کے سرکردہ رہنما اور لیڈر پروفیسر حافظ محمد سعید کا خطبہ جمعۃ المبارک کا تحریری مطالعہ کیا۔

انہوں نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ:

''جو کام اللہ کے نبی ﷺ اپنی زندگی میں کر سکتے تھے اور آپ ﷺ نے نہیں کیا اور بعد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے بھی وہ کام نہیں کیا تو وہ کام چاہے کتنا ہی اچھا ہو اور ہم اس کو اچھا سمجھ کر کر رہے ہوں، وہ ''بدعت'' ہے۔

اس بیان کے بعد ہمارا سوال غیر مقلد اہلحدیث فرقے کے علماء اور عوام سے یہ ہے کہ آپ لوگ بھی تو وہ کام کرتے ہیں جو کبھی صحابہ کرام اور تابعین نے نہیں کئے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تین دن مقرر کر کے اجتماع کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے توہین رسالت کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اپنے نام کے ساتھ سلفی، محمدی اور اہلحدیث لکھا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے عظیم الشان تقریب ختم بخاری کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے حرمتِ رسول کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے حرمتِ رسول کے جلوس نکالے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تحفظ بیت المقدس کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تحفظ قبلہ اول کے نام پر جلوس نکالے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے سالانہ دعوت توحید تجدید عزم کنونشن کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے فتح مکہ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے مجاہد کسان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے علماء سیمینار کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے وارثانِ انبیاء کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تفسیر دعوت القرآن کی تعارفی تقریب منعقد کی؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے ہر سال قرآن وحدیث کانفرنس کا دن مقرر کر کے انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے ہر سال شانِ رسالت کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے احترام رمضان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تربیت حج کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اپنے مرحومین کی طرف سے قربانی کا اشتہار دیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے مساجد کے افتتاح پر وقت مقرر کر کے تقریب منعقد کی اور پھر کھانا کھلایا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے خواتین کا تبلیغی واصلاحی اجتماع منعقد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے نئے اسلامی سال کے موقع پر ہر سال مبارکباد پیش کی؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے علماء کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اپنے جامعہ میں محرام الحرام کے خطبات کیئے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنے نام کے ساتھ حافظ، سلفی، محمدی اور اہلحدیث لکھا؟

اس کے علاوہ بھی کئی ایسے کام ہیں جو کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے نہیں کیے مگر پوری اہلحدیث قوم ان کاموں [illegible] طریقے سے سرانجام دیتی ہے اور کروڑوں، اربوں روپے اس پر خرچ کرتی ہے۔ اب ان کے مرکزی رہنماؤں کے فتوے کے [illegible] بدعت نہیں ہوئے؟...... جواب دو......!!!

اور اپنے کارناموں کو صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون کے عمل سے ثابت کرو......!!!

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

کی عقائد، اصلاح، سائنس، فقہ، سیاست اور سیرت پر تصانیف